بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتخاب

دیوان المتنبّی

Azad Book Depot
URDU BAZAR LAHORE

آزاد بُک ڈپو، اُردُو بازار، لاہور
۷۲۴۸۱۲۷ - ۷۱۲۰۱۰۶

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً

انتخاب

دیوان المُتَنَبّی

برائے

فاضل عربی و ایم اے عربی

ترجمہ و حل لغات

میاں غلام رسول کوکب

ایم۔اے عربی، اسلامیات، ایم او ایل۔ فاضل درس نظامی

ناشر

نعمان بک ہاؤس، اردو بازار، لاہور

نام کتاب ـــــــــــــــ انتخاب دیوان المتنبی

مترجم ـــــــــــــــ غلام رسول کوکب ایم اے

ناشر ـــــــــــــــ نعمان بک ہاؤس، لاہور

مطبع ـــــــــــــــ گنج شکر پرنٹرز لاہور

قیمت ـــــــــــــــ 120 روپیہ

فہرست

غرضِ طباعت

ہماری نئی پود اب سخت کوشی اور جانفشانی کی راہ چھوڑ کر کم کوشی اور سہولت پسندی کی طرف مائل ہے۔ لہٰذا پاکستان کی جامعات اور تعلیمی بورڈز نے ایم۔ اے عربی اور فاضل عربی کے نصابات میں جو کتب شامل کی ہیں۔ ہم نے ان کتب سے منتخب نصابی کورس کا ترجمہ اور حل لغات کے ساتھ شائع کرنے کا عزم کیا ہے تاکہ طلباء و طالبات ان کتب سے کما حقہ استفادہ کر سکیں اور مکمانہ امتحانات میں اعلیٰ درجہ حاصل کر سکیں۔

(ناشر)

المتنبیّ

سنہ ۳۰۳ھ تا سنہ ۳۵۴ھ
۹۱۵ء تا ۹۶۵ء

نام ونسب احمد بن الحسین بن الحسن بن عبد الصمد الجعفی بن سعد العشیرہ بن مذحج مالک بن اود بن زید بن یشجب بن عرب بن زید کہلان اور کنیت ابو طیّب تھی۔

متنبیّ کوفہ کے محلہ کندہ میں نادار والدین کے ہاں ۳۰۳ھ ۹۱۵ء میں پیدا ہوا۔ اسی نسبت سے الکندی بھی کہلاتا ہے۔ اس کا باپ وہاں بہشتی کا کام کرتا تھا اور لوگ اسے "عبدان السقاء" کہتے تھے۔ اس کی دادی صحیح النسب ہمدانی تھی اور کوفہ کی صالحہ خواتین میں شمار ہوتی تھی۔

پرورش جب کوفہ پر قرامطہ قابض ہوگئے تو متنبیّ بادیۃ السماوہ میں آگیا۔ یہاں دو سال بدوؤں میں گزارے پھر کوفہ آگیا۔ قرمطی مذہب سے وابستہ ہوگیا۔ تیرہ برس کا ہوا تو بغداد آگیا۔ مگر تھوڑے عرصہ کے بعد ہی یہاں سے چلا گیا۔ اس کا باپ دیہات سے نکل کر شہری زندگی گزارنے کے لیے شام گیا تو یہ بھی اس کے ساتھ وہاں چلا گیا۔ وہاں کے مدارس میں تعلیم حاصل کرتا رہا۔ بہت ہونہار تھا۔ تمام فنونِ ادب میں مہارت حاصل کی اور بڑے بڑے علمائے ادب کی کثیر جماعت سے کسب علم کیا۔ جن میں الزجاج، ابن السراج، ابو الحسن الاخفش، ابو بکر محمد بن درید اور ابو علی الفارسی کے نام شامل ہیں۔

علم وفضل شعر وادب میں اس نے وہ مقام حاصل کر لیا جو اس وقت کسی کو میسّر نہیں تھا۔ جب اس سے کوئی سوال کیا جاتا یہ اس کے جواب میں عربوں کے کلام کو بہ طور استشہاد پیش کر دیتا۔ اسے لغت پر اتنا عبور حاصل ہوگیا کہ ایک بار الشیخ ابو علی الفارسی نے اس سے پوچھا کہ فعلی کے وزن پر کتنی جموع آتی ہے تو اس نے فوراً بتا دیا کہ حجلی اور ظربی۔ شیخ کا قول ہے کہ میں نے اس کے بعد تین دن تک کتب لغت کا مطالعہ کیا کہ شاید کوئی تیسری جمع اس وزن پر مل جائے مگر کوئی نہ ملی۔

اس کی سُرعتِ حفظ کی حالت ایک ورّاق نے جس کے پاس یہ اکثر بیٹھا کرتا تھا۔ بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اتنا سریع الحفظ تھا کہ ایک دن شخص اصمعی کی ایک کتاب جو تیس اوراق پر مشتمل تھی بیچنے کے لیے لایا۔ متنبیّ نے وہ کتاب لی اور کچھ دیر تک اسے

پڑھتا رہا۔ وہ آدمی کہنے لگا کہ اگر تم اسے یاد کرنا چاہو تو ایک ماہ میں یاد کر لوگے۔ متنبی کہنے لگا کہ اگر میں نے اتنی دیر میں ہی یاد کر لی ہو تو مجھے کیا انعام دوگے۔ کہنے لگا۔ یہ کتاب تمھیں مفت دے دوں گا۔ پھر اس نے متنبی کے ہاتھ سے وہ کتاب لے لی تو متنبی نے اوّل سے آخر تک اس کتاب کو زبانی سنا دیا۔

ابو العلاء المعری جب بھی کسی شاعر کا ذکر کرنا چاہتا تو اس کا نام لیتا۔ مثلاً قال ابو نواس کذا۔ مگر جب وہ متنبی کا ذکر کرتا تو کہتا۔ قال الشاعر کذا۔

دعوائے نبوّت

مُتَنَبّی بچپن ہی سے بڑا عالی حوصلہ اور بلند ہمّت تھا۔ اسے بڑا بننے کا بہت شوق تھا۔ نوجوانی کے عالم ہی میں لوگوں سے اپنی خلافت کی بیعت لینا چاہی گورنر کو علم ہوا تو اس نے اسے قید کر دیا۔ اس نے قید خانے سے ایک قصیدہ لکھ کر گورنر کو بھیج دیا جس کا مطلع یہ ہے: ع: اَیَا خَدَّدَ اللہُ وَرْدَ الْخُدُوْدِ ہائے خدا محبوبوں کے رخساروں کو پاش پاش کر دے۔

چنانچہ اس نے اسے رہا کر دیا۔ مگر عزّت وجاہ کی تمنّا اس میں بدستور رہی۔ یہاں تک کہ جوانی ڈھلنے پر بادیۃ السماوہ میں نبوّت کا دعوائے کر دیا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ وہ بنو کلب کے پاس گیا اور ان کے پاس ٹھہرا تو دعوٰی کیا کہ وہ علوی ہے۔ اس کے بعد نبوّت کا دعوٰی کر دیا۔ اور اپنی جادو بیانی سے کام لے کر لوگوں کی کثیر جماعت کو اپنا مرید بنا لیا۔ جب اس سے دریافت کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تو قول ہے کہ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ تو کہنے لگا "یہ لا" نافیہ نہیں ہے بلکہ یہ میرا آسمانی نام ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری ہی آمد کی بشارت دی تھی کہ میرے بعد "لا" نامی شخص نبی ہوگا۔ اس نے قرآن پاک کے مقابلہ میں اپنا کچھ کلام بھی گھڑ لیا تھا۔ اخشیدیہ کے نائب لؤلؤ امیر حمص کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو اس نے اسے اور قبیلہ کلب اور کلاب میں سے اس کے ساتھیوں کو گرفتار کر لیا۔ اس پر اس نے توبہ کی اور اسے رہا کر دیا گیا۔ متنبّی کی چند من گھڑت آیات یہ بیان کی جاتی ہیں: والنّجم السّیّار والفلک الدّوّار واللّیل والنّھار انّ الکافر لفی اخطار۔

نبوّت کے اس جھوٹے دعوٰی کی بنا پر اَلْمُتَنَبّی مشہور ہوگیا۔

حالات وواقعات

اس کے بعد متنبّی آرزوئیں لے کر دور دراز کے سفر کرتا رہا اور صبر و ثبات اور عزم و ہمت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ ایک جگہ کہتا ہے:

وَحِیْدٌ مِّنَ الْخُلَّانِ فِیْ کُلِّ بَلْدَۃٍ　　اِذَا عَظُمَ الْمَطْلُوْبُ قَلَّ الْمُسَاعِدُ

"وہ ہر شہر میں دوستوں کے بغیر تنہا ہے۔ جب مقصود عظیم ہو تو مددگار کم ہو جاتے ہیں۔"

اس طرح گھومتے گھماتے سیف الدولہ بن حمدان کے انطاکیہ کے گورنر ابو العشائر سے ۳۳۷ھ میں جا ملا۔ اور اس کی مدح کی اور اس سے تعلقات استوار ہو گئے۔ اس نے اسے سیف الدولہ کے

حضور پیش کیا تو اس نے اسے اپنا مقرب بنا لیا۔ اور جنگ اور شہسواری کی تربیت دلوائی تاکہ وہ امن و جنگ ہمہ حالات میں اسے اپنے ساتھ رکھ سکے۔ سیف الدولہ نے اس پر انعامات و اکرامات کی بارشیں کر کے اسے مالا مال کر دیا۔ چنانچہ ۳۴۲ھ میں عید الاضحیٰ کے موقع پر سیف الدولہ کو مبارک باد دیتے ہوئے اس نے اس کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا جس کا مطلع یہ ہے۔ ؎

لکل امرء من دھرہٖ ما تعوّدا — وَعادات سَیفِ الدّولۃِ الطّعنُ فی العدیٰ

"ہر شخص کو اپنے زمانے سے وہی حصّہ ملتا ہے جس کا وہ خوگر ہو اور دشمنوں میں نیزہ زنی کرنا سیف الدولہ کی عادات میں سے ہے۔"

اس قصیدے کے آخر میں متنبّی نے سیف الدولہ کے احسانات کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے: ؎

تَرَکْتُ السُّرٰی خَلْفِیْ لِمَنْ قَلَّ مَالُہٗ — وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِیْ بِنُعْمَاکَ عَسْجَدَا

وَقَیَّدْتُ نَفْسِیْ فِیْ ذَرَاکَ مَحَبَّۃً — وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَیْدًا تَقَیَّدَا

"میں نے رات کے سفر کو قلیل المال لوگوں کے لیے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیرے انعامات کے سبب میں نے اپنے گھوڑوں کو سونے کی نعلیں لگوا لیں ـــــ اور میں نے اپنے آپ کو از راہِ محبت تیری پناہ میں اسیر کر دیا اور جو شخص قید کی صورت میں حسن سلوک پا لے۔ وہ خوشی سے قید ہو جاتا ہے۔"

متنبّی نہایت آرام و سکون کے ساتھ سیف الدولہ کے پاس زندگی گزارتا رہا۔ یہاں تک کہ کسی وجہ سے ان کے درمیان رنجش پیدا ہو گئی۔ کہا جاتا ہے کہ سیف الدولہ کی مجلس میں ابن خالویہ النحوی موجود تھا۔ کہ اس کے اور متنبّی کے درمیان باتوں باتوں میں کچھ جھگڑا ہو گیا اور ابن خالویہ نے اسے چابی دے ماری۔ اور وہ زخمی ہو گیا۔ سیف الدولہ نے اس کی کوئی مدد نہ کی تو وہ ناراض ہو گیا۔ ۳۴۶ھ میں سیف الدولہ کو چھوڑ کر مصر چلا گیا۔ اور کافور اخشیدی اور ابو شجاع کی مدح کرنے لگا۔ متنبّی کی خواہش تھی کہ کافور اسے کسی بڑے عہدے پر فائز کر دے۔ جب امید بر نہ آئی تو ۳۴۹ھ کے ماہ شوال میں اس نے اس کی مدح میں آخری قصیدہ لکھا جس کے بعد وہ اس سے نہ ملا۔ اس قصیدے کا مطلع یہ ہے ؎

مُنًی کُنَّ لِیْ اَنَّ الْبَیَاضَ خِضَابُ — فَیَخْفٰی بِتَبْیِیْضِ الْقُرُوْنِ شَبَابُ

"مجھے آرزوئیں اس امر کی تھیں کہ بالوں کی سفیدی خضاب بن جائے اور سر کی پٹیوں کے سفید ہو جانے کے سبب جوانی کا (رنگ) چھپ جائے۔"

اسی قصیدے کے اشعار ۳۲ تا ۳۴ میں کہتا ہے: ؎

وَہَلْ نَافِعِیْ اَنْ تُرْفَعَ الْحُجْبُ بَیْنَنَا — وَدُوْنَ الَّذِیْ اَمَّلْتُ مِنْکَ حِجَابُ

اُقِلُّ سَلَامِیْ حُبَّ مَا خَفَّ عَنْکُمُ — وَاَسْکُتُ کَیْمَا لَا یَکُوْنَ جَوَابُ

وَفِی النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَّ فِیْکَ فَطَانَۃٌ — سُکُوْتِیْ بَیَانٌ عِنْدَہَا وَخِطَابُ

"اور کیا یہ بات میرے لیے مفید ہے کہ ہمارے درمیان سے پردے دور کر دیے جائیں اور جو آرزو میں نے تجھ سے وابستہ کی ہے اس سے ورے پردہ قائم رہے۔ تمہاری تخفیف کو درست رکھنے کے سبب میں سلام کم ہی کرتا ہوں اور خاموش رہتا ہوں تاکہ تمھیں جواب نہ دینا پڑے اور میرے جی میں بہت سی حاجتیں ہیں اور تجھ میں ایسی فراست ہے جس کے سامنے میری خاموشی ہی بیان اور خطاب ہے"

کافور متنبی کی طنز پر شاعری اور اس کے شوقِ امارت کی بنا پر اس سے روگردانی کرنے لگا۔ اس پر متنبی نے اس کی ہجو کہہ ڈالی اور بغداد چلا گیا۔ متنبی بادشاہ سے کم رتبہ کسی شخص کی مدح کرنا کسرِ شان خیال کرتا۔ اس لیے اس نے وزیر مہلبی کی مدح نہ کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مہلبی نے برا مانا اور انتقاماً بغداد کے شاعروں کو اس کے پیچھے لگا دیا۔ جنہوں نے اس کی اور اس کی شاعری کی خوب گت بنائی۔ لیکن متنبی ان کے منہ لگنے کے بجائے فضل بن عمید کے پاس ارجان چلا گیا۔ وزیر صاحب ابن عباد نے اسے اصبہان آنے کی دعوت دی۔ مگر وہ اسے خاطر میں نہ لایا۔ اور عضد الدولہ بن بویہ الدیلمی کے پاس شیراز جانے کا قصد کر لیا۔ صاحب ابن عباد اس کا بڑا مدّاح تھا۔ مگر اس کے اس طرزِ عمل پر جل گیا۔ اور اس کے کلام میں خامیاں نکالنا اور اس پر نکتہ چینی کرنا شروع کر دی اور اپنے ساتھیوں کو بھی اس کے خلاف علمی جنگ میں شامل کر لیا۔ اور اس پر سرقۂ مضامین اور ادبِ عربی کے اسالیب سے بغاوت کا الزام لگا دیا۔ مگر خود اعتمادی کی بنا پر متنبی نے ان سب کو درخورِ اعتنا نہ سمجھا۔

جب متنبی عضد الدولہ کے پاس پہنچا تو اس نے اس کی خوب آؤ بھگت کی اور تیس ہزار دینار، گھوڑے، خلعت اور مزید انعامات سے نوازا۔ پھر اس سے اس نے دریافت کرنا چاہا کہ یہ انعام اور بخشش گراں قدر ہے یا سیف الدولہ کی؟ متنبی نے جواب دیا۔ یہ بہت گراں قدر اور عظیم ہے لیکن اس میں کچھ تکلف ہے اور سیف الدولہ کی بخشش طبع زاد تھی۔ اس کا یہ جواب سن کر عضد الدولہ ناراض ہو گیا۔

وفات

کہا جاتا ہے کہ اسی انتقام میں عضد الدولہ نے بنی ضبّہ کے کچھ لوگوں کو فاتک الاسدی کے ہمراہ روانہ کیا کہ وہ متنبی کو مار ڈالیں۔ چنانچہ بغداد کے غربی علاقہ میں نعمانیہ کے قریب مقام صافیہ میں یہ لوگ اسے جا ملے اور لڑائی ہونے لگی۔ جب متنبی گھر گیا تو اس نے بھاگ جانے کا ارادہ کیا۔ مگر اس کے غلام نے اس سے کہا۔ کہیں لوگوں میں آپ کے بھاگ جانے کا چرچا نہ ہو جائے حالانکہ آپ ہی نے کہا ہے: ؎

الخیل واللّیل والبیداءُ تعرفنی
والسّیف والرُّمحُ والقرطاس والقلمُ

(گھوڑوں کے دستے، رات، لق و دق صحرا، تلوار، نیزہ، کاغذ اور قلم سب مجھے جانتے ہیں) یہ سن کر سنبھلا اور لڑنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ وہ لڑ کے اور غلام سمیت مارا گیا۔ یہ واقعہ ۳۵۴ھ (۹۶۵ء) کے ماہِ رمضان کے آخری دنوں کا ہے۔

اخلاق

متنبی خاصا خود پسند تھا۔ سیف الدولہ کے پاس گیا تو اس سے کہا کہ اس کی مدح وہ بیٹھ کر سنایا کرے گا۔ اس کے سامنے وہ زمین بوسی نہیں کرے گا۔ علی بن حمزہ البصری کا قول ہے کہ متنبی میں تین خصلتیں

بہت قابلِ تعریف تھیں :

" اس نے کبھی جھوٹ نہ بولا۔ کبھی زنا نہ کیا۔ اور کبھی اغلام

اسی طرح اس میں تین خصلتیں بہت بری بھی تھیں :

" وہ روزہ نہ رکھتا۔ نماز نہ پڑھتا اور قرآن نہ پڑھتا۔

متنبی بہت بہادر، عالی ہمت، غیور، صاحب صبر و ثبات، شریف، تیز فہم اور ذکی تھا۔ مگر ساتھ ہی اس میں غرور، خود پسندی اور کینہ پروری بھی انتہا کی تھی۔

شاعری

متنبی کی شاعری متانت اور بلاغت کے اعتبار سے درجہ اول کی شاعری تھی۔ وہ مبانی کی متانت اور معانی کی ضخامت کی بنا پر بہت مشہور ہے۔ اس نے شاعری کا کوئی باب نہیں چھوڑا جس میں طبع آزمائی نہ کی ہو۔ خاص طور پر اس نے حکم، حماسہ، مدیحہ، فخر اور عتاب میں بہت عمدہ اشعار کہے۔ اس نے شاعری میں فلسفہ اور حکمت کو جمع کر دیا۔ یہاں تک کہ اس کے اشعار لوگوں کی زبانوں پر بمنزلہ امثال بن گئے۔

متنبی کی شاعری کی قدر و منزلت کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے ایک ہزار سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد بھی اس کے اشعار اہلِ ادب کے مباحث کا موضوع ہوتے ہیں اور بے شمار لوگوں نے اس کے اشعار کی شرح بیان کرنے اور ان کی مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے عمدہ اشعار اور کم درجہ اشعار پر کئی کتابیں تالیف کی گئیں اور اس کی شاعری کے بارے میں لوگ گروہوں میں منقسم رہے ہیں۔ بعض اس کے انتہائی مداح ہیں اور بعض اس کے خلاف۔

متنبی نے شاعری و فلسفہ کو ایک دوسرے کے ہم آہنگ کیا اور بیشتر توجہ معنی پر صرف کی۔ اس نے شاعری کو ان بندشوں سے رہائی دی جن میں ابو تمام اور ان کے ہم نواؤں نے قید کر دیا تھا۔ اس نے عربی شاعری کو قدیم روایتی راہ سے ہٹا کر اس میں رومانی طرز انشا کو ایجاد کیا، جس میں تخیل و جذبات کا زور ہوتا ہے اور نفسِ مضمون کو الفاظ و طرز ادا پر ترجیح دی جاتی ہے۔ جنگ کے وصف میں جدت طرازی، عرب کی دیہاتی عورتوں سے تشبیب، حسن تشبیہ، ایک شعر میں دو ضرب الامثال کا استعمال، حسن گریز مدح کا انوکھا انداز، چبھتی ہوئی ہجو متنبی کی شاعری کی خصوصیات ہیں جو امر متنبی کو سب سے زیادہ نمایاں کرتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کی شاعری میں اس کی اپنی شخصیت اُبھر کر سامنے آ جاتی ہے۔ اور اس کی پختگی رائے اس کی خودی و خود اعتمادی، اس کی دلی خواہشات جذبات اور حقائق کائنات کی واضح تصویر قاری کی نگاہوں کے سامنے آویزاں دکھائی دیتی ہے۔ اس کی شاعری مقاصد حیات کی صحیح عکاسی کرتی ہے اور عمدہ ترجمان ہے۔

ابن رشیق کے قول کے مطابق متنبی سخت طبیعت، سخت ناراض ہو جانے والا اور فخر و تکبر کا اظہار کرنے والا تھا ابوالعلاء المعرّی کا قول ہے کہ ابو تمام اور متنبی حکیم (صاحبان حکمت) ہیں۔ اور شاعر بحتری ہے۔ اگر ان تینوں شعرا میں

موازنہ کیا جائے تو رقتِ الفاظ اور تخیل کے اعتبار سے بحتری ان دونوں سے افضل ہے اور حکم و معانی کے اعتبار سے ابو تمام اور متنبی فائق ہیں مگر یہ امر متنازعہ فیہ ہے کہ ان دونوں میں سے افضل کون ہے؟ البتہ قدرتِ زبان کے سبب متنبی بعض اوقات خلاف قیاس اسلوب بھی اختیار کر لیتا ہے۔ اسی لیے ابن خلدون کے ہم عصر علماء شعر متنبی اور المعری کو شعرا میں شمار نہیں کرتے کیوں کہ انھوں نے عربوں کے اسالیب اختیار نہ کیے۔ ابو سعید محمد بن احمد المجیدی نے ایک کتاب تالیف کی جس کا نام "الابانہ عن سرقات المتنبی لفظاً و معنیً" رکھا اور اس میں متنبی کے تقریباً ۲۵۰ اشعار کا ذکر کیا اور ان کا بحتری، ابو تمام، ابن الرومی اور دیک الجن وغیرہم فحول متقدمین شعرا کے کلام سے موازنہ کر کے ثابت کیا کہ متنبی نے وہ اشعار چرائے ان میں تغیر و تبدل کیا اور منسوب کر لیے (کتاب مصر میں چھپ چکی ہے ۸۸ صفحات) ابو علی محمد بن حسن الحاتمی نے ان فلسفیانہ موضوعات کا ذکر کیا ہے جو متنبی اور ارسطو میں مشترک پائے جاتے ہیں مگر اس نے متنبی پر سرقہ کا الزام نہیں لگایا۔ بلکہ اس نے تقریباً بیس ۲۰ صفحات میں ارسطو کے چند اقوال پیش کرنے کے بعد متنبی کے اشعار مقابلے میں پیش کیے ہیں اور وہ متنبی کو اس بارے میں صاحب فضیلت خیال کرتا ہے۔ مستشرقین میں سے رائیسکی، دی ساسی، بولین، بروکلمن، ہمر اور نکلسن وغیرہم نے اس پر دل کھول کر تنقید کی ہے۔

متنبی کی شاعری میں جن عیوب کا ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں کہ

"اس کی شاعری میں کبھی کبھی مضمون و معنیٰ کی تنگی اور اس کو سمجھنے میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ وہ الفاظ پر زیادہ توجہ نہیں دیتا اس لیے کبھی کبھی بہت بھونڈے اور نامانوس و غریب الفاظ استعمال کرتا ہے۔ اس کے کلام میں کئی مقامات پر معنوی تعقید پائی جاتی ہے۔ بسا اوقات مطلع بے ڈول، شاعری کے مضمون میں تفاوت، مبالغہ میں حد سے تجاوز اور قیاس کی مخالفت بھی پائی جاتی ہے۔ ثعالبی نے "یتیمۃ الدھر" میں اس کے ایسے کثیر اشعار کا ذکر کیا ہے۔

دیوانِ شعرہ :-

متنبی کا دیوان حروفِ ابجد کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا اور اس کی چالیس سے زیادہ شروح تحریر کی جا چکی ہیں۔ اس کا ترجمہ کئی زبانوں میں ہو چکا ہے۔ جن میں اردو بھی شامل ہے۔ اس کے بعض اشعار کا ترجمہ فرانسیسی اور لاطینی زبانوں میں بھی کیا گیا۔ اور مکمل دیوان مصر، شام اور ہندوستان میں چھپ چکا ہے۔ اس کی جو شروح زمانہ کی دست برد سے بچ گئی ہیں ان میں سے یہ قابلِ ذکر ہیں :-

۱۔ **شرح ابن جنی** (م = ۳۹۲ھ) یہ تین اجزاء میں ہے اور اس کا ذکر کشف الظنون میں ہے، اس کا ایک قلمی نسخہ بطرسبورگ کی لائبریری میں ہے اور دوسرا اسکوریال میں۔ اس پر ابن فورجہ نے ۴۳۷ھ میں تعلیق کی اور کتاب کا نام "التجنی علی ابن جنی" رکھا۔

۲- **شرح ابراهیم الافلیلی** (م = ۴۴۱ھ) اس کا ایک نسخہ مکتبہ برلن میں موجود ہے۔

۳- **شرح ابوالعلاء المعرّی** (م = ۴۴۹ھ) اس کے نسخے مکتبہ منش، برٹش میوزیم اور بطرسبورغ میں موجود ہیں۔

۴- **شرح الواحدی** (م = ۴۶۸ھ) یہ بمبئی میں ۱۲۸۱ھ میں اور یورپ میں ۱۸۶۱ء میں چھپی۔

۵- **شرح التبریزی** (م = ۵۰۲ھ) اس کا ایک نسخہ مکتبہ پیرس میں موجود ہے۔

۶- **شرح العکبری** (م = ۶۱۶ھ) بولاق میں ۱۸۶۰ء۔ مصر میں ۱۲۸۷ھ میں —— اور اس کی بعد کئی بار چھپی۔

۷- یورپ کی لائبریریوں میں اس دیوان کے بعض ایسے نسخے بھی ہیں جن پر شارحین کے نام مرقوم نہیں ہیں۔

۸- **شرح الیازجی**: اس دیوان کی جدید ترین اور بہترین شرح ہے جو بیروت میں کئی بار چھپ چکی ہے۔

مختارات من دیوان المتنبّی

دیوان متنبی میں سے کثیر التعداد انتخابات بھی تالیف کئے گئے جن میں سے چند مشہور یہ ہیں۔

۱- **کتاب الامثال السائرۃ فی شعر المتنبی**: یہ دارالکتب مصریہ میں موجود ہے۔

۲- **المنصف از ابن وکیع**: اس کا قلمی نسخہ برلن میں موجود ہے۔

۳- **الصبح المنبی عن حیثیۃ المتنبی از یوسف البدیعی** (م = ۱۰۷۳ھ) اس کے اکثر نسخے یورپ کی لائبریریوں اور الخدیویہ وغیرہ میں موجود ہیں یہ چھپ چکی ہے۔

۴- غرانجر یہ نے متنبی کے بعض اشعار کا ترجمہ فرانسیسی زبان میں کیا اور وہ **المجلۃ الاسیویۃ** میں ۱۸۲۴ء میں چھپے۔

۵- اکثر مستشرقین جن میں دیتریشی، ہامر اور رجونبول شامل ہیں نے تنقیدی مقالات لکھے۔

۶- متنبی کے بعض اشعار کا ترجمہ لاطینی زبان میں بھی ہوا اور ۱۸۴۹ء میں چھپا۔

۷- بطرس البستانی (م: ۱۳۰۱ھ): "**منتقیات ادباء العرب فی الاعصر العباسیۃ**" میں متنبی کے بارہ قصائد جمع کئے ہیں۔

نمونۂ کلام:-

۱- ملطیہ اور سمیساط کے درمیان واقع حدث کی سرحد ۳۳۷ھ بمطابق ۹۴۸ء میں رومیوں کے قبضہ میں آگئی۔ سیف الدولہ نے چاہا کہ وہاں ایک مضبوط قلعہ تعمیر کرے۔ چنانچہ وہ وہاں بروز بدھ آٹھ جمادی الاولیٰ ۳۴۳ھ میں پہنچا۔ دمستق نے پچاس ہزار سوار اور پیدل فوج کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا گھمسان کا رن پڑا۔ بالآخر دمستق بھاگ

پڑا اور اس کے لشکر میں سے اکثر مخلوق قتل ہو گئی۔ سیف الدولہ نے قلعہ کی تعمیر مکمل کی اور اس کا آخری پتھر بروز بدھ ۱۴ ار رجب ۳۴۳ھ کو اپنے ہاتھ سے نصب کیا۔ متنبی نے اس کی مدح کرتے ہوئے ایک قصیدہ کہا اور اسے اس روز سنایا۔ اس میں سے چند شعر ملاحظہ ہوں ؎

عَلٰی قَدْرِ اَھْلِ الْعَزْمِ تَاْتِی الْعَزَائِمُ　　وَتَاْتِیْ عَلٰی قَدْرِ الْکِرَامِ الْمَکَارِمُ
وَتَعْظُمُ فِیْ عَیْنِ الصَّغِیْرِ صِغَارُھَا　　وَتَصْغُرُ فِیْ عَیْنِ الْعَظِیْمِ الْعَظَائِمُ

"اہل عزم کی قدر کے مطابق ہی ان کے ارادے ہوتے ہیں اور فیاض لوگوں کی قدر کے مطابق ان کے افعال حمیدہ ہوتے ہیں۔ اور کم قدر شخص کی نگاہ میں معمولی کام بھی بڑے ہوتے ہیں اور بلند ارادہ شخص کی نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔"

۲۔ سیف الدولہ کی بڑی بہن خولہ ۳۵۲ھ بمطابق ۹۶۳ء میں میافارقین میں وفات پا گئی۔ متنبی اس وقت مصر سے آنے کے بعد کوفہ میں تھا۔ چنانچہ اسے یہ خبر وہیں ملی۔ اس نے اس کا مرثیہ کہا اور اس کے بھائی سیف الدولہ کے پاس بھیج دیا۔ اس میں سے چند اشعار پیش خدمت ہیں ؎

یَا اُخْتَ خَیْرِ اَخٍ، یَا بِنْتَ خَیْرِ اَبٍ　　کِنَایَةً بِھِمَا عَنْ اَشْرَفِ النَّسَبِ
طَوَی الْجَزِیْرَةَ حَتّٰی جَاءَنِیْ خَبَرٌ　　فَزِعْتُ فِیْهِ بِآمَالِیْ اِلَی الْکَذِبِ

"اے بہترین بھائی کی بہن! اے بہترین باپ کی بیٹی! ان دونوں کنیتوں سے ایک اشرف النسب شخصیت سے کنایہ کرتا ہوں۔ اس نے جزیرہ کو طے کیا یہاں تک کہ وہ خبر میرے پاس پہنچ گئی۔ تو میں نے اپنی امیدوں کے سبب مضطربانہ اس کو جھوٹ کہا۔"

۳۔ ۳۵۰ھ بمطابق ۹۶۱ء میں عید الاضحیٰ سے ایک روز پہلے یوم عرفہ کو مصر سے جانے سے پہلے کافور کی ہجو کرتے ہوئے کہتا ہے ؎

یَا سَاقِیَیَّ اَخَمْرٌ فِیْ کُؤُوْسِکُمَا　　اَمْ فِیْ کُؤُوْسِکُمَا هَمٌّ وَّتَسْهِیْدُ
مَاذَا لَقِیْتُ مِنَ الدُّنْیَا وَاَعْجَبُهٗ　　اَنِّیْ بِمَا اَنَا شَاكٍ مِنْهُ مَحْسُوْدُ

"اے میرے دو شراب پلانے والو! کیا تمہارے پیالوں میں شراب ہے؟ یا ان میں غم اور بیداری ہے؟ میں نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزیں دیکھیں۔ اور ان سب سے زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ مجھے جس چیز کی شکایت ہے اسی کی بناء پر مجھ پر حسد کیا جاتا ہے۔"

۴۔ سیف الدولہ سے وابستہ ہونے سے پہلے ایک قصیدہ میں علی بن عامر الانطاکی کی مدح کرتا ہے۔ جس میں فخر کرتے ہوئے کہتا ہے ؎

أُطَاعِنُ خَيْلاً مِنْ فَوَارِسِهَا الدَّهْرُ — وَحِيْدًا وَمَا قَوْلِي كَذَا؟ وَمَعِيَ الصَّبْرُ
وَأَشْجَعُ مِنِّيْ كُلَّ يَوْمٍ سَلَامَتِيْ — وَمَا ثَبَتَتْ إِلَّا وَفِيْ نَفْسِهَا أَمْرُ

"مَیں ایسے سواروں سے جن میں سے ایک سوار زمانہ ہے تنہا نیزہ زنی کرتا ہوں اور میرا یہ (پہلا) قول کیا ہے؟ اور ہاں میرا صبر میرے ساتھ ہوتا ہے ——— اور ہر روز مجھ سے زیادہ بہادر میری سلامتی ہے اور یہ صرف اس لئے قائم ہے کہ اس کے جی میں ایک عظیم معاملہ ہے۔"

وَتَضْرِيْبُ أَعْنَاقِ الْمُلُوْكِ وَأَنْ تُرٰى — لَكَ الْهَبَوَاتُ السُّوْدُ وَالْعَسْكَرُ الْمَجْرُ

"اور (شرف) بادشاہوں کی گردنیں مارنے سے ہے۔ اور یہ کہ تیرے سیاہ غبار اور عظیم لشکر دیکھے جائیں۔"

***

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً ——— (الحدیث نبوی)

بے شک (بعض) اشعار میں علم و دانش ہوتی ہے۔

***

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قصیدہ ۱

(وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات علی ھذا الوزن والروی اولھا)

واستزادہ نقال

(۱) اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ یَا عَذُوْلُ بِدَآئِہٖ ۔۔۔ وَاَحَقُّ مِنْکَ بِجَفْنِہٖ وَبِمَآئِہٖ

حل لغات: قَلْبٌ ۔ دل ۔ ج قُلُوْبٌ ۔ وسط ۔ قَلْبُ الْجَیْشِ ۔ لشکر کا وسط ۔ مغز اور خلاصہ ۔ قَلْبُ کُلِّ شَیْئٍ ہر چیز کا مغز اور خلاصہ ۔ کہا جاتا ہے جِئْتُکَ بِھٰذَا الْاَمْرِ قَلْبًا ۔ میں تمہارے پاس صرف اسی امر کے لئے آیا ہوں ۔

عَذُوْلٌ ۔ اسم مبالغہ ۔ بہت ملاوٹ کرنے والا ۔ ملامت گر ۔ عَذَلَ (ن) عَذْلًا ۔ ملامت کرنا ۔

دَاءٌ ۔ بیماری ج اَدْوَاءٌ دَاءَ یَدَاءُ (ف) دَاءً بیمار ہونا ۔ صفت دَاءٍ ۔

اَحَقُّ ۔ اسم تفضیل ۔ بہت زیادہ حقدار ۔

جَفْنٌ ۔ پلک ۔ تلوار کا میان ج اَجْفَانٌ و جُفُوْنٌ ۔

مَاءٌ ۔ پانی ج مِیَاءٌ ۔ یہاں مراد اشک ریزی ہے ۔

(ترجمہ) اے ملامت گر ۔ دل اپنی بیماری کو خوب جانتا ہے اور وہ اپنی پلکوں اور اشک باری کے لحاظ سے تجھ سے زیادہ حقدار ہے (اے ملامت گر! تجھے ملامت سے باز آجانا چاہیئے)

(۲) فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِیَنَّکَ فِی الْھَوٰی ۔۔۔ قَسَمًا بِہٖ وَبِحُسْنِہٖ وَبَھَآئِہٖ

حل لغات: مَنْ اُحِبُّ ۔ جس سے میں محبت کرتا ہوں ۔ محبوب ۔

لَاَعْصِیَنَّکَ ۔ البتہ ضرور ضرور میں تیری نافرمانی کروں گا ۔ عَصٰی یَعْصِیْ مَعْصِیَۃً نافرمانی کرنا ۔ مخالفت کرنا ۔ صفت عَاصٍ ج عُصَاۃٌ وَعَاصُوْنَ ۔

ھَوٰی ۔ مصد ھَوِیَ ۔ عشق ۔ خواہش ۔ محبت

بَھَاءٌ ۔ حسن و جمال ۔ بَھَا (ن) بَھِیَ (س) و بَھُوَ (ک) بَھَاءً ۔ حسین و خوش شکل ہونا ۔ صفت بَھِیٌّ ۔

ترجمہ: مجھے محبوب کی قسم! میں محبت کے سلسلہ میں تیری ضرور ضرور نافرمانی کروں گا ۔ میں محبوب اور اس کے حسن و جمال کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔

(۳) اَاُحِبُّہٗ وَاُحِبُّ فِیْہِ مَلَامَۃً ۔۔۔ اِنَّ الْمَلَامَۃَ فِیْہِ مِنْ اَعْدَآئِہٖ

حل لغات: مَلَامَۃٌ ۔ ملامت کرنا ۔ لَامَ (ن) مَلَامَۃً ملامت کرنا ۔ صفت لَائِمٌ

اَعْدَاءٌ۔ دشمن۔ واحد عَدُوٌّ۔ عَدُوٌّ ج اَعْدَاءٌ جم۔ اَعَادِ۔

ترجمہ: کیا یہ ممکن ہے کہ میں محبوب سے بھی محبت کروں اور اس محبت کی راہ میں ملامت سے بھی محبت کروں بے شک ملامت کرنا محبت کے دشمنوں میں سے ہے (پھر یہ دونوں ضدیں کس طرح جمع ہو سکتی ہیں)۔

(۴) عَجِبَ الْوُشَاةُ مِنَ اللُّحَاةِ وَقَوْلِهِمْ ۔ دَعْ مَا نَرَاكَ ضَعُفْتَ عَنْ اِخْفَائِهِ

حل لغات: عَجِبَ۔ تعجب کیا۔ عَجِبَ (س) عَجَبًا۔ لہٗ تعجب کرنا۔ اِلَیْهِ پسند کرنا۔

وُشَاةٌ۔ چغل خور۔ واحد وَاشِیْ (واش) وَشَی یَشِیْ وَشْیًا وَ وِشَایَۃً۔ چغلخوری کرنا۔

لُحَاةٌ۔ ملامت گر۔ لَحٰی۔ یَلْحِیْ۔ لَحْیًا۔ ملامت کرنا۔ عیب لگانا۔ صفت فاعل لاحٍ ج لُحَاةٌ۔

دَعْ۔ تو چھوڑ دے۔ وَدَعَ یَدَعُ وَدْعًا چھوڑنا۔ مالاً عِنْدَہٗ مال ودیعت کے طور پر رکھنا۔ صفت وَدِیْعٌ۔

ضَعُفْتَ۔ تو کمزور ہو گیا ہے۔ ضَعُفَ (ک) ضُعْفًا۔ کمزور ہونا۔

اِخْفَاءٌ۔ چھپانا مصدر از باب افعال۔ اَخْفٰی۔ اِخْفَاءٌ۔ چھپانا۔

ترجمہ: چغل خور ملامت گروں کے اس قول سے تعجب کرتے ہیں کہ اے عاشق! تو جس چیز کے چھپانے سے عاجز ہو گیا ہے اسے چھوڑ دے (عشق کو چھوڑ دے) شاعر کہتا ہے۔ میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہیں ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر۔ سو ملامت گر مجھے کہتے ہیں کہ تو اپنے عشق کو جب چھپا نہیں سکتا تو اس کو چھوڑ دے۔ اور غماز ان کے اس قول سے تعجب کرتے ہیں۔

(۵) مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِہٖ ۔ وَاَرٰی بِطَرْفٍ لَا یَرٰی بِسِوَائِہٖ

حل لغات: خِلٌّ۔ دوست۔ و خَلِیْلٌ ج اَخِلَّاءُ و خُلَّانٌ

اَوَدُّ۔ میں محبت کرتا ہوں۔ وَدَّ مَوَدَّۃً۔ محبت کرنا۔

طَرْفٌ۔ نگاہ۔ آنکھ ج اَطْرَافٌ۔

ترجمہ: دوست وہی ہوتا ہے جس سے میں اپنے دل سے محبت کروں اور اس دوست کو ایسی آنکھ سے دیکھوں کہ وہ دوست بھی مجھے اسی آنکھ سے دیکھے (میرا دل اور آنکھ اس کا دل اور آنکھ ہو) خلاصہ یہ ہے کہ دوست وہ ہے جو ہر شئے میں تیرا موافق ہو۔

(۶) اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی ۔ اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّہَا وَ اِخَائِہٖ

حل لغات: مُعِیْنٌ۔ مدد کرنے والا۔ اَعَانَ اِعَانَۃً۔ مدد کرنا۔

صَبَابَۃٌ۔ سخت محبت۔ سوزشِ عشق۔ صُبَابَۃٌ۔ بقیہ۔ بچا کھچا۔ ج صُبَابَاتٌ۔
آسٰی۔ ہمدردی، غمخواری۔ آسَا (ن) اَسْوًا۔ تسلّی دینا، دلاسا دینا، زخم کی دوا کرنا۔ صفت آسٍ
اِخَاءٌ۔ بھائی چارہ۔ محبت۔ اَخٌ اِخَاءٌ و مُوَاخَاۃٌ۔ بھائی یا دوست بنانا۔ اَخَا (ن)
اُخُوَّۃٌ۔ بھائی یا دوست بننا۔

ترجمہ: بے شک عشق کے سلسلہ میں ہمدردی اور غمخواری سے محبت کرنے والا اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ وہ عاشق کے ساتھ رحمت و شفقت کرے اور اس کے ساتھ بھائی چارہ قائم کرے۔

(۷) مَهْلًا فَإِنَّ الْعَذْلَ مِنْ أَسْقَامِهِ ۔۔۔ وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ أَعْضَائِهِ

حل لغات: مَهْلًا۔ نرمی سے۔ مَهَلَ (ف) مَهْلًا۔ نرمی سے کام کرنا۔ صفت مَاهِلٌ۔ یہاں اسم بمعنی فعل ہے۔ اُتْرُكْ۔ تم چھوڑ دو۔ نرمی اختیار کرو۔
اَسْقَامٌ۔ بیماریاں۔ واحد سُقْمٌ۔ سَقِمَ (س) و (ک) سَقْمًا و سِقَامَۃً بیمار ہونا۔ صفت سَقِيْمٌ ج سِقَامٌ۔
تَرَفُّقًا۔ نرمی کرنا۔ اصل میں تھا تَرَفَّقْ تَرَفُّقًا۔ تم نرمی کرو، نرمی کرنا۔
سَمْعٌ۔ کان

ترجمہ: اے ملامت گر! ملامت کرنا چھوڑ دے۔ بے شک ملامت بھی عشق کی بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے اور تو نرمی اختیار کر کیونکہ کان بھی عشق کے اعضاء میں سے ایک عضو ہے۔
(اے ملامت گر! تو کان پر سخت گفتگو کے ذریعے ایسا بوجھ مت ڈال جس کو وہ اٹھا نہ سکیں)

(۸) وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالْكَرَىٰ ۔۔۔ مَطْرُوْدَۃً بِسُهَادِهِ وَبُكَائِهِ

حل لغات: وَهَبْ۔ خیال کرو، فرض کرو۔
كَرًى۔ نیند۔ كَرِيَ (س) كَرًى اونگھنا۔ صفت كَرٍ و كَرْيَانٌ۔
طَرَدَ۔ (ن) طَرْدًا۔ پھینکنا۔ دھتکارنا۔ مَطْرُوْدَۃٌ۔ پھینکا ہوا۔ اسم مفعول۔
سُهَادٌ۔ بیداری۔ سَهِدَ (س) سَهْدًا۔ جاگنا۔ بیدار رہنا۔
بُكَاءٌ۔ گریہ زاری۔ بَكَىٰ۔ يَبْكِيْ۔ بُكَاءٌ۔ رونا۔ صفت بَاكٍ ج بُكَاۃٌ۔

ترجمہ: اے ملامت گر! تیرے نزدیک ملامت خوابِ شیریں کی طرح لذیذ ہے۔ لیکن تو عاشق کی بیداری اور اس کی گریہ زاری پر رحم کرتے ہوئے اسے چھوڑ دے (ملامت گر کو ملامت کرنے سے بہت لطف آتا ہے۔ لیکن اسے عاشق کی بیداری اور اس کی گریہ زاری پر رحم کرتے ہوئے اس ملامت کو چھوڑ دینا چاہئے)۔

(۹) لَا تَعْذُلِ الْمُشْتَاقَ فِیْ اَشْوَاقِہٖ　　حَتّٰی تَکُوْنَ حَشَاکَ فِیْ اَحْشَائِہٖ

حل لغات: لَاتَعْذُلُ ۔ تو مت ملامت کر۔ عَذَلَ (ض) (ن) عَذْلًا ۔ ملامت کرنا صفت عَاذِلٌ

مُشْتَاقٌ ۔ عاشق ۔ اِشْتَاقَ ۔ اِشْتِیَاقًا الیہ ۔ بہت چاہنا۔

شَوْقٌ ۔ ج ۔ اشواق ۔ محبت ۔ اَلرَّجُلُ الْاَشْوَاقُ ۔ بلند قامت آدمی۔

حَشَاءٌ ۔ جو کچھ پسلیوں کے اندر ہے ۔ پیٹ کی اندرونی چیزیں ۔ ج ۔ اَحْشَاءٌ

ترجمہ: اے ملامت گر! تو عاشق کو اپنی محبت میں معذور نہ سمجھے گا جب تک کہ تیرا دل بھی اس کے دل کی طرح نہ ہو جائے (تو مریض محبت نہ ہو جائے)

(۱۰) اِنَّ الْقَتِیْلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوْعِہٖ　　مِثْلُ الْقَتِیْلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِہٖ

حل لغات: مُضَرَّجٌ ۔ لتھڑا ہوا ۔ ضَرَّجَ ۔ لتھیڑنا ۔

دَمُوْعٌ ۔ آنسو ۔ واحد ۔ دَمْعٌ

قَتِیْلٌ ۔ مقتول ۔ فعیل بمعنی مفعول ہے ۔

دِمَاءٌ ۔ خون ۔ واحد ۔ دَمٌ ۔

ترجمہ: بے شک عاشق جو اپنے خونی آنسوؤں میں لت پت ہے ۔ وہ اس مقتول کی مانند ہے جو خون میں لتھڑا ہوا ہو۔

(۱۱) وَالْعِشْقُ کَالْمَعْشُوْقِ یَعْذُبُ قُرْبُہٗ　　لِلْمُبْتَلٰی وَیَنَالُ مِنْ حَوْبَائِہٖ

حل لغات: یَعْذُبُ قُرْبُہٗ ۔ اس کی قربت شیریں ہوتی ہے

مُبْتَلٰی ۔ عاشق (مصیبت زدہ) اِبْتَلٰی ۔ آزمانا ۔ پہچاننا ۔

حَوْبَاءَ ۔ مرادی معنی آفت ۔ بلا ۔ حَوْبَا ۔ نفس ج حَوْبَاءَاتٌ

ترجمہ: عاشق کو قرب عشق اتنا ہی محبوب ہے جتنا قرب معشوق اسے محبوب ہے ۔ حالانکہ وہ اس عشق میں طرح طرح کی تکلیفیں بھی اٹھاتا ہے مگر بایں ہمہ اسے یہ مرغوب ہے ۔

(۱۲) لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِیْنِ فَدَیْتُہٗ　　مِمَّا بِہٖ لَاَغَرْتَہٗ بِفِدَائِہٖ

حل لغات: دَنِفٌ ۔ لمبی بیماری کا مریض ج اَدْنَافٌ ۔ عاشق زار

حَزِیْنٌ ۔ غمگین ۔ حَزِنَ (س) حَزْنًا لہ و علیہ ۔ رنجیدہ ہونا ۔ غمگین ہونا ۔ صفت

حَزِیْنٌ ج حِزَانٌ ۔

لَاَغَرْتَہٗ ۔ البتہ تو اسے اکسائے گا اَغَارَ اِغَارَۃً ۔ غیرت پر ابھارنا

ترجمہ: اگر تو غمگین عاشق زار سے کہے کہ میں تیرے غم و رنج پر قربان ہو جاؤں تو تو اسے اس فدا ہونے پر غیرت دلائے گا الغرض عاشق کو غیرت عشق اس امر کی اجازت نہیں دیتی کہ معشوق میں اس کا کوئی شریک ہو۔

(۱۳) وُقِیَ الْاَمِیْرُ هَوَی الْعُیُوْنِ فَاِنَّهٗ ۔۔۔ مَالَا یَزُوْلُ بِبَأْسِهٖ وَسَخَآئِهٖ

حل لغات: وُقِیَ الْاَمِیْرُ۔ امیر بچایا جائے۔ محفوظ رکھا جائے۔ وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً۔ حفاظت کرنا۔ بچانا۔

هَوَی الْعُیُوْنِ۔ آنکھوں کی محبت (عشق)

مَالَا یَزُوْلُ۔ جو زائل نہیں ہوتا۔

بَأْسٌ۔ شجاعت۔ بہادری۔

سَخَاءٌ۔ سخاوت، فیاضی۔ سَخَا (ن) (س) سَخَاءً و سَخَاوَةً۔ سخی ہونا۔

ترجمہ: (اب شاعر ممدوح کو دعائے خیر دیتا ہے کہ امیر سیف الدولہ محبوباؤں کی حسین آنکھوں کی محبت کی وجہ سے بچایا جائے۔ کیونکہ محبت وہ دردلا علاج ہے کہ جو نہ رعب و دبدبہ سے زائل ہوتا ہے اور نہ ہی عاشق کے جود و سخا سے زائل ہوتا ہے۔ (سخی اور غیر سخی کو ایک بھاؤ خریدتا ہے)

(۱۴) یَسْتَأْسِرُ الْبَطَلَ الْکَمِیَّ بِنَظْرَةٍ ۔۔۔ وَیَحُوْلُ بَیْنَ فُؤَادِهٖ وَعَزَآئِهٖ

حل لغات: یَسْتَأْسِرُ۔ گرفتار کرتا ہے، قیدی بناتا ہے۔ اِسْتَأْسَرَ قیدی بنانا۔ اپنے آپ کو بطور قیدی کے حوالے کرنا۔ اَسَرَ (ض) اَسْرًا۔ قید کرنا۔ اَسِیْرٌ۔ قیدی ج اُسَارٰی

اَلْبَطَلُ الْکَمِیُّ۔ بہادر زرہ پوش۔ بَطُلَ (ک) بَطَالَةً و بُطُوْلَةً صفت بَطَلٌ۔

ج اَبْطَالٌ۔ کَمِیٌّ زرہ پوش ج کُمَاةٌ۔

یَحُوْلُ۔ حائل ہوتا ہے۔ حَالَ یَحُوْلُ حَوْلًا بَیْنَهُمَا درمیان میں حائل ہونا۔

فُؤَادٌ۔ دل ج اَفْئِدَةٌ۔

عَزَآءٌ۔ صبر عَزِیَ یَعْزٰی عَزَاءً صبر کرنا صفت عَزٍّ۔

ترجمہ: وہ محبت دلیر اور بہادر شخص کو پہلی ہی نظر میں قید کر لیتی ہے۔ اور عاشق کے دل اور صبر میں حائل ہو جاتی ہے (عاشق کے پاس نہ دل باقی رہتا ہے اور نہ صبر)

(۱۵) اِنِّیْ دَعَوْتُکَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً ۔۔۔ لَمْ یُدْعَ سَامِعُهَا اِلٰی اَکْفَائِهٖ

حل لغات: دَعَوْتُکَ۔ میں نے تجھے پکارا ہے۔ دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَةً۔ بلانا۔ پکارنا۔

نَوَائِبُ۔ مصائب۔ واحد نَائِبَةٌ۔

لَمْ یُدْعَ - نہیں بلایا گیا - مضارع مجہول -
اَکْفَا - ہمسر، مدِمقابل - واحد کُفُوٌ - ہم پایہ، ہم پلہ، برابر -

ترجمہ: اے سیف الدولہ! (ممدوح) میں نے تجھ کو مصائب کے لئے پکارا اور اس پکار کا سننے والا (تو) کبھی اپنے ہمسروں کی طرف لڑائی کے لئے نہیں پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئی ہمسر ہی نہیں ہے بلکہ تو سب سے فائق ہے -

(۱۶) فَاَتَیْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَ تَحْتِہٖ ۔ مُتَصَلْصِلًا وَ اَمَامِہٖ وَ وَرَآئِہٖ

حل لغات: مُتَصَلْصِلًا - گونجتا ہوا (فا) (تَصَلْصَلَ) و صَلْصَلَ صَلْصَلَۃً - زیور یا لگام کا آواز دینا - بادل کا گرجنا -
وَرَاءٌ - پیچھے -

ترجمہ: پس تو میری مدد کے لئے گونجتا ہوا زمانے کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے آیا - اس لئے مجھے حوادثاتِ زمانہ کا کوئی خوف نہ رہا -

(۱۷) مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ تَکُوْنَ سَمِیَّہَا ۔ فِیْ اَصْلِہٖ وَ فِرِنْدِہٖ وَ وَفَآئِہٖ

حل لغات: مَنْ لِلسُّیُوْفِ - تلواروں کا کون کفیل ہے - سَیْفٌ - تلوار ج سُیُوْفٌ
سَمِیُّھَا - تلواروں کا ہم نام - سَمِیٌّ - بلند - ہم نام - نظیر - مُسَمّٰی مفعول - نام رکھا ہوا -
اِسْمٌ اُسْمٌ - نام - ج اَسْمَاءٌ و اَسَامِیْ و اَسْمَاوَاتٌ - فِرِنْدٌ - جوہر -
وَفَاءٌ - وفاداری -

ترجمہ: ان رسمی تلواروں کے لئے کون ضامن ہو سکتا ہے کہ وہ تلواریں اپنی اصل، جوہر اور وفاداری میں اپنے ہم نام سیف الدولہ کی طرح ہو جائیں (یہ سب خوبیاں ممدوح میں موجود ہیں اور کسی میں نہیں پائی جاتیں -)

(۱۸) طُبِعَ الْحَدِیْدُ فَکَانَ مِنْ اَجْنَاسِہٖ ۔ وَعَلِیٌّ الْمَطْبُوْعُ مِنْ اٰبَآئِہٖ

حل لغات: طُبِعَ الْحَدِیْدُ - لوہا بنایا گیا - طَبَعَ (ف) طَبْعًا - بنانا - ڈھالنا -
مَطْبُوْعٌ - بنایا گیا - اسم مفعول -
اٰبَاءٌ - آباؤ اجداد - واحد - اَبٌ -

ترجمہ: لوہا اپنی جنس کے اقسام سے بنایا گیا ہے اور ممدوح علی اپنے آباؤ اجداد پر بنایا گیا ہے (وہ جیسے شریف النفس تھے ایسے ہی ممدوح شریف اور خالص النفس ہے) پس تلوار کو نام کی مشارکت کے علاوہ اور کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے -

قصیدہ ۲

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

(۱) بِأَبِي الشُّمُوسُ الجَانِحَاتُ غَوَارِبًا　　اللَّابِسَاتُ مِنَ الحَرِيرِ جَلَابِبَا

حل لغات :۔ شُمُوسٌ۔ آفتاب ۔ سورج ۔ واحد شَمْسٌ ۔ شَمَسَ (ض) شَمْسًا اَلْيَوْمُ ۔ دن کا دھوپ والا ہونا ۔ صفت شَامِسٌ ۔ شَمْسِيَةٌ ۔ چھتری ۔

بابی الشموس ۔ تقدیر عبارت یوں ہے ۔ الشموس بابی مفدیات ۔

اسے نصب دینا بھی جائز ہے اور عبارت یوں ہوگی ۔ افدی بابی الشموس معنی یہ ہوگا ۔ میں اپنے باپ کو آفتابوں پر قربان کرتا ہوں ۔

اَلْجَانِحَاتُ ۔ تکبر سے چلنے والیاں ۔ واحد جَانِحَةٌ جَنَحَ (ف) جُنُوحًا الیہ مائل ہونا ۔ اَللَّيْلُ ۔ رات کا آجانا ۔

غَوَارِبُ ۔ غروب ہونے والیاں ۔ چھپنے والیاں ۔ واحد غَارِبَةٌ غَرَبَ (ن) غَرَابَةٌ سفر کرنا ۔ پردیسی ہونا ۔

لَابِسَاتٌ ۔ پہننے والیاں ۔ واحد لَابِسَةٌ ۔ لَبِسَ (س) لُبْسًا ۔ الثوب ۔ کپڑا پہننا ۔ صفت فاعل لَابِسٌ ۔

جَلَابِيبُ : چادریں ۔ اوڑھنیاں ۔ واحد جِلْبَابٌ ۔

حَرِيرٌ ۔ ریشم یا ریشم کا بنا ہوا کپڑا ۔

ترجمہ :۔ میرا باپ ان آفتابوں پر قربان ہو جائے جو تبختر سے چلتے ہیں اور پردوں میں چھپ جاتے ہیں ۔ وہ آفتاب جو ریشم کی اوڑھنیاں اور لباس پہننے والیاں ہیں یہاں آفتابوں سے مراد حسین عورتیں ہیں ۔

(۲) اَلْمُنْهِبَاتُ قُلُوبَنَا وَ عُقُولَنَا　　وَجَنَاتُهُنَّ النَّاهِبَاتُ النَّاهِبَا

حل لغات :۔ مُنْهِبَاتٌ ۔ لوٹنے والیاں ۔ واحد مُنْهِبَةٌ ۔ اَنْهَبَ ۔ مال کو لوٹانا ۔ نَهَبَ (ف) (س) نَهْبًا ۔ اَلْغَنِيمَةَ ۔ غنیمت لوٹنا ۔

قُلُوبٌ ۔ دل ۔ واحد قَلْبٌ ۔ دل ۔

عُقُولٌ ۔ عقلیں ۔ واحد عَقْلٌ ۔

وَجَنَاتٌ ۔ رخسار ۔ واحد وَجْنَةٌ وِجْنَةٌ ۔

نَاهِبَاتٌ ۔ لوٹنے والیاں ۔ واحد نَاهِبَةٌ ۔

ترجمہ :- اُن حسین عورتوں کے رخسار ہمارے دلوں اور عقلوں کو لٹوا دینے والے ہیں۔ اور وہ رُخسار سے لوٹنے والوں کو بھی لوٹنے والے ہیں (وہ حسین عورتیں بہادر غارت گروں کو بھی اپنے حسن وجمال کی وجہ سے لُوٹ لیتی ہیں)

(۳) اَلنَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحْيِيَاتُ ۔ اَلْمُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا

حل لغات :- نَاعِمَاتُ ۔ واحد نَاعِمَةٌ ۔ نرم ونازک ۔ نازک اندام ۔

قَاتِلَاتُ ۔ قتل کرنے والیاں ۔ واحد قَاتِلَةٌ قَتَلَ (ن) قَتْلاً تَقْتَالاً فاعل قَاتِلٌ

مُحْيِيَاتُ زندہ کرنے والیاں ۔ واحد مُحْيِيَةٌ ۔ اَحْيٰ مصدر اَحْيَاءٌ زندہ کرنا ۔

مُبْدِيَاتُ ۔ ظاہر کرنے والیاں ۔ اَبْدٰى اِبْدَاءٌ ظاہر کرنا واحد مُبْدِيَةٌ ۔

دَلَالُ ۔ ناز ونخرہ ۔ دَلَّ (ن) دِلَالاً ، دِلَالَۃً رہنمائی کرنا ۔ راستہ دکھانا (س)

دَلَلاً ناز ونخرہ کرنا صفت دَالٌّ ۔

غَرَائِبُ ۔ واحد غَرِيْبَةٌ : عجیب وغریب ۔

ترجمہ :- وہ نازک اندام عورتیں اپنے ہجر سے قتل کرنے والی ہیں اور اپنے وصال سے (عاشقوں کو) زندہ کرنے والی ہیں ۔ اور وہ اپنے ناز وادا سے عجیب وغریب چیزیں ظاہر کرنے والی ہیں ۔

(۴) حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِيْ وَخِفْنَ مُرَاقِبًا ۔ فَوَضَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

حل لغات :- حَاوَلْنَ ۔ انہوں نے قصد کیا ، ارادہ کیا ۔ حَاوَلَ يُحَاوِلُ مُحَاوَلَةً ۔ قصد کرنا ۔ ارادہ کرنا ۔ چاہنا ۔

تَفْدِيَةُ ۔ قربان ہونا ۔ فَدّٰى تَفْدِيَةً ۔ فدا ہونا ۔

خِفْنَ وہ ڈر گئیں ۔ خَافَ يَخَافُ ڈرنا ۔

مُرَاقِبُ (فا) رقیب ۔ رَاقَبَ نگہبانی کرنا مصدر (مُرَاقَبَةٌ)

وَضَعْنَ ۔ انہوں نے رکھے وَضَعَ (ف) وَضْعًا مصدر مَوْضَعًا الشَّيْئَ رکھنا

۔ الحدیث : بات گھڑنا ۔

اَيْدِيْ ہاتھ واحد يَدٌ ۔ ہاتھ جمع اَيَادِيْ ۔

تَرَائِبُ ۔ پستان واحد تَرِيْبَةٌ ۔

ترجمہ : وہ حسین عورتیں مجھ پر قربان ہونے لگیں لیکن وہ اپنے محافظوں سے ڈر گئیں اور پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے سینوں پر رکھا یعنی انہوں نے اپنی محبت کا اشارۃً ادا کیا کہ ہماری جانیں تجھ پر قربان ہیں ۔

۵ وَ بَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيْتُ اُذِيْبُهٗ مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِیْ فَكُنْتُ الذَّائِبَا

حل لغات: بَسَمْنَ۔ وہ مسکرائیں۔ بَسَمَ (ض) بَسْمًا وَ تَبَسَّمَ وَ اِبْتَسَمَ مسکرانا۔ صفت بَاسِمٌ مَبْسِمٌ دانت ج مَبَاسِمُ۔

بَرَدٌ واحد بَرَدَةٌ اولہ۔ یہاں مراد دانت ہیں۔

خَشِيْتُ۔ میں ڈر گیا۔ خَشِیَ (س) خَشْيَةً ڈرنا۔

اُذِيْبُ۔ میں پگھلا دوں گا۔ اَذَابَ اِذَابَةً پگھلانا۔ ذَابَ (ن) ذَوْبًا پگھلنا۔ (برف یا گھی کا) صفت ذَائِبٌ۔ پگھلنے والا۔

حَرٌّ۔ گرمی۔ حَرَّ (ن) حَرًّا الماءَ گرم کرنا مصدر (حَرَارَةٌ) گرم کرنا۔

اَنْفَاسٌ۔ سانس واحد نَفَسٌ۔

ترجمہ: ان عورتوں نے ایسے دانتوں سے مسکرایا جو سفیدی اور آبداری میں اولوں کے مانند تھے تو مجھ کو یہ ڈر ہوا کہ میں اپنے سانسوں کی گرمی کی وجہ سے ان اولوں کو پگھلا دوں گا۔ لیکن نتیجہ یہ ہوا کہ میں ان کی جدائی میں خود پگھل گیا۔

۶ يَا حَبَّذَا الْمُتَحَمِّلُوْنَ وَ حَبَّذَا وَادٍ لَثِمْتُ بِهِ الْغَزَالَةَ كَاعِبَا

حل لغات: يَا حَبَّذَا (افعال مدح) حَبَّذَا۔ کتنے صاحب نصیب ہیں۔ یہ کلمہ حَبَّ اور ذَا اسم اشارہ سے مرکب ہے مدح کے لئے مستعمل ہے۔

مُتَحَمِّلُوْنَ۔ اٹھانے والے۔ واحد مُتَحَمِّلٌ تَحَمَّلَ اٹھانا وحَمَلَ (ض) حَمْلًا اٹھانا

لَثِمْتُ۔ میں نے بوسہ لیا۔ لَثِمَ (ض) لَثْمًا۔ بوسہ لینا۔

غَزَالَةٌ۔ آفتاب رو۔ غَزَالٌ ہرن غَزَلَ (ض) غَزْلًا اون کاتنا۔ غَزِلَ (س) عورتوں کی خوبصورتی کی تعریف کرنا۔

كَاعِبٌ۔ ابھرے ہوئے پستانوں والی لڑکی۔ ج كَوَاعِبُ

ترجمہ: وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں جو محبوبہ کو سوار کر کے لے گئے ہیں اور وہ وادی کتنی اچھی ہے جہاں میں نے پستان ابھرنے والی محبوبہ آفتاب رو کا بوسہ لیا۔

۷ كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا مِنْ بَعْدِ مَا اَنْشَبْنَ فِیَّ مَخَالِبَا

حل لغات۔ كَيْفَ الرَّجَاءُ۔ کس طرح امید ہو سکتی ہے۔

خُطُوْبٌ۔ مصائب۔ ناپسندیدہ کام۔ واحد۔ خَطْبٌ۔

تَخَلُّصٌ بچنا مصدر تَخَلَّصَ بچنا۔
اَنْشَبْنَ انہوں نے پنجے گاڑے ہیں۔ اَنْشَبَ فِیْ کَذَا۔ چمٹانا۔چسپاں کرنا۔
فِیَّ۔ مجھ میں۔
مَخَالِبُ۔ پنجے۔ واحد مِخْلَبٌ پنجہ۔ خَلَبَ (ن) خَلْبًا۔ ناخن سے زخمی کرنا۔ پنجے گاڑنا۔ الفتیٰ۔ جوان کے دل کو موہ لینا۔

ترجمہ:۔ مصائب سے نجات کس طرح ہو سکتی ہے جبکہ مصائب نے مجھ میں اپنے پنجے گاڑ دیئے ہیں۔

(۸) اَوْحَدْنَنِیْ وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَّاحِدًا ۔۔۔ مُتَنَاهِيًا فَجَعَلْنَهُ لِیْ صَاحِبًا

حل لغات:۔ اَوْحَدْنَنِیْ۔ زمانے نے مجھ کو تنہا پایا۔ اَوْحَدَ۔ اِیْحَادًا۔ اکیلا چھوڑنا۔ صفت مُوْحِدٌ
وَجَدْنَا۔ ان مصائب نے پایا۔ وَجَدَ (ض) وَجْدًا و وِجْدَانًا پانا۔ کھونے کے بعد حاصل کرنا۔ اَنضَالۃ۔ گم شدہ چیز کو پالینا۔
مُتَنَاهِیٌ۔ انتہا کو پہنچا ہوا تَنَاهٰی تَنَاهِيًا۔ عَنِ الشَّیْءِ رکنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ نَهَاهُ۔ یَنْهُرُ نَهْيًا۔ روکنا۔ منع کرنا۔ صفت نَاهٍ۔
صَاحِبٌ۔ ساتھی۔ ج اَصْحَابٌ وصِحَابَةٌ وَصَحَابَةٌ اور اَصْحَابٌ کی جمع اَصَاحِبُ ہے۔

ترجمہ: ان مصائب نے میری پسندیدہ (مرغوب) چیزوں سے مجھے علیحدہ کر دیا ہے اور ان مصائب نے غم فراق کو یکتا اور حد کو پہنچا ہوا پایا تو اس غم کو میرا ساتھی بنا دیا۔ کہ وہ غم اب کبھی مجھ سے جدا نہیں ہوتا۔

(۹) وَنَصَبْنَنِیْ غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِیْبُنِیْ ۔۔۔ مِحَنٌ اَحَدُّ مِنَ السُّیُوْفِ مَضَارِبَا

حل لغات:۔ نَصَبْنَنِیْ۔ مصائب نے مجھے بنایا۔ نَصَبَ (ض) نَصْبًا اَلْمَرَضُ اَوِالْهَمُّ دردمند کرنا۔ گاڑھنا۔
غَرَضٌ۔ نشانہ۔ حاجت ج اَغْرَاضٌ۔
رُمَاةٌ۔ تیرانداز۔ واحد رَامٍ
تُصِیْبُنِیْ۔ مجھے لگتے رہتے ہیں۔ اَصَابَ یُصِیْبُ اِصَابَةً۔ نیزہ کا نشانے پر لگنا۔ مصدر مُصَابَةٌ۔ تکلیف دینا۔
مِحَنٌ۔ تکلیفیں۔ آزمائشیں۔ واحد مِحْنَةٌ۔ مَحَنَ (ف) آزمانا۔ اِمْتَحَنَ۔ چیز کو آزمانا۔

اَحَدُّ: تیز، اسم تفضیل۔ حَدَّ (ن) (ض) مصدر حِدَادًا اَلْمَرْأَۃُ۔ عورت کا سوگ
منانا۔ مصدر حَدًّا، تیز کرنا۔
مَضَارِبُ۔ دھار۔ واحد مَضْرِبٌ و مَضْرَبٌ۔
ترجمہ:- اُن مصائب نے مجھے تیراندازوں کا نشانہ بنا دیا۔ اب وہ مصائب مجھے ایسے حال میں پہنچتے رہتے
ہیں جو کہ تلواروں کی دھاروں سے زیادہ تیز ہیں۔

(۱۰) اَظْمَتْنِیَ الدُّنْیَا فَلَمَّا جِئْتُهَا مُسْتَسْقِیًا مَطَرَتْ عَلَیَّ مَصَائِبًا

حل لغات:- اَظْمَتْنِیْ۔ مجھے پیاسا کیا۔ اَظْمَاءٌ۔ پیاسا کرنا۔ ظَمِیَ (س) ظَمْأً۔ سخت پیاسا ہونا۔
صفت ظَامِیٌ و ظَمْآنُ۔
مُسْتَسْقِیًا۔ پانی مانگتے ہوں۔ سَقٰی (ض) سَقْیًا۔ پانی پلانا۔ اِسْتَسْقٰی، اِسْتِسْقَاءٌ
پانی مانگنا۔
مَطَرَتْ۔ مصائب نے برسائے۔ مَطَرَ (ن) مَطْرًا و اَمْطَرَ السَّمَاءُ۔ آسمان کا بارش
برسانا۔ کہا جاتا ہے اَمْطَرَتِ السَّمَاءُ۔ آسمان نے بارش برسائی۔
ترجمہ:- دنیا نے مجھے پیاسا کیا۔ پس جب میں اس کے پاس پانی پینے آیا تو زمانہ نے مجھ پر مصائب کا مینہ برسا دیا۔

(۱۱) وَحُبِیْتُ مِنْ خُوْصِ الرِّکَابِ بِاَسْوَدٍ مِنْ دَارِشٍ فَغَدَوْتُ اَمْشِیْ رَاکِبًا

حل لغات:- حُبِیْتُ۔ مجھے دیا گیا ہے۔ حَبَا یَحْبُوْ حَبْوًا۔ نزدیک ہونا۔ دینا۔
خُوْصٌ واحد اَخْوَصُ۔ دھنسی ہوئی آنکھوں والی۔ خَوِصَ (س) خَوَصًا آنکھ کا اندر دھنسنا۔
رِکَابٌ۔ سواری کے اونٹ واحد رَاحِلَۃٌ (غیر لفظی جمع)
دَارِشٌ۔ سیاہ چمڑا۔
اَسْوَدُ۔ سیاہ موزہ، اَسْوَدُ صفت مشبہ مذکر۔ جمع سُوْدٌ۔
فَغَدَوْتُ اَمْشِیْ رَاکِبًا۔ پس میں پیادہ سوار ہو گیا ہوں۔ یعنی حقیقت میں تو پیادہ ہوں لیکن
موزوں پر سوار ہوں۔
ترجمہ:- مجھے دھنسی ہوئی آنکھوں والی اونٹنیوں کے بدلے گھٹیا کھال کا سیاہ رنگ کا موزہ دیا گیا ہے۔
پس اب میں پیادہ سوار ہوں۔ (حقیقت میں تو پیادہ ہوں مگر چونکہ موزوں پر سوار ہوں تو مجھے سوار ہی
کہہ لو)

(۱۲) حَالًا مَتٰی عَلِمَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ بِهَا جَاءَ الزَّمَانُ اِلَیَّ مِنْهَا تَائِبًا

حل لغات:۔ حَالٌ ۔ حالت ،کیفیت ۔
تَائِبًا ۔ توبہ کرتے ہوئے ۔ تَابَ (ن) یَتُوْبُ تَوبَۃً مَتَابًا توبہ کرنا صفت تَائِبٌ
ترجمہ:۔ میں اپنے بُرے حال کی شکایت کرتا ہوں ۔ اگر ممدوح کو میرے اس بُرے حال کی اطلاع ہو جائے
تو وہ زمانہ کو اتنا ڈانٹے کہ زمانہ میرے پاس توبہ کرتا ہوا آئے ۔ (زمانہ میرے سامنے توبہ کرے گا،
کہ میں آئندہ ہرگز تجھے کوئی تکلیف نہ دوں گا)

(۱۳) مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهٖ وَ بَنَانُهٗ   یَتَبَارَیَانِ دَمًا وَّ عُرْفًا سَاكِبًا

حل لغات:۔ سِنَانٌ ۔ نیزے کا پھل ۔ ج اَسِنَّۃٌ ۔ (دانتوں کا برش)
قَنَاتٌ ۔ نیزہ ۔ اَلْقَنَا ۔ نیزہ ج قَنَاءٌ جیسے حَبْلٌ کی ج حِبَالٌ ۔ اَلْقَنَاۃُ دَقِیْقٌ
نیزہ ج قَنَوَاتٌ ۔ بَنَانٌ ۔ انگلی واحد بَنَانَۃٌ ج بَنَانَاتٌ ۔
یَتَبَارَیَانِ ۔ دونوں مقابلہ کرتے ہیں ۔ تَبَارَیٰ ۔ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا ۔ بَرَیٰ (ض) بَرْیًا
تیر یا قلم کو تراشنا ۔ صفت مفعولی بَرِیٌّ ۔
عُرْف ۔ بخشش ۔ بھلائی ۔
سَاكِبٌ ، بہنے والا ۔ باراں ریزاں ۔

ترجمہ:۔ وہ ایسا شہنشاہ ہے کہ اس کے نیزے کے بھال اور اس کی انگلیاں خونریزی اور بہتی ہوئی سخاوت
میں ایک دوسرے سے بڑھنا چاہتی ہیں (اس کا نیزہ دشمنوں کی خونریزی کی طرف اور اس کی
انگلیاں جودوسخا کی طرف سرعت کے ساتھ ایک دوسرے سے بڑھنا چاہتے ہیں ۔ خلاصہ
یہ ہے کہ ممدوح حد درجہ بہادر اور سخی ہے ۔

(۱۴) یَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْكَبِیْرَ لِوَفْدِهٖ   وَیَظُنُّ دِجْلَۃَ لَیْسَ تَكْفِیْ شَارِبًا

حل لغات:۔ یَسْتَصْغِرُ ۔ حقیر سمجھتا ہے ۔
خَطَرُ الْكَبِیْرِ ۔ عظیم کام ۔ خَطَرَ (ض) خَطْرًا ۔ ہلنا ۔ پیش آنا ۔ جیسے خَطَرَتِ الْحَوَادِثُ
حوادثات پیش آئے ۔
وَفْدٌ مصدر وَافِدٌ کی جمع ۔ آدمیوں کی جماعت ج وُفُوْدٌ ۔
لَیْسَ تَكْفِیْ ۔ کافی نہیں ہے ۔
شَارِبٌ ۔ پینے والا ۔ شَرِبَ (س) شُرْبًا و مَشْرَبًا پانی پینا ۔ مَشْرَبٌ ۔ پانی ۔
شَارِبٌ ۔ مونچھ ۔ شَرَابٌ باب تفعیل کا مصدر ہے ۔ معنی پینا ۔

یا جس سے پیا جاتے - ہر ایک پینے کی چیز ج اَشْرِبَةٌ

ترجمہ۔ ممدوح اپنے سائلوں کے لئے عظیم القدر سخاوت کو بھی تھوڑا سمجھتا ہے اور وہ خیال کرتا ہے کہ ان کے پینے کے لئے دریا دجلہ کا پانی بھی کافی نہیں ہے (مم، ع ممدوح جو دریا دل اور سخی ہے۔

(۱۵) کَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهٗ عَنْ نَفْسِهٖ   بِعَظِیْمِ مَاصَنَعَتْ لَظَنَّكَ کَاذِبَا

حل لغات:۔ کَرَمٌ۔ سخاوت - فیاضی - کَرْمٌ - انگور کی بیل۔

حَدَّثْتَهٗ تو بیان کرے حَدَّثَ عَنْ فُلَانٍ کسی سے کچھ بیان کرنا، روایت کرنا۔

کَذَا و بِکَذَا۔ خبر دینا۔ بیان کرنا۔ حَدَثَ (ن) حُدُوْثًا واقعہ ہونا۔

حَدَاثَةٌ ۔ نیا ہونا۔

کَاذِبٌ۔ جھوٹا۔

عَظِیْمٌ بڑا۔ صفت مشبہ عَظُمَ (ک) عَظَامَةٌ بڑا ہونا صفت عَظِیْمٌ۔

ترجمہ:۔ ممدوح ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر تو اس کی عظیم سخاوت کے بارے اس کے سامنے بات کرے گا تو وہ تجھے جھوٹا سمجھے گا۔

(۱۶) سَلْ عَنْ شَجَاعَتِهٖ وَ زُرْهُ مُسَالِمًا   وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْهُ مُحَارِبَا

حل لغات: سَلْ ۔ تو پوچھ۔ سَأَلَ (ف) سُؤَالًا۔ مَسْأَلَةٌ۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ چاہنا۔

شَجَاعَةٌ بہادری۔ شَجُعَ (ک) شَجَاعَةٌ ۔ بہادر ہونا۔

زُرْ۔ تو ملاقات کر۔ زَارَ یَزُوْرُ زِیَارَةٌ ۔ ملاقات کرنا۔ زیارت کرنا صفت زَائِرٌ ج زُوَّارٌ۔ و زائِرُوْنَ۔

مُسَالِمًا۔ صلح کرنے والا۔ سَالَمَ مصالحت کرنا۔ اسم فاعل مُسَالِمٌ

حَذَارِ۔ تو بچ۔ اسم فعل بمعنی اِحْذَرْ۔ تو ڈر۔ تو خوف کر۔ حَذِرَ (س) حَذَرًا۔ بچنا۔ ہوشیار رہنا۔ صفت حَذِرٌ۔

مُحَارِبٌ۔ لڑنے والا حَارَبَ مُحَارَبَةٌ۔ حَرَبَ (ن) حَرْبًا لوٹنا۔ چھیننا۔ صفت مفعول حَرِیْبٌ۔

ترجمہ:۔ تو اس کی شجاعت کا حال لوگوں سے پوچھ اور صلح کی حالت میں اس سے ملاقات کر اور جب وہ لڑ رہا ہو تو اس سے بچ (تو اس کی شجاعت کا امتحان ہرگز نہ کر ورنہ تو مارا جائے گا) آنے والے شعر میں اس کی ایک اور مثال پیش کرتا ہے۔

(۱۷) فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهُ ۔ لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

حل لغات: تُعْرَفُ ۔ پہچانی جاتی ہے ۔ عَرَفَ (ض) عِرْفَانًا مَعْرِفَةً ۔ پہچاننا، جاننا ۔

صِفَاتٌ واحد صِفَةٌ ۔

طِبَاعُهُ ۔ موت کی طبیعت ۔ واحد ۔ طَبِيعَةٌ ۔ فطرت ۔ مزاج ۔ عادت ۔ ج طَبَائِعُ و طِبَاعٌ

لَمْ تَلْقَ ۔ تو نہیں ملے گا ۔ لَقِيَ يَلْقَى ملنا ۔

خَلْقًا ۔ مخلوق

ذَاقَ چکھا ذَاقَ (ن) ذَوْقًا مَذَاقًا چکھنا ۔

آئِبًا ۔ لوٹنے والا ۔ آبَ (ن) أَوْبًا و مَآبًا لوٹنا ۔ صفت آئِبٌ ج أُوَّابٌ

ترجمہ: پس موت کی طبیعت ممدوح کے صفات سے معلوم ہوتی ہے تو ایسی کوئی مخلوق سے نہیں ملے گا ۔ جس نے موت کا ذائقہ چکھا ہو اور پھر بچ کر واپس آئی ہو ۔ متنبیؔ کے رفعت خیالی کے کیا کہنے ۔ شجاعت اور بہادری کی اس سے بڑھ کر کیا تعریف ہوسکتی ہے ۔

(۱۸) إِنْ تَلْقَهُ لَا تَلْقَ إِلَّا قَسْطَلًا أَوْ جَحْفَلًا أَوْ طَاعِنًا أَوْ ضَارِبًا

حل لغات: قَسْطَلٌ ۔ غبار جنگ ج قَسَاطِلُ

جَحْفَلٌ ۔ لشکر جرار ج جَحَافِلُ

طَاعِنٌ ۔ نیزہ مارنے والا ۔

ضَارِبٌ ۔ تلوار چلانے والا ۔

ترجمہ: اگر تو ممدوح سے ملاقات کرنا چاہتا ہے تو لڑائی کے غبار یا لشکر میں یا نیزہ بازی یا شمشیر زنی کرتے ہوئے ملاقات کر سکتا ہے ۔ ممدوح ہمیشہ انہی کاموں میں مصروف ہوتا ہے ۔

(۱۹) أَوْ هَارِبًا أَوْ طَالِبًا أَوْ رَاغِبًا أَوْ رَاهِبًا أَوْ هَالِكًا أَوْ نَادِبًا

حل لغات: هَارِبٌ ۔ بھاگنے والا ۔ هَرَبَ (ن) هَرْبًا ۔ صفت اسم فاعل هَارِبٌ ۔

طَالِبٌ ۔ سوال کرنے والا ۔ طَلَبَ (ن) طَلَبًا مانگنا ۔ ڈھونڈنا ۔

رَاغِبٌ ۔ رغبت کرنے والا، خواہش کرنے والا ۔ رَغِبَ (س) رَغْبَةً ۔ عاجزی سے مانگنا ۔ التجا کرنا ۔

رَاهِبٌ ۔ خوف سے ڈرنے والا ۔ رَهِبَ (س) رُهْبَانًا ۔ ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔ اسم فاعل رَاهِبٌ ۔

هَالِكٌ (فا) ہلاک ہونے والا ۔ مرنے والا ۔ هَلَكَ (ض) هَلَاكًا ۔ مرنا ۔ فناہ ہونا ۔

نَادِبٌ (فا) ندبہ کرنے والا ۔ مُردوں پر رونے والا ۔ نَدَبَ (ن) نَدْبًا ۔ میت پر رونا ۔

صفت فاعل نادبٌ۔

ترجمہ: اور دشمنوں کو اس کے مقابلے میں نہیں دیکھے گا مگر وہ دشمن اس سے بھاگ رہا ہوگا۔ یا کچھ طلب کر رہا ہوگا یا اس سے ڈر رہا ہوگا یا اس کی تلوار سے ہلاک ہو رہا ہوگا۔ یا پھر وہ اپنے مُردوں پر رونے والا ہوگا۔

(۲۰) وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْجِبَالِ رَأَيْتَهَا ۔۔۔ فَوْقَ السُّهُوْلِ عَوَاسِلاً وَقَوَاضِبَا

حل لغات: وَاِذْ نَظَرْتَ۔ جب تو دیکھے گا۔ نَظَرَ (ن) نَظْرًا۔ سوچنا۔ مصد مَنْظَرًا، نَظْرًا، بَيْنَ النَّاسِ۔ حکم کرنا۔ سوچنا۔

جِبَالٌ۔ پہاڑ۔ واحد جَبَلٌ۔ کہا جاتا ہے فُلَانٌ خَطِيْرُ الْجِبَالِ۔ فلاں شخص بڑے ڈیل ڈول والا ہے۔

سُهُوْلٌ۔ نرم زمینیں۔ واحد سَهْلٌ۔ نرم۔ ہموار زمین۔

عَوَاسِلُ۔ لچکدار نیزے۔ واحد عَاسِلٌ۔ عَسَلَ (ض) عَسْلًا الرُّمْحُ۔ نیزے کا حرکت کرنا۔ اَلْقَوْمَ۔ قوم کو شہد کھلانا۔ عَسْلٌ۔ شہد۔

قَوَاضِبُ۔ واحد قَاضِبٌ کاٹنے والی (تلوار) قَضَبَ (ض) قَضْبًا کاٹنا۔

ترجمہ: جب تو زمین پر کھڑا ہو کر پہاڑوں کو دیکھے گا تو پہاڑوں کی سطح پر ہلتے ہوئے نیزے اور قاطع تلواریں دیکھے گا۔ غرض پہاڑوں کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ پہاڑوں پر تلواریں اور نیزے ہی نیزے نظر آتے ہیں۔

(۲۱) وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى السُّهُوْلِ رَأَيْتَهَا ۔۔۔ تَحْتَ الْجِبَالِ فَوَارِسًا وَجَنَائِبَا

حل لغات: فَوَارِسُ۔ گھوڑ سوار۔ واحد فَارِسٌ۔

جَنَائِبُ۔ پہلو بہ پہلو چلنے والے گھوڑے۔ واحد جَنِيْبَةٌ۔

ترجمہ: اور جب تو پہاڑوں پر سے میدانوں کو دیکھے گا تو میدانوں پر پہاڑوں کے نیچے گھوڑ سوار اور پہلو بہ پہلو چلنے والے گھوڑے دیکھے گا۔

(۲۲) وَعَجَاجَةٌ تَرَكَ الْحَدِيْدُ سَوَادَهَا ۔۔۔ زِنْجًا تَبَسَّمُ اَوْ قَذَالاً شَائِبَا

حل لغات: عَجَاجَةٌ: غبار۔ عَجَّ (ن) (ض) عَجًّا۔ چلانا، آواز بلند کرنا۔ اَلرِّيْحُ۔ ہوا کا غبار اڑا دینا۔

تَرَكَ الْحَدِيْدُ سَوَادَهَا۔ لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑ دی ہے۔

زِنْجٌ۔ حبشی۔ واحد زِنْجِيٌّ۔

تَبَسَّمُ۔ مسکراتا ہے۔ تَبَسَّمَ (ض) تَبَسُّمًا مسکرانا ہے۔ بَسَمَ (ض) بَسْمًا مسکرانا صفت فاعل بَاسِمٌ۔

قَذَالٌ۔ گدی۔ قَذَلَ (ن) قَذْلاً۔ گدی پر مارنا۔

شَائِبٌ۔ سفید بالوں والا ہونا۔ شَابَ يَشِيبُ شَيْبَةً مَشِيبًا۔ سفید بالوں والا ہونا۔
صفت مذکر شَائِبٌ وَاَشْيَبُ۔

ترجمہ:۔ اور تو غبار کو دیکھے گا کہ لوہے کی چمک نے اپنی سیاہی غبار میں ایسے حال میں چھوڑی ہے جیسے کوئی حبشی مسکرا رہا ہو۔ یا کسی بوڑھی عورت کی گدّی ہو۔

۲۳ فَكَاَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِهَا دُجٰى لَيْلٍ وَاَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبًا

حل لغات: كُسِيَ النَّهَارُ۔ دن کو لباس پہنایا گیا ہے۔
دُجٰى لَيْلٍ۔ رات کی تاریکی۔ دَجٰى (ن) دَجُوًا رات کا تاریک ہونا صفت دَاجٍ۔
اَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ۔ نیزوں نے ظاہر کر دئے ہیں۔
كَوَاكِبُ۔ ستارے۔ یہاں ستارے مراد ہیں (کوکب دوسرا لغوی معنی قوم کا سردار ہے)

ترجمہ: گویا دن کے غبار کو رات کی سیاہی کا لباس پہنایا گیا ہے اور نیزوں نے ستارے طلوع کئے ہیں۔ یعنی نیزے ستاروں کی طرح غبار میں چمک رہے ہیں۔

۲۴ قَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرٌ وَتَكَتَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبًا

حل لغات: عَسْكَرَتْ۔ لشکر جمع کیا۔ عَسْكَرٌ لشکر۔ ج عَسَاكِرُ۔
رَزَايَا۔ مصائب۔ واحد رَزِيَّةٌ۔
تَكَتَّبَتْ۔ دستے بنائے ہیں۔ كَتِيبَةٌ۔ دستہ ج كَتَائِبُ۔
رِجَالٌ۔ مرد۔ واحد رَجُلٌ۔

ترجمہ: اس غبار میں مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا اور مردوں نے غبار میں اپنے دستے جمع کر رکھے تھے۔

۲۵ اُسْدٌ فَرَائِسُهَا الْاُسُوْدُ يَقُوْدُهَا اَسَدٌ تَصِيْرُ لَهُ الْاُسُوْدُ ثَعَالِبًا

حل لغات: اُسْدٌ و اُسُوْدٌ۔ شیر۔ واحد اَسَدٌ ہے (شیر نر ہو یا مادہ دونوں کے لئے مستعمل ہے)
فَرَائِسُ۔ شکار۔ واحد فَرِيْسَةٌ۔
يَقُوْدُهَا۔ ان شیروں کی رہنمائی کر رہا ہے، قیادت کر رہا ہے۔
ثَعَالِبُ۔ لومڑیاں۔ واحد ثَعْلَبٌ۔

ترجمہ: اس لشکر کے سپاہی شیر ہیں جن کا شکار بھی شیر کر رہے ہیں (بہادر اور مردانِ دلاور) اور اس لشکر کی قیادت بھی شیر کر رہا ہے۔ جس کے سامنے تمام شیر لومڑیاں نظر آتی ہیں۔ (ممدوح کے سامنے دوسرے شیر لومڑیوں کی مانند ہیں)

(۲۶) فِی رُتْبَةٍ حَجَبَ الوَرٰی عَنْ نَیْلِھَا وَعَلَا فَسَمَّوْہُ عَلِیَّ الحَاجِبَا

حل لغات: حَجَبَ - روک دیا ہے - حَجَبَ (ن) حِجَابًا - پردہ کرنا - اندر آنے سے روکنا -

وَرٰی - مخلوق - دنیا - اسم وَرٰی کا - البوالورٰی - زمانہ

عَنْ نَیْلِھَا - رتبے کے حاصل کرنے سے - نَالَ یَنِیْلُ و یَنَالُ مصد نَیْلًا - المطلوب

مطلب پانا - حاصل کرنا - صفت مفعولی - مَنِیْلٌ امر نِلْ و نَلْ

عَلَا - یَعْلُوْا عُلُوًّا - بلند ہونا، غالب ہونا - عَلِیٌّ - بلند، شریف ج عَلِیُّوْنَ -

حَاجِبٌ - روکنے والا - حَجَبَ (ن) حِجَابًا - پردہ کرنا - اندر آنے سے روکنا -

ترجمہ: ممدوح ایسے بلند رتبے پر فائز ہے کہ دنیا اس رتبے کے حاصل کرنے سے عاجز رہ گئی ہے - ممدوح اتنا بلند ہوا کہ لوگوں نے اس کا نام علی حاجب رکھ دیا ہے (علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اس لئے کہ اس نے اس رتبہ کے حاصل کرنے سے لوگوں کو روک دیا ہے)

(۲۷) وَدَعَوْہُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا وَدَعَوْہُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوْسِ الغَاصِبَا

حل لغات: دَعَوْہُ، لوگوں نے اُسے پکارا -

فَرْطَ السَّخَاءِ - فَرْطٌ زیادتی (سخاوت کی زیادتی) فَرَطَ (ن) فُرُوْطًا آگے بڑھنا -

مُبَذِّرٌ - فضول خرچ - فضول خرچی کرنے والا - بَذَّرَ - فضول خرچی کرنا -

غَصْبِ النُّفُوْسِ - جانوں کو غصب کرنے کی وجہ سے - غَاصِبٌ - غصب کرنے والا -

غَصَبَ (ض) غَصْبًا - زبردستی چھین لینا - صفت غَاصِبٌ ج غَاصِبُوْنَ -

ترجمہ: لوگ اس کو کثرت سخاوت کی وجہ سے فضول خرچ کہنے لگے اور دشمنوں کی جانوں کو چھیننے کی وجہ سے غاصب کہنے لگے -

(۲۸) ھٰذَا الَّذِیْ اَفْنَی النُّضَارَ مَوَاھِبًا وَعِدَاہُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

حل لغات: - اَفْنٰی - ہلاک کرنا مصر اِفْنَاءٌ

نُضَارٌ - سونا - ہر خالص شئے -

مَوَاھِبُ - بخشش - نجات - مَوْھِبَةٌ ج مَوَاھِبُ -

اَلْعِدٰی - دشمن - اَعْدَاءٌ و عَدُوٌّ کی جمع ہیں -

تَجَارِبُ واحد تَجْرِبَةٌ - آزمائش -

ترجمہ: - یہ وہ شخص ہے جس نے سونے کو بخشش کی صورت میں ختم کر دیا - اور اپنے دشمنوں کو قتل کر کے

اور زمانہ کو تجربات کے ذریعے فناہ کر دیا۔

(۲۹) وَمُخَيِّبُ الْعُذَّالِ لِمَا أَمَّلُوا مِنْهُ وَلَيْسَ يَرُدُّ كَفًّا خَائِبًا

حل لغات: مُخَيِّبٌ (فا) ناکام کرنے والا۔ خَيَّبَ وَ أَخَابَ۔ ناکام کرنا۔ خَابَ (ض) خَيْبَةٌ (فا) ناکام ہونا۔ خَائِبٌ۔

عُذَّالٌ۔ ملامت گر۔ واحد عَاذِلٌ۔

أَمَّلُوا۔ انہوں نے امید رکھی۔ أَمَلَ (ن) أَمَلًا وَ أَمَلًا۔ امید کرنا۔

لَيْسَ يَرُدُّ۔ وہ نہیں لوٹاتا ہے۔ رَدَّ (ن) رَدًّا۔

كَفٌّ۔ ہتھیلی۔ ج أَكُفٌّ۔

ترجمہ: ممدوح ملامت گروں کو اپنی امیدوں میں ناکام کرنے والا ہے اور وہ سائل کے کسی ہاتھ کو ناکام و خائب نہیں لوٹاتا۔ (ملامت گر ممدوح کو سخاوت کرنے سے روکتے ہیں۔ لیکن ممدوح ان کی اس بات کو تسلیم نہیں کرتا۔

(۳۰) هَذَا الَّذِي أَبْصَرْتَ مِنْهُ حَاضِرًا مِثْلُ الَّذِي أَبْصَرْتَ مِنْهُ غَائِبًا

حل لغات:۔ أَبْصَرْتَ۔ تو دیکھے گا۔ تو نے دیکھا۔

ترجمہ:۔ یہ وہ ممدوح ہے جسے تو موجودگی کے وقت ایسے ہی دیکھے گا جیسے کہ تو اسے غائب میں دیکھتا ہے (اس کا حضور اور غیوب بخشش میں برابر ہے)۔

(۳۱) كَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ الْتَفَتَّ رَأَيْتَهُ يُهْدِي إِلَى عَيْنَيْكَ نُورًا ثَاقِبًا

حل لغات:۔ بَدْرٌ۔ چودھویں رات کا چاند۔ ج۔ بُدُورٌ۔

الْتَفَتَّ۔ تو دیکھے گا۔

نُورٌ ثَاقِبٌ۔ روشن نور۔ ثَقَبَ (ن) ثُقُوبًا۔ آگ کا روشن ہونا۔

ترجمہ: ممدوح بدر کی مانند ہے جہاں سے بھی تو اس کی طرف متوجہ ہوگا۔ تیری دونوں آنکھوں کی طرف چمکتا ہوا نور بھیجے گا جیسے چاند کا فیض تمام دنیا کے لئے یکساں ہے ایسے ہی ممدوح کا فیض تمام کائنات کے لئے ہے۔

(۳۲) كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيبِ جَوَاهِرًا جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَائِبًا

حل لغات:۔ كَالْبَحْرِ۔ سمندر کی مانند ہے۔ ج بُحُورٌ و بِحَارٌ۔

يَقْذِفُ۔ وہ پھینکتا ہے۔ قَذَفَ (ض) قَذْفًا۔ پھینکنا۔ بِقَذْفًا۔ تہمت لگانا۔

جَوَاهِرُ ۔ موتی ۔ واحد جَوْهَرٌ ۔
جُوْدٌ ۔ سخاوت ۔
بَعِيْدٌ ۔ دُور ۔ بَعُدَ (ک) بُعْدًا صفت بَعِيْدٌ بُعْدٌ دُوری ۔
سَحَائِبُ ۔ بادل واحد سَحَابٌ ۔

ترجمہ: ممدوح سمندر کی مانند ہے جو قریب والوں کو موتی بخشش کی صورت میں دیتا ہے اور دُور والوں کے لئے بادل بھیجتا ہے (ممدوح کے فیض سے کوئی محروم نہیں ہے)

(۳۳) كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

حل لغات: فِي كَبِدِ السَّمَاءِ ۔ آسمان کے وسط میں ۔
يَغْشَى ۔ ڈھانپتی ہے ۔ غَشِيَ (س) غِشَاوَةً ڈھانکنا ۔ مصدر غَشَيَانًا ۔ کسی کے پاس آنا ۔
مَشَارِقُ وَمَغَارِبُ ۔ مشرق اور مغرب کی جمع ہے (خلاف قیاس)

ترجمہ: ممدوح آسمان کے وسط میں سورج کی مانند ہے اور اس کی روشنی تمام مشارق اور مغارب پر چھائی ہوئی ہے ۔

(۳۴) أَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِي بِهِمْ وَتَرُوْكَ كُلِّ كَرِيْمِ قَوْمٍ عَاتِبَا

حل لغات: مُهَجِّنُ ۔ عیب لگانے والا ، حقیر سمجھنے والا ۔ هَجَّنَ تَهْجِيْنًا ۔ عیب لگانا ۔
كُرَمَاءُ ۔ واحد كَرِيْمٌ ۔ سخی ۔ كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً ۔ سخی ہونا ۔ صفت كَرِيْمٌ ۔
مُزْرِيُ ۔ حقیر کرنے والا ۔ زرا ، يَزْرِي ، زريًا ۔ عتاب کرنا ۔ عیب لگانا ۔
عَاتِبُ ۔ ناراض کرنے والا ۔ عَتَبَ (ض) عِتَابًا ۔ ملامت کرنا ، ناراض کرنا ۔

ترجمہ: اے سخی ! لوگوں پر عیب لگانے والے ، اور ان کو حقیر جاننے والے ! اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے ! (تیری سخاوت کے مقابلے میں اوروں کی سخاوت حقیر ہے)

(۳۵) شَادُوْا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا

حل لغات: شَادُوْا ، انہوں نے مضبوط کئے ۔ شَادَ يَشِيْدُ شَيْدًا ۔ عمارت کو چونا پلستر سے مضبوط کرنا ۔
مَنَاقِبُ واحد مَنْقَبَةٌ ۔ مَنَاقِبُ ۔ انسان کے عمدہ خصائل اور بلند اخلاق ۔
مَثَالِبُ ۔ عیوب ۔ واحد مَثْلَبَةٌ ۔

ترجمہ: ۔ لوگوں نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے بھی اپنے مناقب مضبوط کئے ۔ لیکن لوگوں کے مناقب تیرے مناقب کے مقابلے میں عیوب نظر آنے لگے ۔

(۳۶) لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِيْنَ الرَّاتِبَا إِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا

حل لغات:۔ لَبَّيْكَ ۔ میں حاضر ہوں ۔

غَيْظُ الْحَاسِدِيْنَ ۔ حسد کرنے والوں کا غصّہ

رَاتِبٌ ۔ دائمی ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ رَتَبَ (ن) رَتْبًا ۔ ہمیشہ رہنا ۔ ثابت رہنا ۔ سیدھا کھڑا رہنا ۔

إِنَّا لَنُخْبِرُ ۔ بے شک ہم خبر دیتے ہیں ۔

عَجَائِبُ ، واحد عَجِيْبَةٌ ۔ جس چیز پر تعجب کیا جائے ۔

ترجمہ: اے دائمی حاسدوں کے غیض و غضب میں حاضر ہوں (تم کو جلانے کے لئے) اے ممدوح! ہم بے شک تیرے ہاتھوں سے عجیب و غریب چیزیں دیکھتے ہیں (تیری جود وسخا اور خونریزیاں دیکھتے ہیں)

(۳۷) تَدْبِيْرُ ذِيْ حُنَكٍ يُفَكِّرُ فِيْ غَدٍ ۔۔۔ وَهُجُوْمُ غِرٍّ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا

حل لغات: تَدْبِيْرُ ذِيْ حُنَكٍ ۔ صاحب تجربہ کی سی تدبیر ، حُنُكٌ حِنْكٌ تجربہ (عقلمند آدمی)

يُفَكِّرُ فِيْ غَدٍ ۔ جو انجام کی فکر کرتا ہے ۔ غَدٌ کل آنے والا ۔

هُجُوْمُ غِرٍّ ۔ ناتجربہ کار آدمی کا حملہ ۔ غِرٌّ ۔ جاہل ، ناتجربہ کار ج أَغْرَارٌ ۔ هُجُوْمٌ ۔ حملہ کرنا ۔ هَجَمَ (ن) هُجُوْمًا ۔ حملہ کرنا ۔ اچانک حملہ کرنا ۔

لَا يَخَافُ ۔ نہیں ڈرتا ۔

عَوَاقِبُ ۔ واحد عَاقِبَةٌ انجام ۔

ترجمہ: تیری تدبیر اس تجربہ کار آدمی کی مانند ہے جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ اس ناتجربہ کار آدمی کی مانند ہے جو نتائج سے کبھی نہیں ڈرتا ۔ (ممدوح حد درجے عقلمند ہے اور اس کا حملہ کرنا ناتجربہ کار آدمی کی طرح بغیر سوچے سمجھے اندھا دھند ہوتا ہے ۔

(۳۸) وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ ۔۔۔ أَنْفَقْتَهُ فِيْ أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبَا

حل لغات:۔ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ ۔ اگر اسے کوئی سائل نہ ملے ۔

أَنْفَقْتَهُ ۔ تو خرچ کر دے گا ۔ أَنْفَقَ ، إِنْفَاقًا ۔ خرچ کرنا ۔

ترجمہ: ممدوح کی عطائے مال ایسی ہے کہ اگر اسے کوئی سائل نہ ملے تو اس مال کو سائل کی تلاش کرنے میں خرچ کر ڈالتا ہے ۔

(۳۹) خُذْ مِنْ ثَنَايَ عَلَيْكَ مَا أَسْتَطِيْعُهُ ۔۔۔ لَا تُلْزِمَنِّيْ فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

حل لغات: خُذْ ۔ تو لے ۔ تو قبول کر ۔ أَخَذَ ، يَأْخُذُ ۔ پکڑنا ۔ لینا ۔ خُذْ ۔ امر ۔ تو لے ۔

ثَنَايَ ۔ میری تعریف ۔

مَا اَسۡتَطِیۡعُ - جس کی میں طاقت نہیں رکھتا - اِسۡتَطَاعَ ، اِسۡتِطَاعَةٌ - طاقت رکھنا -
طَاعَ (ن) تابعداری کرنا -

لَاتُلۡزِمَنِّیۡ - تو مجھ پر مت لازم کر - لَزِمَ (س) لُزُوۡمًا - ہمیشہ ثابت رہنا —
اَلۡمَال - مال واجب ہونا - اَلۡزَمَ اِلۡزَامًا - لازم کرنا -
اَلثَّنَاءُ الۡوَاجِبُ - واجبی تعریف -

ترجمہ : اے ممدوح ! میری تعریف میری طاقت کے مطابق قبول کر لے اور اپنی واجب تعریف مجھ پر لازم نہ کر - کیونکہ وہ میری طاقت سے باہر ہے -

(۴۰) فَلَقَدۡ دُهِشۡتُ لِمَا فَعَلۡتَ وَدُوۡنَهٗ   مَا يُدۡهِشُ الۡمَلَكَ الۡحَفِيۡظَ الۡكَاتِبَا

حل لغات : لَقَدۡ دُهِشۡتُ - تحقیق البتہ میں حیران ہوں - دَهِشَ (س) دَهۡشًا - حیران ہونا
دُوۡنٌ - ادنیٰ کام - چھوٹا کام - گھٹیا کام -
مَا يُدۡهِشُ - جو حیران کر دیتا ہے - جو مدہوش کر دیتا ہے - دَهِشَ (س) دَهۡشًا - حیران ہونا - اَدۡهَشَ - حیران کرنا -
اَلۡمَلَكُ الۡحَفِيۡظُ - كِرَامًا كَاتِبِيۡنَ - حفاظت کرنے والے فرشتے -
كَاتِبٌ (فا) لکھنے والا - كَتَبَ (ن) كِتَابًا وَّكِتَابَةً - لکھنا - اَكۡتَبَ لکھنا سکھانا -
مَلَكٌ - فرشتہ ج مَلَائِكَہ - مَلَكَ (ض) مَلۡكًا مُلۡكًا مِلۡكًا - مَمۡلَكَةً - مالک ہونا -
مَلِكٌ بادشاہ ج مُلُوۡك و اَمۡلَاكٌ -

ترجمہ : بے شک میں تیرے کارناموں سے حیران ہوں - اور تیرے چھوٹے سے چھوٹے کام نے کراماً کاتبین کو بھی حیران کر دیا ہے - کیونکہ انہوں نے تجھ جیسا کوئی آدمی نہیں دیکھا ہے -

قصیدہ ۴۳

قال یمدح کافور السنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

(۱) مَنِ الجَآذِرُ فِیْ زِیِّ الْاَعَارِیْبِ حُمْرُ الحُلٰی وَالْمَطَایَا وَالْجَلَابِیْبِ

حل لغات: مَنِ الجَآذِرُ ۔ بچھڑے گاؤ دشتی کون ہیں ۔ (نیل گائے کے بچے) واحد، جوذر ۔ ج جَوَاذِرُ وجَآذِرُ

زیّ ۔ لباس ۔ زیّ الاعاریب (عربوں کے لباس میں)

فِی زِیِّ الْاَعَارِیْبِ ۔ واحد اَعْرَابٌ (عربوں کے لباس میں) عَرَبِیٌّ ۔ عرب کا باشندہ ۔

اَعْرَابٌ ۔ عرب دیہات کے رہنے والے ۔ واحد اَعْرَابِیٌّ ۔

حُمْرُ الحُلٰی ۔ سرخ زیورات ۔ اَحْمَرُ کی جمع ۔ حُمْرٌ صفت مشبہ ۔ حِلْیَۃٌ ج حُلٰی زیورات

مَطَایَا ۔ سواریاں واحد مَطِیَّۃٌ

جَلَابِیْبُ ۔ واحد جِلْبَابٌ ۔ قمیص یا چادر (یہ شعر تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے)

ترجمہ: عربوں کے لباس میں یہ گاؤ دان وحشی کون ہیں؟ جنہوں نے سرخ زیورات پہنے ہوئے ہیں، سرخ سواریوں پر سوار ہیں اور سرخ اوڑھنیاں اوڑھ رکھی ہیں ۔ یہ کلام تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے اس میں حسین عورتوں کو جنگلی گائے سے تشبیہ دی گئی ہے ۔

(۲) اِنْ کُنْتَ تَسْئَلُ شَکًّا فِیْ مَعَارِفِهَا فَمَنْ بَلَاکَ بِتَسْهِیْدٍ وَتَعْذِیْبِ

حل لغات: اِنْ کُنْتَ تَسْأَلُ شَکًّا ۔ اگر تجھے شک کا سوال ہے ۔

فِیْ مَعَارِفِهَا ۔ ان کے پہچاننے میں ۔ مَعْرَفٌ وِمَعْرِفٌ ۔ چہرے کے محاسن ۔ ج مَعَارِفُ ۔

عَرَفَ (ض) عِرْفَانًا ۔ مَعْرِفَۃً ۔ جاننا پہچاننا ۔ مَعْرِفَۃٌ ۔ ج

مَعَارِفُ ۔ پہچاننا ۔

فَمَنْ بَلَاکَ ۔ پس تجھے کس چیز نے مبتلا کیا ہے ۔ بَلَا (ن) بَلَاءً ۔ آزمانا ۔ مبتلا کرنا ۔ امتحان لینا ۔ تجربہ کرنا ۔

تَسْهِیْدٌ ۔ بیدار ہونے میں (بیداری) سَهَّدَ ۔ بیدار کرنا ۔ سَهِدَ (س) سَهْدًا ۔ جاگنا ۔

تَعْذِیْبٌ ۔ تکلیف دینا ۔ عَذَّبَ ۔ عذاب دینا، تکلیف دینا، دکھ دینا ۔

ترجمہ: اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے اگر تو ان کی شناخت میں شک کا سوال کرتا ہے تو یہ تو بتلاؤ کہ تجھ کو مرض بیداری و عذاب دیہی میں کس نے مبتلا کیا ہے ۔

(۳) لَا تَجْزِنِیْ بِضَنًی بِیْ بَعْدَهَا بَقَرٌ تَجْزِیْ دُمُوْعِیْ مَسْکُوْبًا بِمَسْکُوْبِ

حل لغات: لَاتَجْزِنِي ۔ تو مجھے مت بدلہ دے۔ جَزَىٰ (ض) جَزَاءً ۔ بدلہ دینا ۔
بِضَنَىٰ ۔ لاغری اور کمزوری کا ۔ ضَنِىَ (س) ضَنًى ۔ بیماری سے کمزور ہونا ۔ صفت ضَنًى وَ ضَنٍ ۔
تَجْزِي دُمُوْعِي ۔ وہ محبوبہ میرے آنسوؤں کا بدلہ دیا کرتی ہے ۔ دَمْعٌ ج دُمُوْعٌ ۔
مَسْكُوْبٌ ۔ اسم مفعول ۔ بہتا ہوا ۔ سَكَبَ (ن) سَكْبًا ۔ پانی کا گرنا ۔ پانی کا بہنا ۔

ترجمہ :۔ اے محبوبہ! تو مجھے میری لاغری کے بدلے میں اپنی لاغری کی جزا نہ دے ۔ حالانکہ تو میرے بہتے آنسوؤں کی جزا اپنے بہتے ہوئے آنسوؤں سے دیتی ہے ۔

(۴) سَوَائِرُ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجُهَا ۔ مَنِيْعَةً بَيْنَ مَطْعُوْنٍ وَمَضْرُوْبِ

حل لغات: سَوَائِرُ ۔ وہ عورتیں چلتی پھرتی ہیں ۔ واحد سَائِرَةٌ ۔ سَارَ (ض) سَيْرًا وَ مَسِيْرًا ۔
سفر کرنا ۔ چلنا ۔ صفت ۔ مؤنث ۔ سَائِرَةٌ ج سَوَائِرُ ۔
رُبَّمَا سَارَتْ ۔ بسا اوقات چلتے ہیں ۔
هَوَادِجُ ۔ واحد ۔ هَوْدَجٌ ۔ کجاوا ۔
مَنِيْعَةٌ ۔ محفوظ ۔ مَنَعَ (ف) حمایت کرنا ۔ بچانا ۔ مصدر مَنْعًا بچانا ۔ فعیل بمعنی اسم مفعول
مَطْعُوْنٌ وَ مَضْرُوْبٌ ۔ نیزہ بازی اور شمشیر زنی سے مقتول شدہ افراد ۔

ترجمہ :۔ وہ عورتیں چلتی پھرتی ہیں ۔ اور ان کی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال میں سفر کرتے ہیں کہ وہ نیزہ بازی اور شمشیر زنی کے درمیان محفوظ ہوتے ہیں ۔ (غیروں کی وہاں تک رسائی نہیں ہوتی) اور اگر ان تک کوئی پہنچنا چاہے تو نیزوں اور تلواروں سے مارا جاتا ہے ۔

(۵) وَرُبَّمَا وَخَدَتْ أَيْدِي الْمَطِيِّ بِهَا ۔ عَلَىٰ نَجِيْعٍ مِنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوْبِ

حل لغات ۔ وَخَدَتْ ۔ چلتے ہیں ۔ وَخَدَ يَخِدُ وَخْدًا چلنا ۔ الْبَعِيْرُ ۔ اونٹ کا چلنا ۔
صفت فاعل وَاخِدٌ ۔
أَيْدِي الْمَطِيِّ ۔ سواریوں کے ہاتھ (اگلے پاؤں) واحد مَطِيَّةٌ ۔
نَجِيْعٌ مَصْبُوْبٌ ۔ بہایا ہوا خون ۔ نَجِيْعٌ ۔ سیاہی مائل خون ۔
مَصْبُوْبٌ ۔ بہایا ہوا خون ۔ صَبَّ (ن) صَبًّا ۔ صَبَّ (س) صَبَابَةً الیہ
عاشق ہونا ۔ مَصْبُوْبٌ ۔ اسم مفعول ۔
فُرْسَانٌ ۔ شہسوار واحد فَارِسٌ ۔

ترجمہ :۔ بسا اوقات سواریوں کے پاؤں (ہاتھ پاؤں) شہسواروں کے سیاہی مائل ریختہ خون پر تیزی سے چلتے ہیں ۔

(۶) كَمْ زَوْرَةٍ لَكَ فِي الْأَعْرَابِ خَافِيَةٍ   وَأَدْهَى وَقَدْ رَقَدُوا مِنْ زَوْرَةِ الذِّيْبِ

حل لغات: كَمْ زَوْرَةٍ لَكَ - تیری بہت زیادہ ملاقات ہوئی ہے - زَارَ (ن) زَوْرَةً - ملاقات کرنا -

فِي الْأَعْرَابِ - عرب کے دیہاتوں میں - أَعْرَابٌ - عرب کے دیہاتوں کے باشندے -

خَافِيَةٌ - خفیہ طور پر - اصل عبارت یوں ہے - كَمْ زَوْرَةٍ خَافِيَةٍ لَكَ - تیری بہت سی خفیہ ملاقاتیں ہیں -

أَدْهَى - بہت زیادہ ہوشیاری سے - دَهِيَ (س) دَهْيًا - ہوشیار ہونا چالاک ہونا - صفت دَاهٍ ج دَهُونَ -

قَدْ رَقَدُوا جب وہ سوئے ہوئے تھے رَقَدَ (ن) رَقْدًا و رُقُودًا صفت رَاقِدٌ -

مِنْ زورة الذِّئب - بھیڑیے کے آنے سے - ذِئْبٌ - بھیڑیا - ج ذِئَابٌ -

ترجمہ :- اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے جبکہ وہ دیہات میں سوتے تھے بہت سی اس کے ساتھ ملاقاتیں ہیں - اور یہ آنا جانا بھیڑیے کے حملہ سے بھی زیادہ ہوشیاری میں ہوتا تھا بھیڑیے کا مخفی طور پر آنا ضرب المثل ہے - یہاں اپنی ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے -

(۷) أَزُورُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي   وَأَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِي بِي

حل لغات :- أَزُورُهُمْ - میں ان کے پاس جاتا ہوں - زَارَ (ن) زِيَارَةً - ملاقات کے لئے جانا - صفت زَائِرٌ ج زَائِرُونَ و زُوَّارٌ -

سَوَادُ اللَّيْلِ - رات کی تاریکی —— سَوَادٌ - تاریکی -

يَشْفَعُ - وہ مدد کرتی ہے - شَفَعَ (ف) شَفَاعَةً - مدد کرنا - امداد کرنا -

وَأَنْثَنِي - میں لوٹتا ہوں - إِنْثَنَى - لوٹنا - مڑنا -

بَيَاضُ الصُّبْحِ - صبح کی سفیدی، صبح کی روشنی -

يُغْرِي - برانگیختہ کرتی ہے أَغْرَى إِغْرَاءً - برانگیختہ کرنا - اُکسانا -

ترجمہ :- میں معشوقوں کے پاس رات کو جاتا ہوں اور رات کی تاریکی میری مدد کرتی ہے اور میں اس حال میں لوٹتا ہوں کہ صبح کی سفیدی (محافظین کو) میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہے -

(۸) قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِي سُكْنَى مَرَاتِعِهَا   وَخَالَفُوهَا بِتَقْوِيضٍ وَتَطْنِيبِ

حل لغات :- قَدْ وَافَقُوا - وہ موافق ہیں - وَافَقَ - مُوَافَقَةً - موافق ہونا -

اَلْوَحْشُ - جنگلی جانور - ج وُحُوشٌ -

فِی سُکْنٰی مَرَابِعِهَا ۔ اپنے گھروں کے رہنے میں ۔ سَکَنَ (ن) سُکُوْنًا ۔ ٹھہر جانا ۔ سکون پذیر ہونا ۔ صفت ساکِنٌ ج سُکَّانٌ ۔

تَقْوِیْضٌ ۔ اُکھاڑنا ۔ قَاضَ (ن) قَوْضًا و قَوَّضَ منتشر ہونا ۔ اَلْبِنَاءَ ، منہدم کرنا ۔ اکھاڑنا ۔

تَطْنِیْبٌ ۔ خیمہ لگانا ۔ طَنَّبَ الْخَیْمَۃَ ۔ خیمہ لگانا ۔

ترجمہ : وہ (اعراب) دیہاتی اپنے گھروں کے رہنے میں وحشیوں (جنگلی جانوروں) کے موافق ہیں ۔ لیکن خیموں کے لگانے اور اکھاڑنے میں ان کے مخالف ہیں ۔

(۹) جِیْرَانُهَا وَهُمْ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا وَصَحْبُهَا وَهُمْ شَرُّ الْاَصَاحِیْبِ

حل لغات : جِوَارٌ ۔ جِیْرَانٌ ۔ پڑوسی ۔ پناہ دینے والا ۔ پناہ گیر ۔ واحد جَارٌ ۔

صَحْبٌ و اَصْحَابٌ و صِحَابَۃٌ واحد صَاحِبٌ ۔ ساتھی ۔ ج اَصَاحِیْبُ ۔

شَرُّ الْاَصَاحِیْبِ ۔ بدترین ساتھی ۔ یہ اصحاب کی جمع ہے ۔

ترجمہ :۔ وہ لوگ وحشیوں کے ہمسائے ہیں لیکن ان کے بُرے ہمسائے ہیں اور ان کے ساتھی بھی ہیں لیکن وہ بڑے ساتھی ہیں کیونکہ ان کا شکار کر کے ذبح کرتے ہیں ۔

(۱۰) فُؤَادُ کُلِّ مُحِبٍّ فِیْ بُیُوْتِهِمْ وَمَالُ کُلِّ اَخِیْذِ الْمَالِ مَحْرُوْبِ

حل لغات :۔ فُؤَادٌ ج اَفْئِدَۃٌ ۔ دل

مُحِبٌّ (ا) محبت کرنے والا ۔ اَحَبَّ ۔ محبت کرنا ۔ صفت ۔ مُحِبٌّ

بُیُوْتٌ ۔ گھر واحد بَیْتٌ ۔

مَحْرُوْبٌ ۔ لُوٹا ہوا ۔ حَرَبَ (ن) حَرْبًا ۔ لوٹ لینا ۔ چھین لینا ۔ صفت مفعولی حَرِیْبٌ و مَحْرُوْبٌ

ترجمہ : ہر عاشق کا دل اُن کے گھروں میں ہے اور ہر مالدار کا مال ان کے ہاں لوٹا ہوا ہے (اُن کی عورتیں لوگوں کے دل لوٹتی ہیں اور مرد دُشمنوں کا مال لوٹتے ہیں ۔

(۱۱) مَا اَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهٖ کَاَوْجُهِ الْبَدَوِیَّاتِ الرَّعَابِیْبِ

حل لغات : مَا اَوْجُهُ الْحَضَرِ ۔ شہری عورتوں کے چہرے ۔ وَجْهٌ ج اَوْجُهٌ و وُجُوْهٌ و اُجُوْهٌ ۔

حَضَرٌ و حَضَارَۃٌ ۔ شہر ۔ حَاضِرٌ ۔ شہر کا بسنے والا ۔

مُسْتَحْسَنَاتٌ بِهٖ ۔ بتکلف ۔ خوبصورت ۔ بناؤ سنگار کئے ہوئے ۔ اِسْتَحْسَنَ ۔ خوبصورت بننا ۔

بَدْوِيَات ۔ دیہاتوں میں رہنے والی عورتیں ۔ واحد ۔ بَدْوِيَةٌ
رَعَابِيب ۔ نرم و نازک اندام والی عورتیں ۔ واحد ۔ رُعْبُوبَةٌ ۔

ترجمہ :۔ شہری عورتیں جنہوں نے تکلّفاً بناؤ سنگار کیا ہوتا ہے ان کے چہرے ان دیہاتی عورتوں کی مانند نہیں ہوتے جو سفید رنگ اور نرم و نازک اندام ہوتی ہیں ۔

(۱۲) حُسْنُ الْحَضَارَةِ مَجْلُوْبٌ بِتَطْرِيَةٍ ۔۔۔ وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوْبِ

حل لغات :۔ حُسْنُ الْحِضَارَةِ ۔ شہری عورتوں کا حسن ۔ حَضَارَةٌ و حِضَارَةٌ ۔ شہری بود و باش
حَضَرَ (ن) حُضُوْرًا و حَضَارَةً ۔ شہر میں رہنا ۔
مَجْلُوْبٌ ۔ حاصل ہوا ہوا ۔ جَلَبَ (ن) (ض) جَلْبًا ۔ لے آنا ، کھینچنا ۔ حاصل کرنا ۔
بِتَطْرِيَةٍ ۔ بناؤ سنگھار ۔ طَرَّى ۔ بناؤ سنگھار کرنا ۔ الطِّيْبُ ۔ خوشبوؤں کو مخلوط کرنا ۔
بَدَاوَة ۔ گاؤں ۔ الْبَادِيَةُ وَالْبَدَاوَةُ ۔ صحرا ، جنگل ۔ ج بَادِيَاتٌ و بَوَادٍ

ترجمہ : شہری عورتوں کا حسن بناؤ سنگھار سے حاصل ہوتا ہے اور دیہاتی عورتوں کا حسن فطرتی ہوتا ہے ۔

(۱۳) أَيْنَ الْمَعِيْزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً ۔۔۔ وَغَيْرَ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيْبِ

حل لغات : مَعِيْزٌ و أَمَاعِزُ ۔ بکریاں ۔ واحد أُمْعُوْزٌ بکری ۔ مَعْزٌ ۔ بکری اسم جنس ہے ۔ واحد
مَاعِزٌ ج مَعِيْزٌ ۔
آرَامٌ ۔ ہرنیاں ۔ واحد ۔ رِيْمٌ ۔
نَاظِرَةٌ و غَيْرَ نَاظِرَةٍ (اسم فاعل) جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھیں یا نہ دیکھیں ۔
نَظَرَ (ن) نَظَرًا و مَنْظَرًا اليه ۔ دیکھنا ۔
فِي الْحُسْنِ وَالطِّيْب ۔ حسن اور پاکیزگی میں ۔

ترجمہ :۔ وہ بھیڑیں حسن اور پاکیزگی میں اُن ہرنیوں کے مقابل نہیں ہوسکتیں جو ہرنیاں اپنے خاص انداز سے دیکھیں یا نہ دیکھیں ۔ اس شعر میں دیہاتی عورتوں کو ہرنیوں اور شہری عورتوں کو بھیڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے ۔

(۱۴) أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا ۔۔۔ مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِيْبِ

حل لغات :۔ أَفْدِي ۔ میں قربان ہوں ۔ فَدَى يَفْدِي فِدَاءً قربان ہونا ۔
ظِبَاءَ فَلَاةٍ ۔ جنگل کی ہرنیاں ۔ ظَبْيٌ ۔ ہرن یا ہرنی ج ظِبَاءٌ فَلَاةٌ جنگل ج فَلَوَاتٌ ۔
ظَبْيَةٌ ۔ ہرنی ج ظِبَاءٌ ۔

مَاعَرَفْنَ۔ نہیں سیکھا (ان عورتوں نے)
مَضْغَ الْکَلَامِ۔ کلام کو چبا چبا کر بولنا۔
صَبْغٌ۔ رنگنا۔ صَبَغَ (ف) (س) (ض) رنگنا (کپڑے کو)
حَوَاجِبُ۔ آبرو۔ وحواجیب۔ واحد حَاجِبٌ۔

ترجمہ: میں جنگل کی ہرنیوں پر قربان ہوں جنہوں نے چبا چبا کر بولنا اور آبرو رنگنا نہیں سیکھا۔ "حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را"

(۱۵) وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً اَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتِ الْعَرَاقِيبِ

حل لغات: وَلَا بَرَزْنَ۔ وہ نہیں نکلتیں۔
حَمَّامِ۔ غسل خانہ۔ یہ زیادہ تر مؤنث ہی مستعمل ہے ج حَمَّامَاتٌ۔ حِمَامِ موت۔ حَمَام کبوتر ج حَمَائِمُ۔
مَائِلَةً (ما) مٹک مٹک کر چلتے ہوئے، ہلتے ہوئے۔ مَثَلَ ن مَثُوْلاً۔ مانند ہونا۔ ہلنا مصدر مُثْلَةٌ۔ مثلہ کرنا۔
اَوْرَاكُهُنَّ۔ چوتڑ، سرین، سرینیں۔ واحد۔ وَرَكٌ وِرْكٌ وَرِكٌ۔ ج اَوْرَاكٌ
صَقِيلَاتُ الْعَرَاقِيبِ۔ ایڑیوں کے اوپر کا حصہ چمکدار اور روشن ہوتا ہے۔ واحد صَقِيلَةٌ روشن صیقل شدہ۔ عُرْقُوْبٌ۔ ایڑی کے اوپر کا حصہ ج عَرَاقِيبُ۔

ترجمہ: وہ دیہاتی عورتیں حمام سے ایسے حال میں نہیں نکلتیں کہ اُن کے سرین ہلتے ہوں لیکن ان کی ایڑیوں کے اوپر کا حصہ سفید اور چمکتا ہے (ان کا حسن فطرتی ہے نہ کہ مصنوعی ہے)

(۱۶) وَمِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ لَيْسَتْ مُمَوَّهَةً تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوْبِ

حل لغات: هَوَى۔ محبت۔ مِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ۔ ہر اس عورت کی محبت کی وجہ سے۔
لَيْسَتْ مُمَوَّهَةً۔ جو تصنع نہیں کرنے والی۔ مَوَّهَ۔ ملمع سازی کرنا مصدر تَمْوِيْهًا۔ بناؤ سنگھار کرنا۔
مُمَوَّهَةٌ اسم فاعل۔ مَوَّهَ۔ ملمع کرنا۔ الشئ بماء الذهب اوالفضۃ۔ چاندی سونے کا پانی چڑھانا۔
مَخْضُوْبٌ۔ رنگا ہوا۔ خَضَبَ (ض) خَضْبًا و خَضَّبَ۔ رنگنا۔
لَوْنَ مَشِيبِي۔ اپنے بڑھاپے کا رنگ۔ مشیبٌ بڑھاپا۔ شَابَ يَشِيبُ۔ بوڑھا ہونا۔

ترجمہ: اپنی محبوبہ کی محبت کی وجہ سے جو تصنع پسند نہیں ہے۔ میں نے اپنے بڑھاپے کے رنگ کو بغیر رنگے

ہوئے چھوڑ دیا (کیونکہ میری محبوبہ تکلف کی عادی نہیں ہے) اس لئے میں نے بھی خضاب لگانا چھوڑ دیا ہے۔

(۱۷) وَمِنْ هَوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِهِ وَعَادَتِهِ — رَغِبْتُ عَنْ شَعْرٍ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبٍ

حل لغات:۔ مِنْ هَوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِي۔ اور اس سبب سے کہ میں سچی بات کو دوست رکھتا ہوں۔

رَغِبْتُ۔ میں نے چھوڑ دیا۔ رَغِبَ (س) رَغْبَةً۔ اعراض کرنا، چھوڑنا۔

شَعْرٌ مَكْذُوبٌ، جھوٹے بال یعنی رنگے ہوئے بال۔

ترجمہ:۔ اپنی اس محبوبہ کی محبت کی وجہ سے جو قول اور عادات میں سچی ہے۔ میں نے اپنے چہرے کے جھوٹے بالوں سے اعراض کیا ہے (بالوں کو خضاب نہیں دیا)

(۱۸) لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذَتْ — مِنِّي بِحِلْمِي الَّذِي أَعْطَتْ وَتَجْرِبِي

حل لغات:۔ لَيْتَ الْحَوَادِثَ۔ کاش حوادثات زمانہ۔ واحد حَادِثٌ مونث۔ حَادِثَةٌ ج حَوَادِثُ وحادثات۔ حَوَادِثُ الدَّهْرِ۔ مصائب زمانہ۔

بَاعَتْنِي۔ مجھے یاد ہے۔ بیچا ہے بَاعَ۔ بَيْعٌ۔ بَيْعًا۔ فروخت کرنا۔

ترجمہ:۔ کاش حوادثات زمانہ میرے حلم اور تجربے کے بدلے جو چیز مجھ سے لی ہے مجھے واپس کر دے (حوادث نے مجھ سے جوانی لے لی ہے اور اس کے بدلے بردباری اور تجربہ دے دیا ہے)

(۱۹) فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ — قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيبِ

حل لغات:۔ حَدَاثَةٌ۔ نوعمری۔ حَدَثَ (ن) حَدَاثَةً۔ نیا ہونا۔

مَانِعَةٌ۔ منع کرنے والی۔ رکاوٹ پیدا کرنے والی۔ مَنَعَ (ف) مَنْعًا۔ منع کرنا۔ روکنا۔

شُبَّانٌ۔ نوجوان واحد شَابٌّ۔ شَبَّ (ض) شَبَابًا۔ لڑکے کا جوان ہونا۔ صفت شَابٌّ۔

شِيبٌ۔ بوڑھے واحد أَشْيَبُ (سفید سر والا) شَابَ يَشِيبُ شَيْبًا وَشَيْبَةً۔ بوڑھا ہونا۔ مذکر أَشْيَبُ۔ شَائِبٌ۔

ترجمہ:۔ کیونکہ نوعمری میں بھی بردباری مانع نہیں ہے۔ یہ بردباری کبھی جوانوں اور کبھی بوڑھوں میں بھی پائی پائی جاتی ہے (جیسے کافور میں ہے)

(۲۰) تَرَعْرَعَ الْمَلِكُ الْأُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا — قَبْلَ اكْتِهَالٍ أَدِيبًا قَبْلَ تَأْدِيبِ

حل لغات:۔ تَرَعْرَعَ۔ جوان ہوا۔ تَرَعْرَعَ الصَّبِيُّ۔ بچہ کا بڑھنا۔

مَلِكٌ۔ بادشاہ ج مُلُوكٌ۔ مَلَكٌ۔ فرشتہ ج مَلَائِكَةٌ

مُكْتَهِلٌ۔ ادھیڑ عمر والا۔ اِكْتَهَلَ۔ ادھیڑ عمر کا ہونا۔ كَهَلَ (ف) كُهُولاً وكُهُولَةً۔

ترجمہ: بادشاہ استاد (کافور) جوان ہوا اور ادھیڑ عمر ہونے سے پہلے ادھیڑ عمر اور ادب سیکھنے سے پہلے ادیب بن گیا۔ (اسے ادھیڑ عمر لوگوں کا سا تجربہ اور عقل مل گئی)

(۲۱) مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ ۔۔۔ مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيبِ

حل لغات: مُجَرَّبٌ۔ تجربہ کار (اسم مفعول) جَرَّبَ۔ تجربہ کرنا۔ آزمانا۔

فَهِمٌ۔ سمجھ دار۔ (س) فَهِمًا۔ سمجھنا۔ جاننا۔ فَهِمَ (س) فَهْمًا۔ سمجھنا صفت فَهِمٌ۔ جلدی سمجھنے والا۔

مُهَذَّبٌ۔ تہذیب والا۔ هَذَّبَ، تَهْذِيبًا۔ مہذب کرنا۔

ترجمہ: کافور تجربے سے پہلے تجربہ کار اور عقلمند بن گیا اور تہذیب سیکھنے سے پہلے مہذب اور کریم بن گیا (تجربہ عقل و تہذیب و سخاوت ممدوح کی سرشت میں داخل ہیں)

(۲۲) حَتّٰى أَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا ۔۔۔ وَهَمُّهُ فِي ابْتِدَاءَاتٍ وَتَشْبِيبِ

حل لغات: حَتّٰى أَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا۔ یہاں تک کہ کافور دنیا کی انتہا کو پہنچ گیا۔

هَمُّهُ۔ اس کی ہمت، اس کا ارادہ۔ هَمَّ (ن) هَمًّا ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ هَمٌّ۔ ارادہ۔ غم۔ ج۔ هُمُومٌ۔

فِي ابْتِدَاءَاتٍ وَتَشْبِيبِ۔ آغاز اور ابتداء میں۔ تَشْبِيبٌ۔ ہر چیز کی ابتداء کو کہتے ہیں۔

ترجمہ: یہاں تک کہ وہ دنیا کی انتہا کو پہنچ گیا۔ اور ابھی اس کے ارادوں کی ابتداء اور آغاز ہے۔

(۲۳) يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ إِلٰى عَدَنٍ ۔۔۔ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَرْضِ الرُّومِ فَالنُّوبِ

حل لغات: يُدَبِّرُ۔ وہ انتظام کرتا ہے۔ تدبیر کرتا ہے۔

ترجمہ: ممدوح مصر سے عدن تک، وہاں سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تک اپنی سلطنت کا انتظام کرتا ہے (شاعر اس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے)

(۲۴) إِذَا أَتَتْهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ ۔۔۔ فَمَا تَهُبُّ بِهَا إِلَّا بِتَرْتِيبِ

حل لغات: اَلرِّيَاحُ النُّكْبُ۔ چاروں اطراف سے چلنے والی ہوائیں۔ مؤنث۔ نَكْبَاءُ مذکر أَنْكَبُ ج۔ نُكْبٌ

تَهُبُّ۔ ہوائیں چلتی ہیں۔ هَبَّ (ن) هُبُوبًا۔ ہوا کا چلنا۔

ترجمہ: جب اس کے شہر میں چاروں اطراف سے چلنے والی ہوائیں پہنچتی ہیں تو اس کے ہیبت کی وجہ سے ترتیب سے چلنے لگتی ہیں۔

(۲۵) وَلَا تُجَاوِزُهَا شَمْسٌ اِذَا شَرَقَتْ   اِلَّا وَمِنْهُ لَهَا اِذْنٌ بِتَغْرِيْبٖ

حل لغات: وَلَا تُجَاوِزُهَا شَمْسٌ ۔ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہیں گزرتا ۔ سورج آگے نہیں جاتا۔

اِذْنٌ بِتَغْرِيْبٍ ۔ غروب ہونے کی اجازت ۔ غَرَّبَ تَغْرِيْبًا ۔ غروب ہونا ۔

ترجمہ: جب سورج طلوع ہوتا ہے تو مصر سے آگے نہیں گزرتا ۔ مگر ممدوح سے اذنِ غروب حاصل کرتا ہے ۔

(۲۶) يُصَرِّفُ الْاَمْرَ فِيْهَا طِيْنُ خَاتَمِهٖ   وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوْبٖ

حل لغات: يُصَرِّفُ الْاَمْرَ ۔ مختلف امور میں حکمرانی کرتی ہے ۔ صَرَّفَ فِي الْاَمْرِ ۔ کوئی کام کسی کے سپرد کرنا ۔ حکمرانی کرنا ۔

طِيْنُ خَاتَمِ ۔ مہر کی مٹی ۔ خَاتَمٌ ۔ مہر ۔

لَوْ تَطَلَّسَ ۔ اگر مٹ جائے ۔ تَطَلَّسَ الْكِتَابُ ۔ کتاب کا مٹنا ۔

كُلُّ مَكْتُوْبٍ ۔ سارا لکھا ہوا ۔ كَتَبَ (ن) كِتَابًا وكِتَابَةً ۔ لکھنا ۔

ترجمہ: اس کی سلطنت میں اس کی مہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے ۔ اگرچہ اس کا لکھا ہوا سارا مٹ جائے ۔

(۲۷) يَحُطُّ كُلَّ طَوِيْلِ الرُّمْحِ حَامِلُهٗ   مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيْلِ الْبَاعِ يَعْبُوْبٖ

حل لغات: يَحُطُّ ۔ وُہ اتارتا ہے ۔ وہ گراتا ہے ۔ حَطَّ يَحُطُّ گرانا ۔

حَامِلُهٗ ۔ اس مُہر کا اٹھانے والا ۔ حَمَلَ (ض) حَمْلًا ۔ اپنی پیٹھ پر اٹھانا ۔

سَرْجٌ ۔ زین ۔ ج سُرُوْجٌ

يَعْبُوْبٌ ۔ تیز رو ۔

طَوِيْلُ الْبَاعِ ۔ لمبے قدموں والا ۔ بَاعٌ ۔ دونوں بازوؤں کے پھیلانے کے مقدار (تقریباً چھ فٹ ۔)

ترجمہ: اس کی مہر کا اٹھانے والا ۔ ہر طویل نیزے والے کو ہر دراز پشت اور تیز رو گھوڑے کی زین سے گرا دیتا ہے ۔

(۲۸) كَاَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِيْ مَسَامِعِهٖ   قَمِيْصُ يُوْسُفَ فِيْ اَجْفَانِ يَعْقُوْبٖ

حل لغات: مَسَامِعُ ۔ کان ۔ واحد مَسْمَعٌ و مِسْمَعَةٌ ۔

اَجْفَانٌ ۔ پلکیں و جُفُوْنٌ واحد جَفْنٌ ۔

ترجمہ: ممدوح کے کانوں میں ہر سوال ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے یعقوب علیہ السلام کی پلکوں میں یوسف علیہ السلام کا کُرتہ ہے ۔

(۲۹) اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِيْهِ بِمَسْئَلَةٍ   فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوْبٖ

حل لغات :۔ اِذَا غَزَتْهُ ۔ جب وہ اس کے ساتھ جنگ کریں ۔ غَزَا يَغْزُ وغَزْوًا ۔ جنگ کرنا لڑنا
صفت فاعل اَلْغَازِیْ ج غُزَاةٌ لڑائی ج غَزَوَاتٌ ۔
اَعَادِیْ ۔ دشمن ۔ عَدُوٌّ ۔ دشمن ج اَعْدَاءٌ جج اَعَادِیْ
مَسْئَلَةٌ ۔ سوال ۔ حاجت ۔ مطلب ج مَسَائِلُ ۔ سَأَلَ (ف) سُؤَالًا و مَسْأَلَةً ۔
مانگنا ۔ چاہنا ۔ سوال کرنا ۔
جَيْشٌ غَيْرُ مَغْلُوْبٍ ۔ فاتح لشکر ۔ جَيْشٌ ج جُيُوْشٌ ۔ لشکر

ترجمہ: جب اُس کے دشمن بذریعہ سوال چڑھائی کرتے ہیں ۔ وہ ایسے لشکر سے چڑھائی کرتے ہیں جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا (ممدوح سائل کو کبھی رد نہیں کرتا)

(۳۰) اَوْحَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْ بِتَقْدِمَةٍ مِمَّا اَرَادَ وَ لَا تَنْجُوْ بِتَجْبِيْبٍ

حل لغات، حَارَبَتْهُ ۔ اس کے دشمن اس سے لڑیں حَارَبَ مُحَارَبَةٌ ۔ لڑنا ۔ جنگ کرنا ۔
فَمَا تَنْجُوْا ۔ وہ نجات نہیں پاتے ۔ نَجَا يَنْجُوْ نَجَاةٌ خلاصی پانا ۔ نجات پانا ۔
بِتَقْدِمَةٍ ۔ پیش قدمی کے ذریعے ۔ آگے بڑھنے کے ذریعے ۔ قَدَّمَ پیش قدمی کرنا مصدر تَقْدِمَةٌ
تَجْبِيْبٌ ۔ بھاگنے کے ذریعے ۔ جَبَّبَ ۔ تیز چلنا مصدر تَجْبِيْبٌ) ہے :

ترجمہ :۔ یا اس کے دشمن اس سے لڑنے آئیں نہ تو وہ پیش قدمی کے ذریعے نجات حاصل کرسکتے ہیں اور نہ ہی بھاگنے سے نجات حاصل کرسکتے ہیں ۔

(۳۱) اَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ اَقْصٰى كَتَائِبِهٖ عَلَى الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبٍ

حل لغات : اَضْرَتْ ۔ برانگیختہ کیا اَضْرٰى و ضَرّٰى ۔ اُکسانا ۔ برانگیختہ کرنا ۔
اَقْصٰى كَتَائِبِهٖ ۔ لشکروں کے آخری حصّہ کو ۔ واحد كَتِيْبَةٌ
حِمَامٌ ۔ موت ۔
مَرْهُوْبٌ اسم مفعول ۔ خوف کھایا ہوا رَهِبَ (س) رُهْبَانًا ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبٍ ۔ کسی قسم کا مرنا ڈر کی چیز نہیں رہا ۔

ترجمہ :۔ ممدوح کی شجاعت نے اپنے دستوں کی انتہا کو موت پر برانگیختہ کر دیا ہے ۔ اب کوئی موت ایسی چیز نہیں ہے جس سے ڈرا جائے (کسی قسم کا مرنا اب ڈر کی چیز نہیں ہے ،

(۳۲) قَالُوْا هَجَرْتَ اِلَيْهِ الْغَيْثَ قُلْتُ لَهُمْ اِلٰى غُيُوْثِ يَدَيْهِ وَالشَّاٰبِيْبِ

حل لغات ،هَجَرْتَ ۔ تو نے چھوڑ دیا ہے ۔ هَجَرَ (ن) هَجْرًا چھوڑنا ۔ قطع تعلق کرنا ۔

هَاجَرَ مُهَاجَرَةً ترک وطن کرنا فَهُوَ مُهَاجِرٌ۔
غَيْثٌ ۔ بارش۔ ج غُيُوْثٌ و اَغْيَاثٌ
شَآبِيْبُ بوچھاڑ۔ واحد شُؤْبُوْبٌ

ترجمہ:۔ لوگوں نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش میں بارش کی مانند تھا چھوڑ کر کافور کے پاس آ گیا ہے میں نے انہیں کہا بارانہائے کثیر اور بوچھاڑ سے برسنے والے آدمی کے پاس پہنچا ہوں۔

(۳۳) اِلَى الَّذِىْ تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهٗ وَلَا يَمُنُّ عَلٰى اٰثَارِ مَوْهُوْبٍ

حل لغات: تَهَبُ۔ بخشی ہے۔ وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً۔ بخشنا۔
دَوْلَاتٌ۔ دولتیں۔ واحد دَوْلَةٌ
رَاحَةٌ۔ ہتھیلی۔ آرام ۔ بادِ نسیم۔ يَوْمٌ رَوْحٌ۔ خوشگوار دن۔
لَا يَمُنُّ۔ وہ احسان نہیں جتاتا۔ مَنَّ (ن) مَنًّا۔ احسان جتلانا۔
عَلٰى اٰثَارِ مَوْهُوْبٍ۔ دی ہوئی دولت کے بعد۔ مَوْهُوْبٌ۔ مفعول۔ دیا ہوا۔ بخشا ہوا۔

ترجمہ:۔ ایسے شخص کے پاس پہنچا ہوں جس کی ہتھیلی دولتیں بخشتی ہے اور وہ بخشنے کے بعد احسان بھی نہیں جتاتا ہے

(۳۴) وَلَا يَرُوْعُ بِمَعْذُوْرٍ بِهٖ اَحَدًا وَلَا يُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا بِمَنْكُوْبٍ

حل لغات:۔ وَلَا يَرُوْعُ۔ وہ نہیں ڈراتا۔ رَاعَ يَرُوْعُ رَوْعًا۔ ڈرانا۔ خوف زدہ کرنا۔
مَعْذُوْرٌ۔ (مفعو) غریب، نادار۔ عَذَرَ (ض) مَعْذِرَةً۔ عذر قبول کرنا۔
وَلَا يُفَزِّعُ۔ اور وہ نہیں ڈراتا۔ دھمکاتا۔ فَزَّعَ۔ خوف دلانا فَزَعٌ۔ گھبراہٹ۔
مَوْفُوْرٌ۔ امیر آدمی (اسم مفعول) وَفَرَ يَفِرُ وَفْرًا۔ زیادہ کرنا۔
مَنْكُوْبٌ (مفعو) مصیبت زدہ۔ نَكَبَ (ن)، نَكْبًا الدَّهْرُ فُلَانًا مصیبت پہنچانا۔

(۳۵) بَلٰى يَرُوْعُ بِذِىْ جَيْشٍ يُجَدِّلُهٗ ذَا مِثْلِهٖ فِىْ اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِيْبِ

حل لغات:۔ بِذِىْ جَيْشٍ (لشکر والے کے ساتھ) ذِىْ جَيْشٍ۔ لشکر والا۔
يُجَدِّلُ۔ وہ خاک میں ملاتا ہے۔ جَدَّلَ۔ پچھاڑ دینا۔ زمین پر گرا دینا۔
ذَا مِثْلِهٖ۔ اپنے جیسے لشکر والا۔
فِىْ اَحَمِّ النَّقْعِ۔ سیاہ غبار میں۔
غِرْبِيْبٌ۔ بہت سیاہ۔ یہ صفت کی شدت کے لئے آتا ہے۔

ترجمہ:۔ وہ معذور سے کسی چیز کو نہیں ڈراتا ہے اور نہ ہی کسی امیر کو غریب سے ڈراتا ہے بلکہ وہ اپنے ہم مثل

لشکر کو سخت سیاہ گرد و غبار میں لت پت کرتا ہے۔

(۳۶) وَجَدْتُ اَنْفَعَ مَالٍ كُنْتُ اَذْخَرُهُ ❁ مَا فِي السَّوَابِقِ مِنْ جَرْيٍ وَتَقْرِيبٍ

حل لغات۔ وَجَدْتُ اَنْفَعَ مَالٍ۔ میں نے سب سے زیادہ مفید مال پایا۔
كُنْتُ اَذْخَرُهُ۔ میں ذخیرہ کرتا تھا۔ ذَخَرَ (ف) ذخرًا۔ ذخیرہ کرنا۔
سَوَابِقُ۔ تیز رو گھوڑے۔ واحد سَابِقٌ۔ مؤنث سَابِقَةٌ ج سَابِقَاتٌ
جَرْيٌ۔ رفتار۔ جَرَى (ض) جَرْيًا نًا۔ بہنا۔ (پانی کا) چلنا۔
تَقْرِيبٌ۔ چھلانگیں لگانا پویہ جانا۔

ترجمہ:۔ جو مال میں نے جمع کیا تھا اس میں فائدہ مند مال تیز رو گھوڑوں کی رفتار اور ان کا پویہ جانا پایا کہ جنہوں نے مجھے ممدوح کے پاس پہنچایا ہے۔

(۳۷) لَمَّا رَأَيْنَ صُرُوفَ الدَّهْرِ تَغْدُرُ بِي ❁ وَفَيْنَ لِي وَوَفَتْ صُمُّ الْاَنَابِيبِ

حل لغات:۔ صُرُوفَ الدَّهْرِ۔ زمانے کے حادثات۔ صَرْفٌ ج صُرُوفٌ۔
تَغْدُرُ بِي۔ میرے ساتھ عذر کرتے ہیں (دھوکا) غَدَرَ (ن) (ض) (س) غَدْرًا۔ بدعہدی کرنا۔ خیانت کرنا۔
وَفَيْنَ۔ ان گھوڑوں نے وفا کی۔ وَفَى يَفِي وَفَاءً۔ وفاداری کرنا۔
صُمُّ الْاَنَابِيبِ۔ ٹھوس پوروں والے۔ صُمٌّ۔ ٹھوس سخت۔ مذکر اَصَمُّ مؤنث صَمَّاءُ واحد اُنْبُوبٌ۔ پورے

ترجمہ:۔ جب گھوڑوں نے حوادثات زمانہ کو میرے ساتھ دھوکہ کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے اور ٹھوس پوروں والے نیزوں نے میرے ساتھ وفاداری کی۔

(۳۸) فُتْنَ الْمَهَالِكَ حَتَّى قَالَ قَائِلُهَا ❁ مَاذَا لَقِيْنَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِيبِ

حل لغات۔ فُتْنَ الْمَهَالِكَ۔ وہ گھوڑے مصیبتوں کو پیچھے چھوڑ آئے۔ فَاتَ يَفُوتُ فوتًا گذرنا کام کرنے کا وقت جاتا رہنا۔ مَهَالِكُ۔ ہلاکتیں۔ ہلاکت کی جگہ۔ لڑائیاں واحد۔ مَهْلِكَةٌ۔
جُرْدٌ۔ کم مُو گھوڑے۔ واحد اَجْرَدُ۔
سَرَاحِيبُ۔ دراز پشت۔ واحد سَرْحُوبٌ۔ جُرْدٌ سَرَاحِيبُ۔ کم مُو دراز پشت گھوڑے۔

ترجمہ: ان گھوڑوں نے ہلاکتوں کو ختم کر دیا۔ حتیٰ کہ ان ہلاکتوں میں سے ایک بول کہ ہم نے دراز پشت و کم مُو

گھوڑوں سے بڑی ذلت پائی ہے۔

(۳۹) تَھْوِیْ بِمُنْجَرِدٍ لَّیْسَتْ مَذَاھِبُہٗ لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَّمَاکُوْلٍ وَّمَشْرُوْبٖ

حل لغات: تَھْوِیْ بِمُنْجَرِدٍ۔ وہ گھوڑے پکے ارادے والے کو (متنبی) تیز لے جاتے تھے۔ ھوٰی یَھْوِیْ ھَوِیًّا۔ چڑھنا، دوڑنا۔ اوپر سے نیچے گرنا۔

مُنْجَرِدٌ۔ پختہ ارادے والا ہونا۔

مَذَاھِبُہٗ۔ اس کے کام۔ راستہ۔ واحد مَذْھَبٌ۔

لُبْسُ ثَوْبٍ۔ کپڑے پہننا۔ لَبِسَ (س) لُبْسًا۔ الثوب۔ کپڑا پہننا

مَاْکُوْلٌ وَّمَشْرُوْبٌ (مفعو) کھانا پینا۔ مَاْکُوْل۔ خوراک ج مَآکِیْلُ۔

ترجمہ:۔ وہ گھوڑے ایک اولوالعزم آدمی کو تیز لئے جاتے ہیں جس کا طریقۂ کار (مقصد) کھانا پینا اور کپڑے پہننا نہیں ہے۔

(۴۰) یَرْمِی النُّجُوْمَ بِعَیْنَیْ مَنْ یُّحَاوِلُھَا کَاَنَّھَا سَلَبٌ فِیْ عَیْنِ مَسْلُوْبٖ

حل لغات:۔ یَرْمِی النُّجُوْمَ۔ وہ ستاروں کو دیکھتا ہے۔ رَمٰی (ض) رَمْیًا۔ پھینکنا۔ المکان۔ کسی جگہ کا قصد کرنا۔ دیکھنا۔

مَنْ یُّحَاوِلُھَا۔ جو اُن ستاروں کا قصد کرتا ہے۔ حَاوَلَ، مُحَاوَلَۃً۔ ارادہ کرنا۔ حیلہ سے طلب کرنا۔

مَسْلُوْبٌ۔ چھینی ہوئی چیز۔ سَلَبَ (ن) سَلْبًا۔ چھیننا۔ صفت سَالِبٌ۔ اسم مفعول۔ مَسْلُوْبٌ

ترجمہ:۔ ممدوح ستاروں کو اپنی نظر سے اس آدمی کی طرح تیر مارتا ہے۔ جو ان ستاروں کا قصد کرتا ہے گو وہ ستارے چھینے ہوئے کی آنکھ میں چھینا ہوا مال ہیں۔

(۴۱) حَتّٰی وَصَلْتُ اِلٰی نَفْسٍ مُّحَجَّبَۃٍ تَلْقَی النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ غَیْرِ مَحْجُوْبٖ

حل لغات:۔ حَتّٰی وَصَلْتُ اِلٰی نَفْسٍ۔ یہاں تک کہ میں ایک شخص کے پاس پہنچا۔ نَفْسٌ روح، بدن، وجود

مُحَجَّبَۃٌ۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ حَجَبَ (ن) حَجْبًا چھپنا۔ حَجَبَ چھپانا۔ غیر مَحْجُوْبٍ۔ واضح۔ ظاہر

تَلْقَی النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ۔ اس کا فضل و کرم لوگوں کو پہنچتا ہے۔ لَقِیَ (س) لِقَاءً۔ پانا۔ ملاقات کرنا۔

ترجمہ: وہ گھوڑے ممدوح کو لے کر تیز چلے حتّٰی کہ میں ایسے شخص کے پاس پہنچا جو حسبِ عادتِ سلاطین عوام سے پوشیدہ رہتا ہے لیکن اس کا فضل و کرم ظاہری طور پر لوگوں تک پہنچتا رہتا ہے۔

(۴۲) فِیْ جِسْمِ اَرْوَعَ صَافِی الْعَقْلِ تُضْحِکُهٗ ‏ ‏ خَلَائِقُ النَّاسِ اِضْحَاكَ الْاَعَاجِیْبِ

حل لغات:- جِسْمٌ اَرْوَعُ - خوشنما جسم - اَرْوَعُ اسم تفضیل - حسن یا بہادری کی وجہ سے تعجب میں ڈالنے والا۔

صَافِی الْعَقْلِ - عقل مند - عمدہ عقل والا۔

تُضْحِکُ - ہنساتی ہیں - اَضْحَكَ اِضْحَاكاً - ہنسانا۔

خَلَائِقُ النَّاسِ - لوگوں کی عادتیں - واحد - خَلِیْقَةٌ - عادت - طبیعت۔

اَعَاجِیْبُ - واحد اُعْجُوْبَةٌ - جس چیز پر تعجب کیا جائے۔

ترجمہ: ممدوح ایک خوشنما جسم میں ہے - اس کی عقل روشن ہے - لوگوں کی عادات اسے یوں ہنساتی ہیں جیسے شئے عجیبہ پر ہنسا جاتا ہے۔

(۴۳) فَالْحَمْدُ قَبْلُ لَهٗ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَهَا ‏ ‏ وَلِلْقَنَا وَلِاِدْلَاجِیْ وَلَا تَأْوِیْبِیْ

حل لغات: اِدْلَاجِیْ - اِدْلَاجٌ - تمام رات یا آخری حصہ میں سفر کرنا - اَدْلَجَ اِدْلَاجاً - تمام رات یا آخری حصہ میں سفر کرنا۔

تَأْوِیْبٌ - سارے دن چلنا اَوَّبَ تَأْوِیْباً - سارے دن چلنا۔

ترجمہ - پس میں سب سے پہلے ممدوح کی تعریف کرتا ہوں اور اس کے بعد گھوڑوں، نیزوں اور شب و روز سفر کی جنہوں نے مجھے کافور تک پہنچایا ہے۔

(۴۴) وَكَیْفَ اَكْفُرُ یَا كَافُوْرُ نِعْمَتَهَا ‏ ‏ وَقَدْ بَلَغْنَكَ بِیْ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبِ

حل لغات: كَیْفَ اَكْفُرُ - میں کیسے انکار کروں - كَفَرَ (ن) كَفْراً وَكُفْراً - کسی چیز کو چھپانا مصدر كُفْرَاناً - ناشکری کرنا - ایمان نہ لانا۔

نِعْمَتٌ ج نِعَمٌ و نِعْمَاتٌ

یَا خَیْرَ مَطْلُوْبِ - اے بہترین مطلوب، مقصود۔

ترجمہ:- اے کافور! میں گھوڑوں کے احسانات کا انکار کیسے کر سکتا ہوں - اے خیر مطلوب! جن گھوڑوں نے مجھے تجھ تک پہنچایا ہے۔

(۴۵) یَا اَیُّهَا الْمَلِكُ الْغَانِیْ بِتَسْمِیَةٍ ‏ ‏ فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِیْبِ

حل لغات:- اَلْغَانِیْ - بے پرواہ - غَنِیَ (س) غِنًا - بے نیاز ہونا (رہنا و سنگھار سے) مصدر مَغْنًى۔

بالمکان - کسی جگہ ٹھہرنا - صفت غَانٍ مصدر غِنًى - مالدار ہونا۔

عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِیْبٍ - تعریف کرنے اور لقب بنانے سے۔

ترجمہ: اے وہ بادشاہ! جو مشرق اور مغرب میں اپنے نام وصف اور لقب سے بے نیاز ہے۔

(۴۶) اَنْتَ الْحَبِيْبُ وَلٰكِنِّيْ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوْبٖ

حل لغات: حَبِيْبٌ۔ محبوب ج اَحِبَّاءُ و اَحْبَابٌ۔ حَبَّ (س) حُبًّا۔ (ک) محبوب ہونا۔ محبت کرنے والا۔ پیارا ہونا (غ) حَبَّ (ض) حُبًّا محبت کرنا۔ اَحَبَّ يُحِبُّ اِحْبَابًا مُحِبٌّ (فا)

غَيْرَ مَحْبُوْبٍ اسم مفعول۔ ناپسندیدہ۔ حبَّ (ض) حُبًّا۔ پسند کرنا۔ محبت کرنا۔ صفت اسم مفعول اَحَبَّ۔ محبت کرنا۔ یہ حَبَّ سے زیادہ مستعمل ہے۔ مَحْبُوْبٌ۔

ترجمہ:۔ تو میرا دوست ہے۔ مگر میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں آپ کا غیر پسندیدہ دوست بنوں۔ (تو مجھے دوست رکھے لیکن دلی طور پر مجھ سے محبت نہ کرے)

قصیدہ ۴

قال یمدحہ یھنیہ بعید الاضحیٰ

(۱) لِکُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهٖ مَا تَعَوَّدَا   وَعَادَاتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعْنُ فِي الْعِدَىٰ

حل لغات:۔ اِمْرِئٌ۔ مرد۔ مَرْءٌ انسان ج رِجَالٌ (غیر لفظی جمع)
دَهْرٌ۔ زمانہ ج دُهُوْرٌ۔ اَدْهُرٌ۔ مَا تَعَوَّدَ۔ جس کا وہ عادی ہے۔ عَوَّدَ۔ عادی بنانا۔
عَادَةٌ ج عَادَاتٌ۔ عادت۔ طَعْنٌ۔ نیزہ بازی۔ طَعَنَ (ف) طعنًا نیزہ مارنا۔
عِدَى۔ دشمن اَلْعِدَىٰ وَالْاَعْدَاءُ۔ ج عَدُوٍّ۔

ترجمہ:۔ ہر شخص کو زمانہ سے وہی حصہ ملتا ہے جس کا وہ عادی ہے۔ چنانچہ سیف الدولہ کی عادتیں دشمنوں میں نیزہ زنی ہیں۔

(۲) وَاَنْ يُكَذِّبَ الْاِرْجَافُ عَنْهُ بِضِدِّهٖ   وَيُمْسِيْ بِمَا تَنْوِيْ اَعَادِيْهِ اَسْعَدَا

حل لغات:۔ اَنْ يُكَذِّبَ:۔ کہ وہ جھٹلاتا ہے۔ وہ جھگڑتا ہے۔ كَذَّبَ۔ جھٹلانا۔ اِرْجَافٌ:۔ بری خبر اڑانا۔ اَرْجَفَ اِرْجَافًا۔ بری خبر اڑانا۔ بِضِدِّهٖ۔ یہاں مراد اس کے دشمن ہیں۔ يُمْسِيْ اَسْعَدُ:۔ وہ کامیاب ہوجاتے ہیں۔ (يُمْسِيْ از افعال ناقصہ) اَسْوَدُ۔ بہت نیک بخت۔ اسم تفصیل سَعِدَ (س) سَعَادَةً۔ نیک بخت ہونا، خوش نصیب ہونا۔ صفت سَعِيْدٌ۔ بِمَا تَنْوِيْ:۔ جس کی وہ نیت کرتے ہیں۔ نَوَىٰ يَنْوِيْ نِيَّةً ارادہ کرنا۔ اَعَادِ:۔ دشمن۔ عَدُوٌّ ج اَعْدَاءٌ۔ ج اَعَادِ۔

ترجمہ:۔ اس کی یہ بھی عادت ہے کہ دشمن جو خبر بد اس کی نسبت اڑاتے ہیں وہ اس خبر کے خلاف اسے جھوٹا کرتا ہے اور اس کے دشمن جس چیز کا ارادہ کرتے ہیں۔ اس خبر میں ممدوح کامیاب ہوتا ہے۔ دشمن ممدوح کی شکست چاہتے ہیں۔ لیکن ممدوح فاتح بن جاتا ہے۔ اگر دشمن سیف الدولہ کی شکست کی خبر اڑا دیں تو ممدوح فتح حاصل کرتا ہے اور دشمنوں کے ارادے ناکام ہوجاتے ہیں۔

(۳) وَرُبَّ مُرِيْدٍ ضَرَّهٗ ضَرَّ نَفْسَهٗ   وَهَادٍ اِلَيْهِ الْجَيْشَ اَهْدَىٰ وَمَا هَدَىٰ

حل لغات:۔ رُبَّ مُرِيْدٍ۔ (فا) بہت سے ارادے کرنے والے۔ اَرَادَ اِرَادَةً۔ چاہنا۔ خواہش کرنا رَادَ يَرُوْدُ رَوْدًا۔ رِيَادًا۔ طلب کرنا۔ کسی شے کی تلاش میں گھومنا۔ ضَرَّ نَفْسَهٗ:۔ اپنی ذات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ضَرَّ (ن) ضَرًّا۔ نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ هَادٍ:۔ (فا) ہدیہ دینے والا۔ هَدَىٰ يَهْدِيْ هِدَايَةً۔ رہنمائی کرنا مصدر هَدِيَّةٌ تحفہ بھیجنا۔ اَهْدَىٰ اِهْدَاءً ہدیہ بھیجنا۔ جَيْشٌ:۔

لشکر ج جُیُوْشٌ۔

ترجمہ:۔ بہت سے لوگ ممدوح کے نقصان کا ارادہ کرنے والے ہیں۔ حالانکہ وہ خود اپنے آپ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور بہت سے لوگ ممدوح کے پاس لڑنے کے لئے لشکر لے آتے ہیں اور وہ لشکر ممدوح کو ہدیۃً دے دیتے ہیں۔ حالانکہ وہ خوشی سے ہدیہ نہیں دیتے۔ بلکہ ممدوح جبرًا لشکر پر قبضہ کرلیتا ہے۔

(۴) وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَعْرِفِ اللهَ سَاعَةً ۔۔۔ رَأَى سَيْفَهُ فِيْ كَفِّهِ فَتَشَهَّدَا

حل لغات: مُسْتَكْبِرٍ:۔ تکبر کرنے والا۔ اِسْتَكْبَرَ: تکبر کرنا۔ كَبُرَ۔ (ن) كِبَرًا۔ عمر میں کسی سے بڑا ہونا۔ لَمْ يَعْرِفْ:۔ اس نے نہیں پہچانا۔ عَرَفَ (ض) عِرْفَانًا۔ جاننا۔ پہچاننا۔ سَاعَةٌ۔ لمحہ۔ ج سَاعَاتٌ۔ كَفٌّ:۔ ہتھیلی ج اَكُفٌّ۔ تَشَهَّدَ:۔ اس نے کلمہ شہادت پڑھا۔

ترجمہ:۔ بہت سے متکبر شخص ہیں کہ جنہوں نے پل بھر بھی اپنے رب کو نہیں پہچانا۔ جب وہ ممدوح کی تلوار اس کی ہتھیلی میں دیکھتے ہیں تو فورًا کلمہ شہادت پڑھنے لگ جاتے ہیں (اس کے خوف اور ڈر سے)

(۵) هُوَ الْبَحْرُ غُصْ فِيْهِ اِذَا كَانَ رَاكِدًا ۔۔۔ عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ اِذَا كَانَ مُزْبِدًا

حل لغات:۔ بَحْرٌ۔ سمندر ج بُحُوْرٌ۔ اَبْحَارٌ۔ غُصْ:۔ تو غوطہ لگا۔ غَاصَ يَغُوْصُ (ن) غِيَاصًا۔ پانی میں غوطہ لگانا۔ رَاكِدٌ:۔ (ن) ٹھہرا ہوا۔ رَكَدًا۔ زمین میں گاڑنا۔ دفن کرنا۔ دُرٌّ۔ موتی (ج) دُرَرٌ واحد دُرَّةٌ۔ اِحْذَرْ:۔ تو ڈر۔ حَذِرَ (س) حَذَرًا۔ بچنا۔ ہوشیار رہنا۔ حَذِرٌ۔ مُزْبِدٌ:۔ (ن) (مُزْبِدٌ) (ن) اَزْبَدَ۔ جھاگ والا ہونا۔ زَبَدٌ جھاگ۔ میل۔ مُزْبِدٌ۔ جھاگ والا۔

ترجمہ:۔ ممدوح ایک دریا ہے۔ جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اس میں تو موتیوں کے لئے غوطہ لگا اور جب وہ سمندر جھاگ والا ہو تو تو اس سے بچ اور کنارہ پر رہ۔

(۶) فَاِنِّيْ رَاَيْتُ الْبَحْرَ يَعْثُرُ بِالْفَتٰى ۔۔۔ وَهٰذَا الَّذِيْ يَاْتِي الْفَتٰى مُتَعَمِّدًا

حل لغات:۔ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ الْبَحْرَ:۔ میں نے دریا کو دیکھا ہے۔ رَاٰى يَرٰى۔ دیکھنا مصدر رُؤْيَةً يَعْثُرُ بِالْفَتٰى:۔ وہ نوجوان کو ہلاک کرتا ہے۔ عَثَرَ (ن) (ض) (س) عَثْرًا۔ عِثَارًا۔ گرنا ۔بِهِمُ الزَّمَانُ۔ تباہ کرنا۔ ہلاک کرنا۔ يَاْتِي الْفَتٰى مُتَعَمِّدًا۔ یہ ممدوح دشمن پر جان کر چڑھ آتا ہے۔ تَعَمَّدَ۔ قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔

ترجمہ :- کیونکہ میں نے دریا کو دیکھا ہے کہ وہ بلا قصد نوجوان کو ہلاک کر دیتا ہے اور ممدوح جان بوجھ کر دشمن پر چڑھ آتا ہے۔ پس یہ زیادہ خطرناک ہے۔

(۷) تَظَلُّ مُلُوْكُ الْاَرْضِ خَاشِعَةً لَّهٗ ۔۔۔ تُفَارِقُهٗ هَلْكٰى وَتَلْقَاهُ سُجَّدَا

حل لغات :- تَظَلُّ :- ہوتے ہیں۔ (افعال ناقصہ) مُلُوْكُ الْاَرْضِ - کائنات کے بادشاہ - واحد - مَلِكٌ
خَاشِعَةً - عاجزی کرتے ہوئے۔ خَشَعَ (ف) خُشُوْعًا - عاجزی کرنا۔ صفت خَاشِعٌ۔
تُفَارِقُ - جدا ہوتے ہیں۔ فَارَقَ مُفَارَقَةً - جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ هَلْكٰى :- ہلاک شدہ۔
هَالِكٌ (فا) ج هَلْكٰى - هَلَكَ (ض - ف - س) هَلَاكًا - فنا ہونا۔ مرنا۔ سُجَّدًا :- سجدہ کرتے ہوئے۔ سَجَدَ (ن) سُجُوْدًا - عاجزی کرنا، سجدہ کرنا۔ صفت سَاجِدٌ ج سُجَّدٌ۔

ترجمہ :- زمین کے تمام بادشاہ عاجزی اور انکساری سے اُسے پیش آتے ہیں اور جو اس کے سامنے آتا ہے۔ وہ بحالت خضوع و سجود پیش آتا ہے۔ اور جب دشمن اس سے جدا ہوتا ہے تو وہ بوجہ مخالفت ہلاک ہوتے ہوئے جدا ہوتا ہے۔

(۸) وَتُحْيِيْ لَهُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا ۔۔۔ وَيَقْتُلُ مَا تُحْيِي التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

حل لغات :- تُحْيِيْ - زندہ کرتے ہیں۔ اَحْيٰى اِحْيَاءً - زندہ کرنا۔ صَوَارِمُ :- تلواریں شمشیر بُرّاں - واحد صَارِمٌ (فا) صَرُمَ (ک) صَرَامَةً - آدمی کا بہادر ہونا۔ تَبَسُّمٌ :- مسکرانا - تَبَسَّمَ، مسکرانا - جَدَاءٌ - سخاوت - بخشش - ہمہ گیر بارش۔

ترجمہ :- ممدوح کی تلواریں اور نیزے اُس کے لئے مال کو جمع کرتے ہیں اور جو کچھ جمع کرتے ہیں ممدوح کا تبسم اور سخاوت اسے ختم کر دیتے ہیں۔

(۹) ذَكِيٌّ تَظَنِّيْهِ طَلِيْعَةُ عَيْنِهٖ ۔۔۔ يَرٰى قَلْبُهٗ فِيْ يَوْمِهٖ مَا تَرٰى غَدًا

حل لغات :- ذَكِيٌّ :- عقلمند - ذَكِيَ - يَذْكٰى - ذَكَاءً - عقلمند ہونا - صفت ذَكِيٌّ ج اَذْكِيَاءُ - ذَكَى يَذْكُوْا ذَكَاءً - آگ کا بھڑکنا - اَلْحَرْبُ - لڑائی کا سخت ہونا۔ طَلِيْعَةُ عَيْنِهٖ - اپنی آنکھ کا جاسوس - ج طَلَائِعُ۔

ترجمہ :- وہ تیز طبع ہے (وہ بڑا عقلمند ہے) اس کا گمان اس کی آنکھ کا دیدبان ہے (جو کچھ اس نے گمان کیا وہ ایسے درست ہے جیسے اس نے خود آنکھ سے دیکھ لیا ہے) اُس کا دل آج ہی اُس کو دیکھ لیتا ہے جس کو اس کی آنکھ کل دیکھے گی۔

(۱۰) وَصُوْلٌ اِلَى الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَيْلِهٖ ۔۔۔ فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَاَوْرَدَا

حل لغات :- وَصُوْلٌ :- وہ بہت پہنچنے والا ہے (اسم مبالغہ) مُسْتَصْعِبَاتٌ :- دشوار کام - واحد مُسْتَصْعَبَةٌ - صَعُبَ (ک) صَعُوْبَةً - دشوار ہونا صفت - صَعْبٌ - خَيْلٌ :- گھوڑوں کا گروہ ج خُيُوْلٌ ج خِيَالٌ - قَرْنُ الشَّمْسِ :- کنارۂ آفتاب - قَرْنٌ - مکیہ - وَارِدٌ :- پہنچنے والا - پانی پلانے والا - وَرَدَ يَرِدُ - وُرُوْدًا - پانی پر آنا یا پہنچنا - صفت وَارِدٌ -

ترجمہ :- وہ اپنے گھوڑوں کے ذریعے امر ہائے دشوار تک پہنچنے والا ہے - پس اگر کنارہ آفتاب پانی ہوتا تو تُو اپنے گھوڑوں کو وہاں ہی پانی پلاتا -

(۱۱) لِذَالِكَ سَمّٰى ابْنُ الدُّمُسْتُقِ يَوْمَهُ مَمَاتًا وَسَمَّاهُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدًا

حل لغات :- سَمّٰى :- نام رکھا - سَمّٰى تَسْمِيَةً - نام رکھنا - مُسَمّٰى - نام رکھا ہوا - مَمَاتًا - موت - مَمَاةٌ متروک الاستعمال لفظ - موت - مَوْلِدٌ :- یوم ولادت - وَلَدَ يَلِدُ - وِلَادَةً - جننا - پیدائش کی جگہ یا وقت ج مَوَالِدُ -

ترجمہ :- اس لئے دُمستق کے بیٹے نے اپنی قید کے دن کو موت کا نام رکھا ہے اور دُمستق نے اس دن کو جائے پیدائش رکھا ہے - کیونکہ دُمستق کا لڑکا پکڑا گیا - اس لئے اُس نے یقین کر لیا کہ سیف الدولہ مجھے یقینی مار ڈالے گا اور چونکہ اس کا باپ دُمستق بچ کر بھاگ نکلا تو اسے اپنے بچنے پر بڑی خوشی ہوئی - گویا یہ اُس کی پیدائش کا دن ہے -

(۱۲) سَرَيْتَ اِلٰى جَيْحَانَ مِنْ اَرْضِ اٰمِدٍ ثَلٰثًا لَقَدْ اَدْنَاكَ رَكْضٌ وَ اَبْعَدَا

حل لغات :- سَرَيْتَ :- تو پہنچا - سَرٰى يَسْرِىْ سِرَاءً - رات میں چلنا - صفت سَارٍ - اَدْنَاكَ :- تجھے قریب کر دیا - اَدْنٰى - قریب کرنا - رَكْضٌ :- تیز روی - رَكَضَ (ن) رَكْضًا - دوڑنا - اَبْعَدَ - دُور کرنا - بَعُدَ (ک) بُعْدًا (س) بَعَدًا - دور ہونا - ہلاک ہونا صفت بَاعِدٌ ، بَعِيْدٌ -

ترجمہ :- تُو ارضِ امد سے تین راتوں میں جیحان کی طرف چلا بے شک تیری تیز روی نے اس تھوڑے سے عرصہ میں کس قدر جلد جیحان سے قریب کر دیا - اور امد سے دور کر دیا ہے -

(۱۳) فَوَلّٰى وَاَعْطَاكَ ابْنَهٗ وَ جُيُوْشَهٗ جَمِيْعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَمِيْعَ لِيُحْمَدَا

حل لغات :- فَوَلّٰى :- پس وہ بھاگ دیا - وَلّٰى تَوْلِيَةً - پیٹھ دے کر بھاگنا - منہ پھیرنا ، دور بھاگنا وَلِىَ يَلِىْ وَلْيًا - نزدیک ہونا - قریب ہونا - وَلِىَ يَلِىْ وِلَايَةً - حاکم مقرر ہونا - اَعْطَاكَ :- اُس نے تجھے دیا - اَعْطٰى اِعْطَاءً - دینا - عَطَا يَعْطُوْا عَطْوًا بلند کرنا - لَمْ يُعْطِ - تاکہ

اس کی شکر گزاری کی جائے۔ حَمِدَ (س) حَمْدًا تعریف کرنا۔

ترجمہ:۔ پس دمستق بھاگ گیا اور تجھ کو اپنا بیٹا اور لشکر سب دے گیا۔ اور اس نے سب کچھ اس لئے نہیں دیا ہے کہ تو اس کی شکر گزاری کرے (کیونکہ تو نے یہ جبراً حاصل کیا ہے)

(۱۴) عَرَضْتَ لَهُ دُوْنَ الْحَيٰوةِ وَ طَرْفِهٖ ۔ وَاَبْصَرَ سَيْفَ اللّٰهِ مِنْكَ مُجَرَّدًا

حل لغات:۔ عَرَضْتَ:۔ تو حائل ہو گیا۔ عَرَضَ (ض) عَرْضًا۔ پیش کرنا۔ حائل ہونا۔ طَرْفٌ:۔ نگاہ۔ ج اَطْرَافٌ:۔ ہر شے کی حد۔ گوشہ۔ ج اَطْرَافٌ ج اَطَارِيْفُ۔ مُجَرَّدٌ (اسم مفعول) ننگی برا ہنہ۔ جَرَّدَ السَّيْفَ۔ تلوار کو ننگا کرنا۔

ترجمہ:۔ تو دمستق کی زندگی اور آنکھ میں حائل ہو گیا (اس کی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑی۔ تو ہی اس کی آنکھوں میں اپنی عظمت کے سما گیا) اس نے تجھ سے خدا کی ننگی تلوار دیکھی۔ (ممدوح خدا کی ننگی تلوار ہے)

(۱۵) وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْاَسِنَّةِ غَيْرَهٗ ۔ وَلٰكِنَّ قُسْطَنْطِيْنَ كَانَ لَهُ الْفِدٰى

حل لغات:۔ وَمَا طَلَبَتْ زُرْقٌ:۔ اور نیلگوں نیزوں نے کسی اور کی تلاش نہیں کی۔ اَزْرَقُ ج زُرْقٌ۔ سِنٌّ ج اَسْنَانٌ وَ اَسِنَّةٌ۔ نیزے کا پھل۔ كَانَ لَهُ الْفِدٰى۔ وہ اس کے لئے فدیہ بن گیا۔ فَدٰى يَفْدِيْ (ض) فِدَاءً۔ قربان ہونا۔ مال وغیرہ دے کر قید سے کسی کو چھڑانا۔

ترجمہ:۔ تیرے نیلگوں نیزوں نے دمستق کے علاوہ کسی اور کی تلاش نہیں کی۔ لیکن اس کا بیٹا قسطنطین خود اس کا فدیہ ہو گیا۔

(۱۶) فَاَصْبَحَ يَجْتَابُ الْمُسُوْحَ مَخَافَةً ۔ وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

حل لغات:۔ فَاَصْبَحَ يَجْتَابُ:۔ وہ پہننے لگ گیا۔ اِجْتَابَ الْبِلَادَ۔ شہروں کو عبور کرنا۔ اَلْقَمِيْصَ قمیص پہننا۔ مِسْوَحٌ:۔ ٹاٹ۔ بالوں سے بنی ہوئی قمیص۔ دِلَاصٌ۔ چمکدار نرم زرہ۔ مُسَرَّدٌ:۔ (اسم مفعول) تنگ کڑیوں والی زرہ۔

ترجمہ:۔ پس دمستق نے ایسے حال میں صبح کی کہ تیرے خوف سے اس نے کمبل پہن لیا تھا۔ حالانکہ اس سے پہلے تنگ کڑیوں والی چمکتی ہوئی زرہ پہنا کرتا تھا (جنگ سے تائب ہو گیا)

(۱۷) وَيَمْشِيْ بِهِ الْعُكَّازُ فِي الدَّيْرِ تَائِبًا ۔ وَمَا كَانَ يَرْضٰى مَشْيَ اَشْقَرَ اَجْرَدَا

حل لغات:۔ عُكَّازٌ:۔ لاٹھی۔ ڈنڈا۔ جس کے نیچے پھل لگا ہو۔ دَيْرٌ:۔ گرجا۔ عابدوں کی رہائش گاہ، خانقاہ۔ ج اَدْيَارٌ۔ تَائِبًا:۔ توبہ کرتے ہوئے۔ تَابَ يَتُوْبُ تَوْبَةً۔ مَشْيٌ:۔ رفتار، چال۔

اَشْقَرُ:۔ گہرا سرخ وزرد رنگ کا گھوڑا۔ اَجْرَدُ:۔ کم مو گھوڑے ج جُرْدٌ۔

ترجمہ:۔ اور اس حالت میں اس نے صبح کی۔ بھالا دار لاٹھی اسے گرجے میں اس حال میں لے جاتی تھی کہ اس نے جنگ سے توبہ کرلی تھی۔ حالانکہ وہ اس سے پہلے کم مو سرخ رنگ والے عمدہ گھوڑے کی رفتار کو بھی پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۸) وَمَا تَابَ حَتّٰى غَادَرَ الْكَرُّ وَجْهَهُ جَرِيحًا وَخَلّٰى جَفْنَهُ النَّقْعُ اَرْمَدَا

حل لغات:۔ مَاتَابَ:۔ اس نے توبہ نہیں کی۔ تَابَ (ن) تَوْبَةً۔ توبہ کرنا۔ غَادَرَ:۔ چھوڑا۔ غَادَرَ مُغَادَرَةً۔ کسی چیز کو چھوڑ دینا۔ باقی رہنے دینا۔ کَرٌّ:۔ حملہ۔ کَرَّ (ن) کُرُوْرًا۔ پلٹ کر حملہ کرنا۔ کَرَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت حملہ کرنے والا۔ جَرِيْحٌ:۔ زخمی۔ فَعِيْلٌ بمعنی اسم مفعول۔ خَلّٰى:۔ چھوڑ دیا کر دیا۔ خَلّٰى تَخْلِيَةً عنہ چھوڑنا۔ مَكَانَهُ۔ مرنا۔ جَفْنٌ:۔ پلکیں (یہاں مراد آنکھ ہے) نَقْعٌ:۔ گرد وغبار۔ اَرْمَدُ:۔ آشوب چشم والا ہونا۔ رَمِدَ (س) رَمَدًا اَلْعَيْنُ۔ آنکھ کا دکھنا۔ آشوب کرنا۔

ترجمہ:۔ اس نے جنگ سے توبہ نہیں کی۔ جب تک تیر کے حملے نے اس کے منہ کو زخمی نہ کر دیا اور غبار نے اس کی آنکھوں کو چندھیا دیا۔

(۱۹) فَاِنْ كَانَ يُنْجِيْ مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ تَرَهَّبَتِ الْاَمْلَاكُ مَثْنٰى وَمَوْحَدَا

حل لغات:۔ فَاِنْ كَانَ يُنْجِيْ:۔ اگر نجات دے سکتا۔ اَنْجٰى اِنْجَاءً۔ رہائی دلانا۔ تَرَهُّبٌ:۔ راہب بننا۔ تَرَهَّبَ۔ راہب بننا۔ مُلُوْكٌ و اَمْلَاكٌ۔ بادشاہ۔ واحد۔ مَلِكٌ۔ مَثْنٰى وَمَوْحَدُ:۔ ایک ایک دو دو۔

ترجمہ:۔ اگر علی (سیف الدولہ) کے خوف سے راہب بن جانا نجات دیتا تو تمام بادشاہ ایک ایک دو دو کرکے راہب بن جاتے۔

(۲۰) وَكُلُّ امْرِئٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بَعْدَهَا يُعِدُّ لَهُ ثَوْبًا مِنَ الشَّعْرِ اَسْوَدَا

حل لغات:۔ يُعِدُّ:۔ وہ تیار کرے گا۔ اَعَدَّ اِعْدَادًا۔ تیار کرنا۔ حاضر کرنا۔ ثَوْبٌ اَسْوَدُ:۔ سیاہ لباس۔ شَعْرٌ:۔ بال۔ ج۔ اَشْعَارٌ و شِعَارٌ و شُعُوْرٌ۔

ترجمہ:۔ اگر سیف الدولہ کے خوف سے راہب بن جانا نجات دیتا تو مشرق ومغرب میں تمام افراد جنگ سے بچنے کے لئے اپنے لئے سیاہ کمبل کا لباس تیار کرلیتے۔

(۲۱) هَنِيْئًا لَكَ الْعِيْدُ الَّذِيْ اَنْتَ عِيْدُهُ وَعِيْدٌ لِمَنْ سَمّٰى وَضَحّٰى وَعَيَّدَا

حل لغات:۔ هَنِيْئًا لَكَ الْعِيْدُ:۔ تیرے لئے عید مبارک ہو۔ هَنَاءَ يَهْنِئُ هَنَاءً الطَّعَامُ۔ خوراک کا خوشگوار ہونا۔ هَنِيْءٌ:۔ خوشگوار۔ هَنَّاهُ تَهْنِئَةً۔ مبارکباد دینا۔ سَمّٰى:۔ اس نے

خدا کا نام لیا۔ مصدر تَسْمِیَةً۔ ضَحّٰی :۔ اس نے قربانی کی۔ ضَحّٰی تَضْحِیَةً۔ قربانی دینا۔ عَیَّدَ :۔
اس نے عید منائی۔ (باب تفعیل)

ترجمہ :۔ تجھ کو وہ عید مبارک ہو۔ جس کی تو عید ہے۔ اور تو اس شخص کے لئے عید ہے۔ جس نے اللہ کا نام لیا۔
قربانی کی اور عید منائی۔ (وہ عید جو مسلمانوں کے لئے ہے وہ عید تجھ کو اپنی عید سمجھتی ہے)

(۲۲) وَمَا زَالَتِ الْاَعْیَادُ لُبْسَكَ بَعْدَهُ ؕ تُسَلِّمُ مَخْرُوْقًا وَتُعْطٰی مُجَدَّدًا

حل لغات :۔ مَازَالَتِ الْاَعْیَادُ :۔ عیدیں ہمیشہ رہیں۔ عِیْد ج اَعْیَادُ۔ تُسَلِّمُ مَخْرُوْقًا :۔ تو پرانی
عید کو سپرد کرے۔ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔ السلام علیکم کہنا۔ کسی کو کسی کے سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ سَلِمَ (س)
سَلَامَةً مِنْ عَیْبٍ اَوْ اٰفَةٍ۔ کسی عیب یا آفت سے نجات پانا (ن) سَلْمًا۔ سانپ کا کسی کو
ڈس لینا۔ مَخْرُوْقًا، مَخْرُوْقٌ۔ پرانا۔ اسم مفعول۔ خَرَقَ (ن) (ض) خَرْقًا۔ کپڑا پھاڑنا، پرانا
ہونا۔ مُجَدَّدَ (اسم مفعول)۔ نیا۔ جَدَّدَ۔ نیا کرنا۔

ترجمہ :۔ اس عید کے بعد تمام عیدیں تیرے لئے بمنزلہ لباس ہیں۔ تو ایک پرانی عید کو لوگوں کے سپرد کرتا ہے اور نئی
عید تجھے دوبارہ دی جاتی ہے۔

(۲۳) فَذَا الْیَوْمُ فِی الْاَیَّامِ مِثْلُكَ فِی الْوَرٰی ؕ كَمَا كُنْتَ فِیْهِمْ اَوْحَدًا كَانَ اَوْحَدَا

حل لغات :۔ فِی الْوَرٰی :۔ کائنات، دنیا، مخلوق۔ كَمَا كُنْتَ فِیْهِمْ اَوْحَدًا۔ جیسے تو تمام
مخلوق میں یکتا ہے۔

ترجمہ :۔ پس یہ عید کا دن زمانہ میں ایسے ہے جیسے تو تمام مخلوق میں ہے۔ جیسے تو مخلوق میں یگانہ ہے۔
ایسے ہی وہ عید زمانہ میں یکتا ہے۔

(۲۴) هُوَ الْجَدُّ حَتّٰی تَفْضُلَ الْعَیْنُ اُخْتَهَا ؕ وَحَتّٰی یَصِیْرَ الْیَوْمُ لِلْیَوْمِ سَیِّدَا

حل لغات :۔ جَدٌّ :۔ نصیب۔ فضیلت۔ خوش قسمتی۔ بزرگی۔ عظمت۔ حَتّٰی تَفْضُلَ الْعَیْنُ :۔ یہاں تک
کہ ایک آنکھ افضل ہوتی ہے۔ فَضِلَ (س، ک) فَضْلًا۔ صاحب فضیلت ہونا۔

ترجمہ :۔ ایک دوسرے پر فضیلت نصیب کی بات ہے۔ حتیٰ کہ ایک آنکھ دوسری آنکھ سے افضل ہوتی ہے۔
اور ایسے ہی ایک دن دوسرے دن کا سردار بن جاتا ہے۔

(۲۵) فَیَا عَجَبًا مِنْ دَائِلٍ اَنْتَ سَیْفُهُ ؕ اَمَا یَتَوَقّٰی شَفْرَتَیْ مَا تَقَلَّدَا

حل لغات :۔ فَیَا عَجَبًا :۔ پس تعجب ہے۔ دَائِلٌ :۔ صاحب دولت۔ دَالَ (ن) دَوْلَةً۔ بدلنا
ایک حال سے دوسرے حال کی طرف بدلنا۔ اَمَا یَتَوَقّٰی :۔ کیا وہ نہیں ڈرتا۔ تَوَقّٰی۔ تَوَقِّیًا۔

شَفْرَتَاہُ :- دھار۔ ج شَفَرَات۔ مَا تَقَلَّدَ :- جو کچھ اس نے پہنا ہے۔ تَقَلَّدَ الْقِلَادَۃَ :- اس نے ہار پہنا۔ اَلسَّیْفَ :- تلوار کو کمر میں لٹکانا۔

ترجمہ :- پس اس صاحب دولت پر تعجب ہے جس کی تو تلوار ہے کیا وہ اس تلوار کی دونوں دھاروں سے بے خبر ہے کہ جس کو تو نے اپنی گردن پر لٹکایا ہے۔ نوٹ شاعر سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے۔

(۲۶) وَمَنْ یَجْعَلِ الضِّرْغَامَ لِلصَّیْدِ بَازَہٗ تَصَیَّدَہُ الضِّرْغَامُ فِیْمَا تَصَیَّدَا

حل لغات :- ضِرْغَامٌ :- شیر ج ضَرَاغِمُ :- صَیْدٌ۔ شکار۔ صَادَ۔ یَصِیْدُ صَیْدًا :- شکار کرنا۔ تَصَیَّدَہُ الضِّرْغَامُ :- شیر اس کا شکار کرے گا

ترجمہ :- جو شخص شیر کو اپنے شکار کا باز بناتا ہے تو شیر دوسرے شکاروں کے علاوہ خود اس کا بھی شکار کر لیتا ہے۔

(۲۷) رَاَیْتُکَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِیْ مَحْضِ قُدْرَۃٍ وَلَوْ شِئْتَ کَانَ الْحِلْمُ مِنْکَ الْمُهَنَّدَا

حل لغات :- رَاَیْتُکَ مَحْضَ الْحِلْمِ :- میں نے تجھے خالص بردباری میں دیکھا۔ مَحْضٌ :- خالص۔ مُهَنَّدٌ :- ہندی تلوار۔

ترجمہ :- میں نے تجھے مکمل قدرت میں خالص بردبار دیکھا ہے۔ اور اگر تو چاہے تو تیری بردباری ہندی تلوار بن جائے۔

(۲۸) وَمَا قَتَلَ الْاَحْرَارَ کَالْعَفْوِ عَنْهُمْ وَمَنْ لَکَ بِالْحُرِّ الَّذِیْ یَحْفَظُ الْیَدَا

اَحْرَارٌ :- آزاد مرد۔ واحد حُرٌّ۔ مَنْ لَکَ بِالْحُرِّ :- ایسا آزاد مرد کہاں ملتا ہے۔ اَلَّذِیْ یَحْفَظُ الْیَدَا :- جو احسان کو یاد رکھے۔ حَفِظَ (س) حِفْظًا :- زبانی یاد کرنا۔ حفاظت کرنا۔

ترجمہ :- آزاد مردوں کو عفو کی مانند اور کوئی چیز قتل نہیں کرتی۔ اور ایسا آزاد مرد کہاں ہے جو نعمت و احسان کو یاد رکھے؟ (وہ ہم ہی ہیں)

(۲۹) اِذَا اَنْتَ اَکْرَمْتَ الْکَرِیْمَ مَلَکْتَہٗ وَاِنْ اَنْتَ اَکْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا

حل لغات :- اَنْتَ اَکْرَمْتَ الْکَرِیْمَ :- جب تو کسی شریف انسان کی عزت کرے گا۔ اَکْرَمَ اِکْرَامًا :- عزت کرنا۔ مَلَکْتَہٗ :- تو اس کا مالک ہو جائے گا۔ مَلَکَ (ض) مِلْکًا۔ مُلْکًا :- مالک ہونا۔ لَئِیْمٌ :- کمینہ۔ ج لِئَامٌ۔ تَمَرَّدَ :- وہ سرکشی کرے گا۔ تَمَرَّدَ :- سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔

ترجمہ :- جب تو کسی شریف آدمی کی تعظیم کرے گا تو تو اس کا مالک ہو جائے گا۔ اور اگر تو کسی کمینے کی تعظیم کرے گا تو وہ سرکشی کرے گا (وہ تیرے سر چڑھ جائے گا۔

(۳۰) وَوَضْعُ النَّدٰی فِیْ مَوْضِعِ السَّیْفِ بِالْعُلٰی مُضِرٌّ کَوَضْعِ السَّیْفِ فِیْ مَوْضِعِ النَّدٰی

حل لغات :۔ وَضْعُ النَّدٰی ۔ بخشش کا استعمال ۔ ندٰی ۔ بخشش ۔ فِیْ مَوْضِعِ السَّیْفِ :۔ تلوار کے موقعے میں ۔ مَوْضِعٌ ۔ جگہ ۔

ترجمہ :۔ بخشش کی جگہ میں تلوار کا استعمال کرنا بلند رتبہ کے حصول کے لئے نقصان دہ ہے ۔ جیسے سخاوت کی جگہ پر تلوار کا استعمال کرنا ہے ۔

(۳۱) وَلٰکِنْ تَفُوْقُ النَّاسَ رَأْیًا وَحِکْمَۃً   کَمَا فُقْتَھُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمُحْتَدًا

حل لغت :۔ تَفُوْقُ :۔ تُو فوقیت رکھتا ہے ۔ فَاقَ (ن) فَوْقًا ۔ بلند ہونا ۔ بڑھ جانا ۔ رَأْیٌ وَحِکْمَۃٌ :۔ رائے اور عقلمندی ۔ مَحْتَدٌ ۔ حسب نسب میں اصل ۔ نَجِیْبُ الطَّرَفَیْنِ ۔ حَالٌ :۔ امارت ۔ نَفْسٌ :۔ علو ہمتی ۔ بلند ہمتی ۔

ترجمہ :۔ مگر تُو تدبیر اور حکمت کے لحاظ سے تمام لوگوں سے فائق ہے ۔ جیسے تُو ان سے امارت علو ہمتی اور نجیب الطرفین ہونے میں فائق ہے ۔

(۳۲) یَدِقُّ عَلَی الْاَفْکَارِ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ   فَیُتْرَکُ مَا یَخْفٰی وَیُوْخَذُ مَا بَدَا

حل لغات :۔ یَدِقُّ :۔ باریک ہوتے ہیں ۔ دَقَّ (ض) دِقَّۃً ۔ باریک ہونا ۔ چھوٹا ہونا ۔ فَیُتْرَکُ مَا یَخْفٰی :۔ جو امر ان کی سمجھ سے پوشیدہ ہے ۔ اس کو چھوڑ دیا جاتا ہے ۔ تَرَکَ (ن) تَرْکًا ۔ چھوڑنا ۔ خَفِیَ ۔ (س) خُفْیَۃً ۔ پوشیدہ ہونا ۔ صفت ۔ خَافٍ و خَفِیٌّ ۔ یُوْخَذُ مَا بَدَا ۔ جو ظاہر ہوتا ہے اُسے بیان کیا جاتا ہے ۔ اَخَذَ یَاخُذُ اَخْذًا ۔ پکڑنا ۔

ترجمہ :۔ جو تُو کام کرتا ہے شعراء کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہیں ۔ پس وہ امور جو ان کی سمجھ سے پوشیدہ ہیں ان کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو ظاہر ہیں ان پر عمل کیا جاتا ہے ۔

(۳۳) اَزِلْ حَسَدَ الْحُسَّادِ عَنِّیْ بِکَبْتِھِمْ   فَاَنْتَ الَّذِیْ صَیَّرْتَھُمْ لِیْ حُسَّدًا

حل لغات :۔ اَزِلْ ۔ تُو زائل کر دے ۔ حُسَّادٌ ۔ (اسم تفضیل) بہت حسد کرنے والا حَسَدَ (ض) (ن) حسد کرنا ۔ بِکَبْتِھِمْ ۔ ان کو ذلیل کر کے ۔ کَبَتَ ۔ (ض) کَبْتًا ۔ ذلیل کرنا ۔ پچھاڑنا ۔ صَیَّرْتَھُمْ :۔ تُو نے ان کو بنایا ہے صَیَّرَ ۔ بنانا ۔

ترجمہ :۔ تو حاسدوں کو ذلیل کر کے مجھ سے حاسدوں کے حسد کو ختم کر ۔ پس تُو نے ہی بوجہ کثیر عطا ان کو میرا حاسد بنا دیا ہے ۔ اور اب تُو ہی مجھے ان کے شر سے بچا ۔

(۳۴) اِذَا شَدَّ زَنْدِیْ حُسْنُ رَأْیِکَ فِیْھِمْ   ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ یَقْطَعُ الْھَامَ مُغْمَدًا

حل لغات :۔ اِذَا شَدَّ زَنْدِیْ :۔ جب میرے گٹے کو پکڑے گی ۔ شَدَّ (ن) (ض) شَدًّا پکڑنا ۔ زَنْدٌ

گٹہ۔ پہنچا۔ ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ :۔ مَیں ایسا پھل ماروں گا۔ نَصْلٌ۔ پھل ج نِصَالٌ۔
يَقْطَعُ الْهَامَ۔ مُغْمَدًا :۔ جو میان ہی میں کھوپڑیوں کو کاٹ دے گا۔ هَامٌ۔ کھوپڑیاں،
واحد هَامَةٌ غَمَدَ (ن) (ض) غَمْدًا۔ تلوار کو میان میں کرنا۔ اَغْمَدَ السَّيْفَ:
تلوار کو میان میں کرنا۔

ترجمہ :۔ جب تیری اچھی رائے میرا پہنچا جو میرے ہاتھ میں ہے پکڑ لے گی تو مَیں حاسدوں کے سروں کو ایسے پھل سے کاٹوں گا جو ان کی کھوپڑیوں کو کاٹ دے گا۔ جبکہ وہ پھل غلاف (میان) میں ہوگا۔

(۳۵) وَمَا أَنَا إِلَّا سَمْهَرِيٌّ حَمَلْتَهُ ۔۔۔ فَزَيَّنَ مَعْرُوضًا وَرَاعَ مُسَدَّدًا

حل لغات :۔ سَمْهَرِيٌّ :۔ سمری نیزے۔ سمر نامی آدمی کے بنے ہوئے نیزے۔ حَمَلْتَهُ :۔ جس کو تو نے اٹھایا ہے۔ حَمَلَ (ض) حَمْلًا اٹھانا۔ زَيَّنَ :۔ وہ خوبصورت ہے۔ زَيَّنَ۔ خوبصورت کرنا۔ مَعْرُوضًا :۔ یعنی بحالتِ صُلح۔ رَاعَ :۔ وہ ڈرائے۔ رَاعَ۔ يَرُوعُ۔ رَوْعًا۔ ڈرانا۔
مُسَدَّدٌ :۔ سیدھا رکھا ہوا۔ سَدَّدَ۔ سیدھا کرنا۔ راہ راست دکھانا۔

ترجمہ :۔ مَیں ایک عمدہ نیزہ ہوں۔ جس کو تو نے اٹھایا ہے اگر اسے چپٹا رکھا جائے تو باعثِ زینت ہے اور اگر اسے سیدھا کیا جائے (تو لوگوں کو ڈراتا ہے) تو باعثِ خوف ہے۔

(۳۶) وَمَا الدَّهْرُ إِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَصَائِدِي ۔۔۔ إِذَا قُلْتُ شِعْرًا أَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدًا

حل لغات :۔ رُوَاةٌ :۔ بیان کرنے والا۔ رَوَا (ض) رِوَايَةً۔ بیان کرنا۔ صفت۔ رَاوٍ ج رُوَاةٌ۔ قَصَائِدُ قصیدے واحد قَصِيدَةٌ۔ مُنْشِدٌ۔ شعر کہنے والا۔ اَنْشَدَ الشِّعْرَ :۔ شعر پڑھنا، گم شدہ چیز کو ڈھونڈنا۔

ترجمہ :۔ زمانہ میرے اشعار کو بیان کرنے والا ہے۔ جب مَیں کوئی ایک شعر کہتا ہوں تو سارا زمانہ شعر کہنے والا ہو جاتا ہے۔

(۳۷) فَسَارَ بِهِ مَنْ لَا يَسِيرُ مُشَمِّرًا ۔۔۔ وَغَنَّى بِهِ مَنْ لَا يُغَنِّي مُغَرِّدًا

حل لغات :۔ مُشَمِّرٌ :۔ کمربستہ ہونے والا۔ شَمَّرَ تَشْمِيرًا۔ تیز چلنا۔ کپڑے کو پنڈلیوں سے اٹھانا۔ الشَّيْئَ سکیڑنا۔ غَنَّى بِهِ۔ وہ اسے گاتا ہے۔ غَنَّى تَغْنِيَةً۔ شعر پڑھنا۔ آواز نکالنا۔ مُغَرِّدٌ :۔ (فا) گانے والا۔ غَرَّدَ۔ پرندے کا چہچہانا۔

ترجمہ :۔ جو شخص چل نہیں سکتا۔ میرے شعر سن کر اپنا دامن اکٹھا کر لیتا ہے (کمربستہ ہو جاتا ہے) اور خوب بھاگنے لگتا ہے اور جو شخص گانا گانا نہیں جانتا وہ بھی میرے اشعار سن کر گانے لگ جاتا ہے۔

(۳۸) أَجِزْنِي إِذَا أُنْشِدْتَ شِعْرًا فَإِنَّمَا ۔۔۔ بِشِعْرِي أَتَاكَ الْمَادِحُونَ مُرَدَّدًا

حل لغات :۔ اَجْزِنِیْ :۔ تو مجھے بدلہ دے۔ اَجْزَا۔ اِجزاءً و جَزَا (ض) جَزَاءً بدلہ دینا۔
مَادِحُوْنَ :۔ تعریف کرنے والے۔ مُرَدَّدٌ۔ بار بار لانا۔ رَدَّدَ :۔ واپس کرنا۔ لوٹانا۔

ترجمہ: جب تیرے سامنے کوئی شعر پڑھا جائے تو تو مجھے اس کا بدلہ دے۔ کیونکہ مدّاح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھ لاتے ہیں۔

(۳۹) وَدَعْ کُلَّ صَوْتٍ غَیْرَ صَوْتِیْ فَاِنَّنِیْ ۔۔۔ اَنَا الطَّائِرُ الْمَحْکِیُّ وَالْاٰخَرُ الصَّدَا

حل لغات :۔ دَعْ :۔ تو چھوڑ دے۔ وَدَعَ یَدَعُ چھوڑنا مصدر وَدَعًا۔ مال ودیعت کے طور پر رکھنا
مَحْکِیٌّ :۔ حکایت کی ہوئی، بیان کی ہوئی۔ حَکٰی یَحْکِیْ حِکَایَۃً۔ بیان کرنا۔ نقل کرنا۔
صَدَا :۔ صدائے بازگشت۔

ترجمہ :۔ میری آواز کو سن کر دوسرے کی آواز مت سن۔ کیونکہ میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

(۴۰) تَرَکْتُ السُّرٰی خَلْفِیْ لِمَنْ قَلَّ مَالُہٗ ۔۔۔ وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِیْ بِنُعْمَاکَ عَسْجَدَا

حل لغات :۔ تَرَکْتُ السُّرٰی :۔ میں نے شب روی کو چھوڑ دیا۔ لِمَنْ قَلَّ مَالُہٗ :۔ جس کا مال تھوڑا ہے (غریب) اَنْعَلْتُ :۔ میں نے نعل لگوائے۔ اَفْرَاس۔ گھوڑے۔ واحد فَرَسٌ
عَسْجَدٌ :۔ سونا۔ نُعْمَا۔ نعمتیں واحد نِعْمَۃٌ ج نِعَمٌ و اَنْعُمٌ و نِعْمَاتٌ۔

ترجمہ :۔ میں نے شب روی کو غریب لوگوں کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا ہے اور تیری نعمتوں کے سبب میں نے اپنے گھوڑے کے نعل سونے کے بنوا لئے ہیں (میں تیری عطا کی وجہ سے امیر ہو گیا ہوں اور سفر سیاہ مفلسوں کے لئے چھوڑ دیا ہے تاکہ وہ بھی تیرے دربار سے دولت حاصل کریں۔

(۴۱) وَقَیَّدْتُ نَفْسِیْ فِیْ ھَوَاکَ مَحَبَّۃً ۔۔۔ وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَیْدًا تَقَیَّدَا

حل لغات : ھَوَاکَ :۔ تیری محبت۔ عشق۔ ھَوِیَ (س) ھَوًی :۔ محبت کرنا۔ مَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ
قَیْدًا :۔ جس کو احسان کی قید نصیب ہو۔ جو شخص احسان کو قید بنا لے۔ تَقَیَّدَ :۔ وہ قیدی بن جائے گا۔
قَیَّدَ مصدر تَقْیِیْدًا۔ پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔

ترجمہ :۔ میں نے اپنے آپ کو تیری الفت میں از راہ محبت قید کر دیا ہے اور یہ سچ ہے کہ جس کو احسان کی قید نصیب ہو گی وہ خوشی سے قید ہو جائے گا۔

(۴۲) اِذَا سَاَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَہُ الْغِنٰی ۔۔۔ وَکُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْنَکَ مَوْعِدَا

حل لغات :۔ مَوْعِدٌ :۔ وعدہ گاہ۔ اِذَا سَاَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَہُ الْغِنَاءَ۔ جب کوئی انسان اپنے

زمانہ سے تونگری کا سوال کرے ۔ وَكُنْتَ عَلٰى بُعْدٍ : اور تو اُس جگہ سے دُور ہو ۔ مَوْعِدٌ: وعدہ گاہ۔ وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً وعدہ کرنا مَوْعِدٌ اسم ظرف مکان ۔

ترجمہ :۔ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اس جگہ سے دُور ہو تو وہ زمانہ تجھے وعدہ گاہ بنا لیتا ہے (وہ ایام تیرے آنے کا وعدہ کر لیتے ہیں)۔

قصیدہ ۵

وَقالَ یمدح مساوِرِبنِ محمد الرّومی

(۱) اَمُسَاوِرٌ اَمْ قَرْنُ شَمْسٍ هٰذَا   اَمْ لَیْثُ غَابٍ یَقْدُمُ الْاُسْتَاذَا

حل لغات :- قَرْن : ٹکیہ ، قرن الشمس ۔ سورج کی ٹکیہ ۔ قرن = صدی ۔ جمع قُرُوْنٌ ۔ قَرْنٌ مِنَ الْقَوْمِ ۔ قوم کا سردار ۔ لَیْثٌ : شیر ۔ جمع لُیُوْثٌ ۔ غَابَۃٌ ۔ جنگل ۔ جمع غَابَاتٌ ۔ یَقْدُمُ :- وہ بڑھتا ہے ۔ قَدَمَ (ن) قُدُوْمًا :- قوم سے آگے بڑھنا ۔

ترجمہ :- کیا یہ شخص مساور ہے یا یہ آفتاب کی ٹکیہ ہے یا جنگل کا شیر ہے جو استاد سے بھی (وزیر) رتبے میں بڑھا ہوا ہے ۔

(۲) شِمْ مَا انْتَضَیْتَ فَقَدْ تَرَکْتَ ذُبَابَہٗ   قِطَعًا وَقَدْ تَرَکَ الْعِبَادَ جُذَاذَا

حل لغات :- شِمْ :- تو میان میں ڈال ۔ شَامَ یَشِیْمُ شَیْمًا ۔ تلوار کو میان میں ڈالنا ۔ صفت اَشْیَمُ جمع شِیْمٌ ۔ اِنْتَضَیْتَ :- تو سونتتا ہے اِنْتَضٰی اِنْتِضَاءً ۔ السیف :- تلوار کو سونتنا ۔ ذُبَابٌ :- تلوار کی دھار ۔ مکھی ۔ ذباب العین :- آنکھ کی پتلی ۔ ذَبَّ (ن) ذَبًّا ۔ مکھی اڑانا دفع کرنا ۔ قِطَعًا :- ٹکڑے ٹکڑے ۔ قِطْعٌ ۔ جمع اَقْطَاعٌ ۔ ٹکڑے ۔ جُذَاذًا :- باریک ریزے یا ٹکڑے جمع جُذَاذَاتٌ ۔ جَذَّ (ن) جَذًّا ۔ کاٹنا ۔

ترجمہ :- جس تلوار کو تُو نے سونتا ہے اسے میان میں ڈال دے کیونکہ تو نے بسبب کثرت ضربات اس تلوار کی دھار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہیں اور اس تلوار نے بندوں کو ریزہ ریزہ کر دیا ہے ۔

(۳) هَبْکَ ابْنَ یَزْدَادٍ حَطَمْتَ وَصَحْبَہٗ   اَتَرَی الْوَرٰی اَضْحَوْا بَنِیْ یَزْدَادَا

حل لغات :- هَبْکَ :- تو خیال کر ۔ حَطَمْتَ :- تُو نے مار دیا ہے ۔ حَطَمَ (ض) حَطْمًا ۔ توڑنا ۔ صَحْبٌ ساتھی واحد صَاحِبٌ فا ۔ ساتھی ۔ زندگی گذارنے والا ۔ گزرنا ، وزیر ج صَحْبٌ ۔ اَصْحَابٌ جمع اَصَاحِبٌ ۔ وَرٰی : دنیا ۔ کائنات ۔ اَضْحَوْا ہو گئے ہیں (افعال ناقصہ) اَضْحٰی ۔ ہو گیا ۔

ترجمہ :- تو یوں سمجھ لے کہ ابن یزداد اور اس کے ساتھیوں کو مار ڈالا ہے کیا تو اب ساری دنیا کو بنی یزداد سمجھتا ہے کہ اُن سب کو قتل کرنے کے درپے ہو گیا ہے ۔

(۴) غَادَرْتَ اَوْجُهَهُمْ بِحَیْثُ لَقِیْتَهُمْ   اَقْفَاءَهُمْ وَکُبُوْدَهُمْ اَفْلَاذَا

حل لغات :- غَادَرْتَ :- تو نے بنا دیا ہے ۔ غَادَرَ ۔ مُغَادَرَۃً ۔ کسی چیز کو چھوڑ دینا ۔ باقی رہنے دینا ۔ غَدَرَ (ن) غَدْرًا ۔ بدعہدی کرنا ۔ خیانت کرنا ۔ اَوْجُهَهُمْ ۔ ان کے چہرے واحد وَجْهٌ

چہرہ۔ بحیث لقیتہم:۔ جب تونے ان کے ساتھ جنگ کی۔ اَقفاءَھُم۔ ان کی گدّی۔ واحد۔ قَفا و قَفاءٌ۔ کبُودَھُم۔ ان کے جگروں کو، ان کے دلوں کو۔ وَاَکبادٌ۔ واحد، کَبِدٌ۔ اَفلاذٌ و فلذٌ۔ جگر یا گوشت کا ٹکڑا۔ واحد۔ فِلذَۃٌ۔

ترجمہ:۔ جب تُونے ان کے ساتھ جنگ کی تو ان کے چہروں کو گدّیاں بنا دیا ہے۔ اور ان کے جگروں کو پارہ پارہ کر دیا ہے (جب تونے ان کے ناک اور کان کاٹ دئے تو ان کا چہرہ اور گدی برابر ہو گئے)

⑤ فِی مَوقِفٍ وَقَفَ الحِمَامُ عَلَیھِمُ فِی ضَنکِہٖ وَسَتَحوَذا سْتَحوَاذا

حل لغات:۔ مَوقِفٌ:۔ کھڑا ہونے کی جگہ۔ مقام۔ وَقَفَ یَقِفُ وقوفاً۔ کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ حِمامٌ! موت۔ حَمام۔ کبوتر۔ حَمّامٌ۔ غسل خانہ۔ ضنکٌ:۔ تنگ جگہ۔ ہر تنگ شے۔ (مذکر و مؤنث) اِستحواذا۔ غالب آنا۔ غلبہ پانا۔ حاذ (ن) یحوذ حَوذاً۔ حفاظت کرنا۔ نگہبانی کرنا۔

ترجمہ:۔ یہ سارے کام تونے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھی اور موت ان پر کھڑی تھی اور موت نے ان پر پورا غلبہ حاصل کر لیا۔ اور تونے سب کو قتل کر ڈالا۔

⑥ جَمَدَت نُفُوسُھُم فَلَمَّا جِئتَھَا اَجرَیتَھَا وَسَقَیتَھَا الفُولاذا

حل لغات:۔ جَمَدَت نُفُوسُھُم:۔ ان کے خون جم گئے۔ جَمَدَ (ن) جُمُوداً۔ صفت۔ جمودٌ۔ اَجرَیتَھَا:۔ تونے جاری کر دیا۔ اَجریٰ اِجراءً۔ جاری کرنا۔ سَقَیتَھَا الفُولاذَ۔ تو نے ان کو تلواریں پلائیں۔ سَقیٰ (ض) سَقیًا۔ پانی پلانا۔ فولاذ سے مراد ہتھیار ہے اور تلواریں ہیں۔

ترجمہ:۔ ڈر کی وجہ سے ان کے خون جم گئے۔ جب تُو ان کے پاس آیا تو ان کو جاری کر دیا اور انہیں تلواریں پلائیں۔

⑦ لَمّا رَاَوکَ رَاَوا اَبَاکَ مُحَمَّدًا فِی جوشنٍ وَاَخَا اَبِیکَ مُعَاذا

حل لغات:۔ جَوشَنٌ۔ زرہ ج جَوَاشِنُ

ترجمہ:۔ جب ان لوگوں نے تجھے دیکھا تو تیرے باپ محمدؐ کو زرہ میں اور تیرے چچا معاذ کو دیکھا (تجھ میں تیرے باپ اور چچا کی شجاعت اور بہادری بدرجہ اتم موجود تھی)

⑧ اَعجَلتَ اَلسِنَھُم بِضَربِ رِقَابِھِم عَن قَولِھِم لَا فَارِسَ اِلّا ذا

حل لغات:۔ اَعجَلتَ:۔ تونے جلدی کی۔ اَعجَلَ:۔ جلدی کرنا۔ عَجِلَ (س) عَجَلَۃٌ جلدی کرنا۔ اَلسِنَھُم:۔ ان کی زبانیں۔ لِسَانٌ:۔ زبان (مذکر مؤنث) جمع اَلسِنَۃٌ و اَلسُنٌ۔

رِقَابٌ :۔ گردن واحد رَقَبَۃٌ۔ فَارِسٌ : شہسوار جمع فَوَارِسُ۔

ترجمہ :۔ تو نے بہت جلدی ان کی گردنیں مار کر ان کی زبانوں سے یہ بھی کہنے نہ دیا کہ ممدوح کے علاوہ اور کوئی شہسوار نہیں ہے (اگر ان کے قتل میں ذرا مہلت ہوتی تو وہ یہ کلمہ ضرور کہتے کہ ممدوح کے علاوہ اور کوئی شہسوار نہیں ہے بلکہ تو نے انہیں جلد قتل کر کے یہ کہنے کا بھی موقع نہ دیا)

(۹) غِرٌّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ مَطَرَ الْمَنَايَا وَابِلاً وَ رَذَاذَا

حل لغات :۔ غِرٌّ :۔ ناتجربہ کار (ج) اَغْرَارٌ۔ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ :۔ تو اس پر اٹھتے ہوئے بادل کی طرح ظاہر ہوا۔ طَلَعَ (ن) طُلُوعًا۔ ستارے وغیرہ کا طلوع ہونا۔ عَارِضٌ :۔ (فا) بادل۔ رخسارہ۔ مَطَرَ الْمَنَايَا :۔ اس نے مصیبتوں کی بارش کر دی۔ واحد مَنِيَّةٌ۔ جمع۔ مَنَايَا۔ (مصیبتیں) موتیں۔ وَابِلٌ۔ موسلا دھار۔ بڑے بڑے قطروں والی بارش۔ وَبَلَ۔ يَبِلُ۔ وَبْلاً۔ اَلسَّمَاءُ۔ آسمان کا بہت بارش برسانا۔ رَذَاذٌ :۔ پھوار۔ رَذَّ (ن) رَذَاذًا اَلسَّمَاءُ : آسمان کا پھوار برسانا۔

ترجمہ :۔ تیرا مخالف ابن یزداد ناتجربہ کار تھا تو اس پر اٹھتے ہوئے بادل کی طرح ظاہر ہوا۔ تو نے اس پر مصیبتوں کی موسلا دھار اور بڑی بوندوں والی اور چھوٹی بوندوں والی بارش برسا دی۔ چھوٹی اور بڑی بوندوں سے یہ مراد ہے کہ کسی کو قتل کیا اور کسی کو زخمی اور کسی کو قید کیا۔

(۱۰) فَغَدَىٰ اَسِيْرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْاَفْخَاذَا

حل لغات :۔ غَدَىٰ اَسِيْرًا :۔ ابن یزداد قیدی ہو گیا۔ غَدَىٰ (ن) غُدُوًّا۔ صبح کو جانا مطلق جانا۔ بمعنی۔ صار یعنی ہو گیا۔ اَسِيْرٌ :۔ قیدی جمع اُسَارىٰ اَسَرَ (ض) اَسْرًا۔ قید کرنا۔ ثِيَابٌ :۔ کپڑے واحد ثَوْبٌ۔ بَوْلٌ :۔ پیشاب۔ بَالَ (ن) بَوْلاً۔ پیشاب کرنا۔ اَفْخَاذٌ : رانیں۔ واحد فَخِذٌ۔ مؤنث۔ سماعی۔

ترجمہ :۔ وہ ایسے حال میں قیدی ہوا کہ تو نے اس کے کپڑے اس کے خون سے تر کر دیے اور اس نے پیشاب سے اپنی رانیں تر کر لیں (خوف و ڈر کی وجہ سے اس کا پیشاب نکل گیا)۔

(۱۱) سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

حل لغات :۔ سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ :۔ مشرفی تلوار نے اس کی راہیں روک دیں۔ سَدَّ (ن) سَدًّا۔ روکنا۔ طُرُقٌ۔ راستے۔ طَرِيْقٌ۔ فَانْصَاعَ۔ وہ بھاگا۔ اِنْصَاعَ۔ اِنْصِيَاعًا۔ بھاگنا۔ جلدی واپس گزرنا۔

ترجمہ:- تیری مشرقی تلواروں نے اس کی راہیں روک دیں۔ پس وہ بھاگا۔ لیکن نہ تو طلب جا سکا جو تیرا دارالامارت ہے اور نہ بغداد جو دارالخلافہ ہے۔

(۱۲) طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي الثُّغُورِ وَنَشْؤُهٗ   مَا بَيْنَ كُرْخَايَا إِلَى كَلْوَاذَا

حل لغات: طَلَبَ الْإِمَارَةَ:- اس نے امارت طلب کی۔ إِمَارَةً۔ أَمَرَ (س) أَمْرًا و أَمْرَكِ) إِمَارَةً:- سردار ہونا۔ حاکم ہونا۔ ثُغُوْرٌ:- سرحد، ملک کی سرحدات۔ ثَغْرٌ: اگلے دانت۔ نَشْؤُهٗ:- اس کی تربیت، اس کی نشو و نما۔ نَشَأَ (ف) پیدا ہونا، زندہ ہونا۔ باب افعال انشاء انشاءً۔ پالنا، پرورش کرنا۔

ترجمہ:- وہ سرحدوں کی حکومت طلب کرتا تھا حالانکہ اس کی پرورش اور نشو و نما کرخایا اور کلواذا کے درمیان ہوئی تھی (وہ پکا دیہاتی تھا پس اسے امارت سے کیا نسبت تھی)۔

(۱۳) فَكَأَنَّهٗ ظَنَّ الْأَسِنَّةَ حُلْوَةً   أَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْآزَاذَا

حل لغات:- فَكَأَنَّهٗ ظَنَّ الْأَسِنَّةَ حُلْوَةً:- گویا اس نے نیزوں کو مٹھائی سمجھا۔ سِنٌّ۔ جمع أَسْنَانٌ وَ أَسِنَّةٌ: نیزہ، کنگھی یا درانتی کے دندانے۔ کہا جاتا ہے۔ هُوَ حَدِيْثُ السِّنِّ وہ نئی عمر کا ہے۔ هُوَ كَبِيْرُ السِّنِّ:- وہ بڑی عمر کا ہے۔ حُلْوَةٌ: مٹھاس، شیرینی۔ بَرْنِيٌّ: مٹھائی، میٹھی چیز۔

ترجمہ:- گویا اس نے نیزوں کو شیرینی سمجھا تھا یا انہیں برنی اور آذاذ تصور کیا تھا (وہ پھلوں کا کھانے والا تھا جنگوں اور نیزوں سے ناواقف تھا)

(۱۴) لَمْ يَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ إِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا   جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

حل لغات:- طِعَانٌ:- نیزہ بازی۔ طَعَنَ:- (ف) نیزہ بازی کرنا۔ مَلَاذٌ:- جائے پناہ۔ لَاذَ يَلُوْذُ لَوْذًا:- پناہ لینا۔ إِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا:- جب نیزہ بازی ہونے لگے۔

ترجمہ:- وہ تجھ سے پہلے کسی ایسے شخص سے نہیں ملا تھا۔ جب نیزہ بازی ہونے لگے تو وہ نیزہ بازی کو نیزہ سے پناہ دے (دشمن کے نیزے کو اپنے نیزے سے روکے)

(۱۵) مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيٰوةُ وَطِيْبُهَا   حَتّٰى يُوَافِقَ عَزْمُهُ الْإِنْفَاذَا

حل لغات:- مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيٰوةُ:- جس شخص کو زندگی گوارا نہ ہو۔ وَافَقَ۔ مُوَافَقَةً وِفَاقًا۔ موافق ہونا۔ طِيْبٌ: خوش گواری۔ طِيْبٌ:- خوشبو۔ جمع أَطْيَابٌ۔ يُوَافِقُ:- حتیٰ کہ موافق ہو جائے۔ وَافَقَ مُوَافَقَةً۔ موافق ہونا۔ إِنْفَاذٌ:- پورا ہونا۔ أَنْفَذَ۔

جاری کرنا۔ نافذ کرنا۔

ترجمہ:۔ وہ شخص تجھ سے پہلے ایسے بہادر آدمی سے نہیں ملا تھا۔ جب تک اس کا اپنا ارادہ پورا نہ ہو تو اس کو اپنی زندگی اور زندگی کی عیش و عشرت گوارا نہ ہو۔ (اسے اپنی زندگی تب اچھی معلوم ہوتی ہے جب اس کا اپنا ارادہ پورا ہو جائے)

(۱۶) مُتَعَوِّدًا لُبْسَ الدُّرُوْعِ يَخَالُهَا　　فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

مُتَعَوِّدٌ:۔ عادی۔ تَعَوَّدَ يَتَعَوَّدُ:۔ عادی بننا۔ لُبْسِ الدُّرُوْعِ:۔ زرہوں کا پہننا۔ دِرْعٌ جمع دُرُوعٌ۔ زرہ۔ يَخَالُهَا: خیال کرنا۔ وہ خیال کرتا ہے۔ بَرْدٌ:۔ موسم سرما۔ خَزٌّ:۔ ریشم اور اون کا بنا ہوا کپڑا۔ هَوَاجِرُ:۔ موسم گرما۔ واحد۔ هَاجِرَةٌ۔ لَاذٌ:۔ سرخ ریشمی کپڑا۔

ترجمہ: وہ زرہیں پہننے کا عادی ہے جن کو سردی میں گرم کپڑا اور گرمیوں میں نرم باریک کپڑا خیال کرتا ہے۔

(۱۷) أَعْجَبُ بِأَخْذِكَهُ وَأَعْجَبَ مِنْكُمَا　　أَنْ لَا تَكُوْنَ لِمِثْلِهِ أَخَّاذًا

أَعْجَبُ: زیادہ تعجب خیز۔ جیرت ناک بات۔ أَخَّاذًا: أَخَذَ، أَخْذًا، أَخَّاذًا پکڑنے والا

ترجمہ:۔ تیرا اس شخص کو گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے (کیونکہ اس کے پاس عظیم لشکر اور وافر سامان جنگ تھا۔ اور تم دونوں سے زیادہ تعجب اس بات پر ہے کہ تجھ جیسا صاحب اقبال اس جیسے بد اقبال کو گرفتار کرنے والا نہ ہوتا)۔

قصیدہ ٦

قال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

(١) اِنِّی لَاَعْلَمُ وَاللَّبِیْبُ خَبِیْرُ ‏ ‏ اَنَّ الْحَیَاۃَ وَاِنْ حَرَصْتُ غُرُوْرُ

حل لغات :-

اِنِّی لَاَعْلَمُ :- میں خوب جانتا ہوں - عَلِمَ (س) عِلْمًا - جاننا ، ادراک کرنا - لَبِیْبٌ :- عقلمند جمع اَلِبَّاءُ - لَبِبَ (س) لَبَبًا و لَبَابَۃً - عقلمند ہونا - لَبَّ (ض) لَبَابَۃً - عقلمند ہونا - خَبِیْرٌ - واقف - آگاہ جمع خُبَرَاءُ - خَبَرَ (ن) خِبْرَۃً - آزمانا - جان لینا - وخَبُرَ (ک) خِبْرَۃً :- کسی چیز کی حقیقت سے واقف ہونا - صفت خَبِیْرٌ - حیاۃٌ : زندگی - اِنْ حَرَصْتُ :- اگرمیں حرص کروں - لالچ کروں - حَرَصَ (ن) حِرْصًا - لالچ کرنا - حرص کرنا - صفت حَرِیْصٌ - غُرُوْرٌ :- دھوکے کا سامان - بے اصل - غَرَّ (ن) غِرَّۃً :- دھوکہ دینا - واؤ - مصدر - غُرُوْرًا -

ترجمہ :- میں جانتا ہوں اور مجھ پر کیا موقوف ہے بلکہ ہر عقلمند شخص یہ جانتا ہے کہ زندگی دھوکے کی چیز ہے (بے اصل ہے) اگرچہ میں اس زندگی کے لئے بڑی حرص کرتا ہوں -

(٢) وَرَأَیْتُ کُلًّا مَا یُعَلِّلُ نَفْسَہٗ ‏ ‏ بِتَعِلَّۃٍ وَاِلَی الْفَنَاءِ یَصِیْرُ

حل لغات :- رَأَیْتُ کُلًّا :- میں نے ہر شخص کو دیکھا ہے - مَا یُعَلِّلُ نَفْسَہٗ :- کہ وہ اپنی طبیعت کو بہلاتا ہے - عَلَّلَ - یُعَلِّلُ - بہلانا - عَلَّ یَعِلُّ (ن) تَعِلَّۃً و عَلَلًا : دوسری بار پینا - وَاِلَی الْفَنَاءِ یَصِیْرُ :- اور فنا کی طرف جا رہا ہے - صَارَ یَصِیْرُ - صَیْرًا - مَصِیْرًا صَیْرُوْرَۃً :- واپس ہونا - ایک حالت سے دوسری حالت میں ہونا - منتقل ہونا -

ترجمہ :- میں نے ہر شخص کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی طبیعت کو کسی نہ کسی بہلاوے سے بہلاتا ہے حالانکہ وہ فنا کی طرف جا رہا ہے -

(٣) اَمُجَاوِرَ الدَّیْمَاسِ رَهْنَ قَرَارَۃٍ ‏ ‏ فِیْهَا الضِّیَاءُ بِوَجْهِهٖ وَالنُّوْرُ

حل لغات :- مُجَاوِرٌ (فا) پڑوسی - جَاوَرَ مجاورۃ و جوارًا پڑوس میں رہنا - جَارَ (ن) جَوْرًا ظلم کرنا - زیادتی کرنا - صفت - جَائِرٌ - جمع جَوَرَۃٌ - دِیْمَاسٌ - تاریک قبر - تہہ خانہ - جمع دَیَامِیْس - رَهْنَ قَرَارَۃٍ :- ایک گڑھے کے مرہون - مرھون :- گروی رکھے ہوئے -

ضِیَاءٌ۔ روشنی۔ ضوءٌ جمع اَضْوَاءٌ و ضِیَاءٌ۔

ترجمہ:۔ اے تاریک قبر کے پڑوسی اور ایک معیّن جگہ کے مرہون! اس قبر میں قیامت تک تیرے چہرے کی وجہ سے روشنی اور نور رہے گا۔ جواب ندا اگلے شعر میں ہے۔

④ مَا کُنْتُ اَحْسِبُ قَبْلَ دَفْنِكَ فِی الثَّرٰی ۔۔۔ اَنَّ الْكَوَاكِبَ فِی التُّرَابِ تَغُوْرُ

حل لغات:۔ مَا کُنْتُ اَحْسِبُ:۔ میں گمان نہیں کرتا تھا۔ ثریٰ: نمناک مٹی۔ ترمٹی۔ کَوَاکِبُ: ستارے۔ تَغُوْرُ:۔ پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔ غَارَ، یَغُوْرُ۔ غَوْرًا۔ اَلْمَاءُ: پانی کا زمین میں جذب ہونا۔ صفت۔ غَائِرٌ۔

ترجمہ:۔ تیرے زمین میں دفن ہونے سے پہلے میں نہیں جانتا تھا کہ ستارے بھی زمین میں پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔

⑤ مَا کُنْتُ اٰمُلُ قَبْلَ نَعْشِكَ اَنْ اَرٰی ۔۔۔ رَضْوٰی عَلٰی اَیْدِی الرِّجَالِ تَسِیْرُ

حل لغات:۔ مَا کُنْتُ اٰمُلُ:۔ میں امید نہیں کرتا تھا۔ اَمَلَ (ن) اَمَلاً۔ امید کرنا۔ نَعْشِكَ:۔ تیرا تابوت۔ عَلٰی اَیْدِی الرِّجَالُ:۔ مردوں کے ہاتھوں پر۔ تَسِیْرُ:۔ چلتے ہیں۔ سَارَ، یَسِیْرُ سَیْرًا:۔ چلنا۔

ترجمہ:۔ میں تیرے جنازہ سے پہلے یہ امید نہیں کرتا تھا کہ رضوی پہاڑ بھی لوگوں کے ہاتھوں پر چلے گا۔ (ممدوح شجاعت اور وقار کے لحاظ سے ایک پہاڑ تھا)

⑥ خَرَجُوْا بِهٖ وَلِكُلِّ بَاكٍ خَلْفَهٗ ۔۔۔ صَعَقَاتُ مُوْسٰی یَوْمَ دُكَّ الطُّوْرُ

حل لغات:۔ اَخْرَجُوْا بِهٖ:۔ وہ اس کو لے کر نکلے۔ خَرَجَ (ن) خُرُوْجًا و مَخْرَجًا۔ باہر نکلنا۔ بِہٖ: نکالنا۔ بَاكٍ: رونے والا۔ بَكَا (ض) بُكَاءً۔ رونا صفت۔ بَاكٍ جمع بُكَاةٌ۔ صَعَقَاتُ مُوْسٰی:۔ موسیٰ علیہ السلام کی بے ہوشیاں۔ واحد۔ صَعْقَةٌ۔ یَوْمَ دُكَّ:۔ جس دن ریزہ ریزہ ہوگیا۔ دَكَّ (ن) دَكًّا:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ گرنا۔ گرانا۔ التُّرَابَ مٹی کو کوٹ کر برابر کرنا۔

ترجمہ:۔ اس کو ایسے حال میں لے کر نکلے کہ اس کے پیچھے ہر رونے والے کے لئے ایسی بے ہوشیاں تھیں جیسے حضرت موسیٰؑ کو کوہ طور کے دن پیش آئی تھیں۔ جس روز کوہ طور تجلّیٔ الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا۔

⑦ وَالشَّمْسُ فِی كَبِدِ السَّمَآءِ مَرِیْضَةٌ ۔۔۔ وَالْاَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَادُ تَمُوْرُ

حل لغات:۔ شَمْسٌ:۔ آفتاب جمع شموش۔ كَبِدٌ:۔ جگر، کلیجہ۔ مذکر مؤنث جمع اَكْبَادٌ۔ مَرِیْضَةٌ: بیمار۔ وَالْاَرْضُ وَاجِفَةٌ:۔ اور زمین مضطرب تھی وَجَفَ یَجِفُ وجفًا۔ مضطرب ہونا۔ اَلْقَلْبُ:۔

دل۔ وَجَفَ دھڑکنا۔صفت۔ وَاجِفٌ۔ تَکَادُ:۔قریب تھا (از افعال مقاربہ) تَمُوْرُ:۔ چلنے لگے۔ مَارَ یمور (ن) مَوْرًا۔البحر سمندر کا موجزن ہونا۔ الشیٔ:۔آگے پیچھے تیزی سے ہلنا۔ حرکت کرنا۔

ترجمہ:۔ ممدوح کے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا۔ وہ آفتاب آسمان کے وسط میں مریض ہوگیا ہے اور زمین اس غم کی وجہ سے مضطرب ہے قریب ہے کہ وہ چلنے لگے۔

(۸) وَحَفِيْفُ أَجْنِحَةِ الْمَلَائِكِ حَوْلَهُ ۔۔۔ وَعُيُوْنُ أَهْلِ اللَّاذِقِيَّةِ صُوْرُ

حل لغات: حَفِيْفٌ:۔سنسناہٹ۔ حَفَّ (ض) حفیفا۔ الشجرۃ او الحیّۃ:۔سرسراہٹ ہونا۔ أَجْنِحَةُ الملٰئکۃ۔فرشتوں کے پر۔ جَنَاحٌ پر جمع أَجْنِحَةٌ۔ مَلَکٌ فرشتہ جمع مَلَائِكَةٌ عُيُوْنٌ:۔آنکھیں واحد عین۔ صُوْرٌ۔ مائل متوجہ۔ صَارَ، یَصُوْرُ، صَوْرًا:۔آواز دینا۔ الشیٔ:۔جھکانا۔ صَوِرَ (س) یَصْوَرُ۔ صَوَرًا:جھکنا صفت، أَصْوَرُ جمع صُوْرٌ۔

ترجمہ:۔ رحمت کے فرشتوں کے پروں کی سنسناہٹ ممدوح کے گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھیں اس مردے کی طرف مائل تھیں۔

(۹) حَتّٰى أَتَوْا جَدَثًا كَأَنَّ ضَرِيْحَهُ ۔۔۔ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُوَحِّدٍ مَحْفُوْرُ

حل لغات:۔ حَتّٰى أَتَوْا:۔حتیٰ کہ وہ آئے۔ أَتٰى يَأْتِيْ إِتْيَانٌ آنا۔صفت آتٍ۔ جَدَثٌ:۔ قبر۔ جمع۔ أَجْدَاثٌ۔ ضَرِيْحٌ:۔قبر۔ جمع۔ ضرائح۔ فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُوَحِّدٍ:۔ہر موحد کے دل میں۔ مَحْفُوْرٌ:۔کھدا۔ حَفَرَ (ض) حَفْرًا و إِحْتَفَرَ:۔گڑھا کھودنا۔

ترجمہ:۔ وہ لوگ اُس ممدوح کو لے کر نکلے یہاں تک کہ اسے لے کر قبر کے پاس آئے۔ گویا اس کی قبر غم کی وجہ سے ہر مسلمان کے دل میں کھدی ہوئی تھی۔

(۱۰) بِمُزَوَّدٍ كَفَنَ الْبِلٰى مِنْ مُلْكِهِ ۔۔۔ مُغْفٍ وَإِثْمِدُ عَيْنِهِ الْكَافُوْرُ

حل لغات:۔ مُزَوَّدٌ:۔زاد راہ دیا ہوا۔ زَوَّدَ:۔توشہ دینا ،سفرخرچ دینا۔ تَزْوِيْدٌ:۔سفرخرچ دینا کفن البلیٰ: بوسیدگی کا کفن۔ بَلِيَ (س) بِلًى۔ و بَلَاءً الثوبُ:۔کپڑے کا پرانا ہونا۔ صفت بَالٍ۔ مُغْفٍ (نا) سونے والا غَفٰى يغفوا غَفْوًا:سونا۔ إِثْمِدٌ:۔سرمہ

ترجمہ:۔ وہ ایسے شخص کو قبر کے پاس لے آئے جس کو اپنی سلطنت سے صرف بوسیدہ کپڑے کا ایک کفن دیا گیا۔ ممدوح سونے والے آدمی کی طرح آنکھیں بند کیے ہوئے تھا اور اس کی آنکھ کو کافور کا سرمہ لگایا گیا تھا کیونکہ کافور سرمہ میّت ہے جیسے اثمد زندہ لوگوں کا سرمہ ہے۔

(۱۱) فِيهِ الفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقَى ۔۔۔ وَالبَاسُ اَجْمَعُ وَالحِجَى وَالخِيرُ

حل لغات :۔ سَمَاحَةٌ :۔ سخاوت ۔ سَمُحَ (ك) سَمَاحَةً : فیاض وسخی ہونا ۔ صفت سَمِيحٌ ۔ اَلفَصَاحَةُ :
فصاحت و خوش بیانی ۔ فَصُحَ (ك) فصاحة ، فصیح ہونا ۔ خوش بیان ہونا ۔ صف ۔ اَلتُّقَىٰ :۔
پرہیزگاری ۔ وَقَى يَقِي وِقَايَةً :۔ حفاظت کرنا ۔ اذیت سے بچانا ۔ اِتَّقَىٰ :۔ بچنا ۔
البَاسُ :رعب ، دبدبہ ۔ بَؤُسَ (ك) بَأسًا :۔ بہادر ہونا ۔ صفت بَئِسٌ و بَئِيسٌ ۔ بَئِسَ (س)
بُؤسًا : مفلس ہونا ۔ صفت بَائِسٌ ۔ اَجْمَعُ ۔ سب تمام حِجًى :عقل وسمجھ ۔ جمع اَحْجَاءٌ ۔ خير ۔ بھلائی ۔ سخاوت

ترجمہ :۔ اس کفن ہی فصاحت و بلاغت، جود وسخا، پرہیزگاری اور رعب و دبدبہ سب اکٹھے تھے ۔ ان چیزوں کے علاوہ اس کفن میں عقلمندی اور بخشش بھی تھی (یہ سب اوصاف ممدوح میں بدرجہ اتم موجود تھے ۔ اور ممدوح کے مرنے کے ساتھ یہ اوصاف بھی ختم ہوگئے ۔

(۱۲) كَفَلَ الثَّنَاءُ لَهُ بِرَدِّ حَيَاتِهِ ۔۔۔ لَمَّا انْطَوَى فَكَاَنَّهُ مَنْشُورُ

حل لغات :۔ كَفَلَ :۔ ضامن ہوگئی ۔ كَفَلَ (ن) (ض) (س) كَفِلَ و كَفُلَ (ك) ضامن ہونا ۔ بِرَدِّ حَيَاتِهِ :۔
اس کی زندگی کے لوٹانے کے ، اس کے دوبارہ زندہ کرنے کے ۔ لَمَّا انْطَوَى :۔ جب وہ مرگیا ۔ جب بساطِ
زندگی طے ہوگیا ۔ طَوَى ۔ يَطْوِي ۔ طَيًّا اَلثَّوبَ :۔ کپڑا لپیٹنا ۔ طَوِيَ (س) طَوًى ۔ بھوکا ہونا ۔ صفت
طَاوٍ ۔ مَنْشُورٌ :۔ (مفعول) دوبارہ زندہ ہوا ہو ۔ نَشَرَ (ن) نَشْرًا و نُشُورًا ۔ نَشَرَ الموتىٰ :۔
مُردوں کو زندہ کرنا ۔ صفت نَاشِرٌ ۔

ترجمہ :۔ جب ممدوح کی بساطِ زندگی لپیٹ گئی تو اس کی مدح و تعریف جو لوگوں کی زبان پر ہے اس کے دوبارہ زندہ کرنے کی ضامن ہوگئی ۔ اب گویا وہ ممدوح اپنی تعریف کی وجہ سے زندہ ہے ۔ کیونکہ جس کا ذکرِ خیر باقی رہے گا وہ زندوں کی مانند ہے ۔

(۱۳) وَكَاَنَّمَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ ذِكْرُهُ ۔۔۔ وَكَاَنَّ عَاذَرَ شَخْصُهُ المَقْبُورُ

حل لغات :۔ ذِكْرُهُ :۔ یاد ۔ تعریف ۔ شَخْصٌ :۔ جسم ۔ وجود ج اَشْخَاصٌ ۔ مَقْبُورٌ ، مَدْفُونٌ ، قَبَرَ ۔
(ض) (ن) قَبْرًا و مَقْبَرًا اَلمَيِّتَ :۔ میت کو دفن کرنا ۔

ترجمہ :۔ گویا اس کا ذکر حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ ہے ۔ اور اس کا جسم مدفون عاذر ہے (جیسے عیسیٰؑ نے عاذر کو مرنے کے بعد زندہ کردیا تھا ایسے ہی اُس کے ذکر نے ممدوح کو زندہ کردیا ہے)

قصیدہ ۷

وَقال یرثی والدہ سیف الدولۃ

وقد توفیت بمیافارقین وجاء الخبر بموتہا الی حلب سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جمادی الاٰخرۃ من السنۃ

(۱) نُعِدُّ المَشْرِفِیَّۃَ وَالعَوَالِیْ وَتَقْتُلُنَا المَنُوْنُ بِلاَ قِتَالِ

حل لغات :- نُعِدُّ :- ہم تیار کرتے ہیں۔ اَعَدَّ :- تیار کرنا۔ صبر کرنا۔ اَلْمَشْرَفِیَّۃ :- یہاں مراد عمدہ تلواریں ہیں۔ مَشْرَفِیٌّ :- وہ تلواریں ہیں جو عرب کے ان دیہات کی طرف منسوب ہیں جو شام کے علاقے کے قریب ہیں۔ یعنی مشرفی علاقوں کی بنی ہوئی تلواریں۔ العَوَالِی :- واحد، عَالِیَۃٌ : نیزے کا پھل، یہاں مراد نیزے ہیں۔ تَقْتُلُنَا المَنُوْنُ :- موتیں ہمیں مار ڈالتی ہیں۔ قَتَلَ (ن) قَتْلاً و تَقْتَالاً :- قتل کرنا، مار ڈالنا۔ قَاتَلَ، مُقَاتَلَۃً :- جنگ کرنا۔ لڑنا۔ مَنُوْنٌ :- موت۔ مؤنث کبھی مذکر بھی۔

ترجمہ :- ہم دشمنوں کے قتل کے لئے شامی تلواریں اور لمبے نیزے تیار کرتے ہیں اور موتیں ہمیں بغیر لڑائی کے مار ڈالتی ہیں۔

(۲) وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ وَمَا یُنْجِیْنَ مِنْ خَبَبِ اللَّیَالِیْ

حل لغات :- نَرْتَبِطُ :- ہم باندھتے ہیں۔ ہم تیار رکھتے ہیں۔ اِرْتَبَطَ فَرَسًا :- سرحدوں کی حفاظت کے لئے گھوڑے کو تیار کرنا۔ رَبَطَ (ن) (ض) رَبْطًا :- مضبوط باندھنا۔ اَلسَّوَابِقُ :- تیز رو گھوڑے۔ واحد سَابِقَۃٌ :- سَبَقَ (ن) (ض) سَبْقًا :- آگے بڑھنا۔ صفت سَابِقٌ۔ ج۔ سَابِقُوْنَ و سُبَّاقٌ۔ مُقْرَبَاتٌ :- عمدہ واحد مُقْرَبَۃٌ :- وہ گھوڑے جن کی شرافت کی وجہ سے ان کے باندھنے اور گھاس ڈالنے کی جگہ قریب بنائی جائے۔ وَمَا یُنْجِیْنَ :- وہ نجات نہیں دیتے۔ اَنْجیٰ :- رہائی دلانا۔ خَبَبٌ :- تیز روی۔ خَبَّ (ن) خَبًّا۔ خَبَبًا۔ اَلْبَحْرُ سمندر کا جوش میں آنا۔ گھوڑے کا تیز چلنا۔ گھوڑے کا کبھی اگلی ٹانگوں پر کھڑا ہونا، کبھی پچھلی پر ——— اَللَّیَالِیْ :- راتیں۔ یہاں مراد حوادثات زمانہ ہے۔

ترجمہ :- ہم لڑائی کے لئے تیز رو اور عمدہ گھوڑے تیار کرتے ہیں۔ لیکن یہ گھوڑے زمانہ کی تیز روی سے ہمیں نہیں بچاتے۔

(۳) وَمَنْ لَمْ یَعْشَقِ الدُّنْیَا قَدِیْمًا وَلٰکِنْ لَا سَبِیْلَ اِلَی الوِصَالِ

حل لغات :- مَنْ لَمْ یَعْشَقْ :- جو شخص عاشق نہ ہو۔ عَشِقَ (س) عِشْقًا :- محبت میں بڑھ جانا۔

صفت مذکر عَاشِقٌ ج عُشَّاقٌ۔ لَاسَبِیْلَ :۔ کوئی راہ نہیں۔ ج سُبُلٌ۔ وِصَالٌ۔ ملاقات۔ وِصَال، وَصَلَ یَصِلُ وَصْلاً و صِلَةً۔ جوڑنا۔ جمع کرنا مصدر وُصُولاً اِلَی المَکَان :۔ پہنچنا۔ صلہ رحمی کرنا۔

ترجمہ :۔ وہ کون شخص ہے جو دنیا پر ابتداء ہی سے عاشق نہیں ہوا ہے۔ لیکن دنیا کے وصال کی کوئی راہ نہیں ہے

فَیَوْمًا عِنْدَ عطارٍ وَیَوْمًا عِنْدَ بَیْطَارٍ۔

(۴) نَصِیْبُكَ فِیْ حَیَاتِكَ مِنْ حَبِیْبٍ نَصِیْبُكَ فِیْ مَنَامِكَ مِنْ خَیَالٍ

حل لغات :۔ نَصِیْبُكَ :۔ تیرا حصّہ۔ نَصِیْبٌ۔ حصّہ ج وَنُصُبٌ۔ حَبِیْبٌ :۔ دوست۔ محبوب۔ ج اَحْبَابٌ اَحِبَّةٌ اَحِبَّاءُ۔ مَنَامٌ :۔ نیند، خواب۔ نَامَ یَنَامُ نَوْمًا نِیَامًا۔ سونا صفت نَائِمٌ۔ ج نِیَامٌ۔

تر :۔ تیرا حصّہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی میں اُتنا ہی ہے جتنا کہ تیرا حصہ سونے میں خواب وخیال سے ہے۔

(۵) رَمَانِی الدَّهْرُ بِالْاَرْزَاءِ حَتّٰی فُؤَادِیْ فِیْ غِشَاءٍ مِنْ نِبَالٍ

لغات :۔ رَمَانِی الدَّهْرُ بِالْاَرْزَاءِ زمانے کے مصائب نے تیر مارے۔ واحد۔ رُزْءٌ۔ فُؤَادِیْ :۔ میرا دل ج أَفْئِدَةٌ۔ نِبَالٌ :۔ تیر۔ واحد نَبْلٌ و نَبْلَةٌ۔ غِشَاءٌ :۔ پردہ ج اَغْشِیَةٌ۔

:۔ زمانے نے مجھے مصائب کے تیر مارے حتیٰ کہ میرا دل تیروں کے پردے میں ہو گیا۔

(۶) فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِیْ سِهَامٌ تَكَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ

حل لغات :۔ فَصِرْتُ :۔ میں ایسے حال میں ہو گیا (افعال ناقصہ) صَارَ یَصِیْرُ۔ ہونا۔ اِذَا اَصَابَتْنِیْ سِهَامٌ :۔ جب مجھے تیر لگتے تھے۔ واحد۔ سَهْمٌ۔ تَكَسَّرَتْ :۔ ٹوٹ جاتے تھے۔ تَكَسُّرٌ ٹوٹنا۔ نِصَالٌ :۔ تیر کا پھل۔ نیزے کا، تلوار کی چھری کا پھل۔ واحد۔ نَصْلٌ۔

ترجمہ :۔ میری ایسی حالت ہو گئی ہے کہ جب مجھے تیر لگتے ہیں تو تیروں کا بھالا بھالے پر ٹوٹ جاتا ہے۔ (مصائب کے تیر اس قدر لگتے تھے کہ میرا سارا جسم تیروں سے بھر گیا تھا۔ لہٰذا جب مجھے تیر لگتا تو وہ تیر میرے جسم پر پیوست شدہ تیروں سے ٹکرا کر ٹوٹ جاتا تھا اور اس طرح میرا دل تیر لگنے سے بچ جاتا تھا)

(۷) وَهَانَ فَمَا اُبَالِیْ بِالرَّزَایَا لِاَنِّیْ مَا انْتَفَعْتُ بِاَنْ اُبَالِیْ

حل لغات :۔ هَانَ :۔ آسان ہو گئے۔ هَانَ یَهُوْنُ هَوْنًا :۔ نرم و آسان ہونا مصدر مَهَانَةٌ۔ ذلیل و حقیر ہونا۔ فَمَا اُبَالِیْ :۔ پس میں پرواہ نہیں کرتا۔ بَالَی یُبَالِیْ مُبَالَاةً۔ رَزَایَا۔

مصائب ۔ رَزِيَّةٌ ۔ مَا انْتَفَعْتُ : میں نے فائدہ نہیں اٹھایا ۔ صلہ بہ و منہ ۔ فائدہ اٹھانا ۔

ترجمہ :۔ اور مصائب دہر کے تیر میرے لئے آسان ہوگئے ہیں ۔ بس اب میں کثرتِ مصائب کی وجہ سے اُن مصائب کی پرواہ نہیں کرتا ۔ کیونکہ مصائب کی پرواہ کرنے سے مجھے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا ۔

(٨) وَهٰذَا اَوَّلُ النَّاعِيْنَ طُرًّا ۔ لِاَوَّلِ مَيْتَةٍ فِيْ ذَا الْجَلَالِ

حل لغات :۔ نَاعِيْنَ : خبر دینے والے ۔ نعی ۔ يَنْعِىْ نَعْيًا :۔ موت کی خبر دینا ۔ صفت فاعلی ۔ نَاعِىْ ج نُعَاتٌ ۔ طُرٌّ :۔ طرف ، کنارہ ج اَطْرَارٌ ، تمام ۔ جَاءُوْا طُرًّا :۔ وہ سب کے سب آئے ۔ مَيْتَةٌ : مردہ ۔ جو طبعی موت مرا ہو ۔ ج مَيْتَاتٌ ۔ ذَا الْجَلَالِ :۔ جلالت وعظمت والا ۔ جَلَّ (ض) جَلَالَةً : بڑی شان والا ہونا ۔ ج ۔ اَجِلَّاءُ و اَجِلَّةٌ ۔

ترجمہ :۔ اور یہ شخص تمام دنیا میں پہلے اس مردہ ہستی کی موت کی خبر دینے والا ہے جو جلالت اور عظمت والی ہے ۔

(٩) كَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ يَفْجَعْ بِنَفْسٍ ۔ وَلَمْ يَخْطُرْ لِمَخْلُوْقٍ بِبَالِ

حل لغات :۔ لَمْ يَفْجَعْ : اس نے تکلیف نہیں دی ۔ فَجَعَ (ف) فَجْعًا :۔ دردمند کرنا ۔ لَمْ يَخْطُرْ : نہیں کھٹکا ۔ خَطَرَ يَخْطُرُ (ن) خَطْرًا ۔ کھٹکنا ۔ کوئی امر کسی کو سوجھنا ۔ خَطَرَاتُ الْحَوَادِثِ حوادثات آئے ۔ بَالٌ ، دل ۔ کہتے ہیں : مَا خَطَرَ الْاَمْرُ بِبَالِيْ :۔ یہ بات میرے دل میں نہیں کھٹکی ۔

ترجمہ :۔ گویا کہ موت نے اس سے پہلے کسی آدمی کو دردمند نہیں کیا اور نہ ہی کسی مخلوق کے دل میں ایسی مصیبت کا خیال آیا ۔

(١٠) صَلٰوةُ اللّٰهِ خَالِقِنَا حَنُوْطٌ ۔ عَلَى الْوَجْهِ الْمُكَفَّنِ بِالْجَمَالِ

حل لغات :۔ صَلٰوةُ اللّٰهِ :۔ اللہ کی رحمت ۔ عَلَى الْوَجْهِ الْمُكَفَّنِ :۔ وہ چہرہ جسے کفن دیا گیا ہے ۔ حَنُوْطٌ :۔ ایک مرکب خوشبو ہے ۔ جو مُردوں کے جسم اور کفن پر لگائی جاتی ہے ۔

ترجمہ :۔ خدا کی رحمت بجائے خوشبو کے میّت اس رخ کے مبارک پر لگی ہوئی ہے ۔ جس کو حسن وجمال کا کفن دیا گیا ہے (جس کو حسن وجمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے)

(١١) عَلَى الْمَدْفُوْنِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا ۔ وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِيْ كَرَمِ الْخِلَالِ

حل لغات : مَدْفُوْنَ :۔ دفن شدہ ۔ صَوْنًا :۔ محفوظ ، پاکیزہ بمعنی اسم مفعول ۔ خِلَالٌ ۔ واحد ۔ خَلَّةٌ :۔ عادت ، خصلت ۔

ترجمہ :۔ خدا کی رحمت اس مردہ عورت پر ہو جو مرنے سے پہلے پاکدامن تھی اور قبر میں جانے سے پہلے عمدہ عادات سے آراستہ تھی ۔

(١٢) فَاِنَّ لَنَا بِبَطْنِ الْاَرْضِ شَخْصًا ۔ جَدِيْدًا ذِكْرُنَاهُ وَهُوَ بَالِيْ

حل لغات:۔ بِبَطْنِ الْاَرْضِ:۔ زمین کے پیٹ میں۔ بَطْنٌ:۔ پیٹ بُطُوْنٌ۔ شَخْصٌ:۔ وجود، جو دور سے دکھائی دے۔ سیٹھو ج اَشْخَاصٌ۔ بَالٍ:۔ بوسیدہ ہونا۔ بَلِیَ (س) بِلًی۔ بوسیدہ ہونا۔ صفت۔ بَالٍ۔

ترجمہ:۔ بے شک شکم زمین میں ایک ایسا وجود ہے۔ جو بوسیدہ ہو گیا ہے۔ لیکن ہماری یاد اس کے ساتھ ہر دم تازہ ہے۔ (ہمارا اُس کا ذکر کرنا ہر دم تازہ ہے)

(۱۳) وَمَآ اَحَدٌ یُخَلَّدُ فِی الْبَرَایَا بَلِ الدُّنْیَا تَئُوْلُ اِلٰی زَوَالٖ

حل لغات:۔ یُخَلَّدُ:۔ ہمیشہ رہتا ہے۔ خَلَدَ:۔ ہمیشہ رہنا۔ بَرَایَا:۔ دنیا واحد۔ بَرِیَّۃٌ۔ تَئُوْلُ:۔ لوٹتی ہے۔ آلَ (ن) اَوْلًا و مَآلًا الیہ لوٹنا۔ زَوَالٌ:۔ فناء موت۔ زَالَ (ن) زَوَالًا:۔ مرنا۔ زائل ہونا۔

ترجمہ:۔ دنیا میں کوئی شخص ہمیشہ نہیں رہا ہے۔ بلکہ دنیا اور اہلِ دنیا کا انجام فنا ہے۔ (بلکہ دنیا زوال کی طرف لوٹ رہی ہے)

(۱۴) اَطَابَ النَّفْسَ اِنَّکَ مُتَّ مَوْتًا تَمَنَّتْہُ الْبَوَاقِیْ وَ الْخَوَالِیْ

حل لغات:۔ اَطَابَ النَّفْسَ:۔ دل کو یہ بات اچھی لگی ہے۔ اَطَابَ اِطَابَۃً:۔ اچھا لگنا۔ مُتَّ:۔ تو مری ہے۔ مَاتَ (ن) مَوْتًا: مرنا۔ بَوَاقِیْ:۔ باقی زندہ، واحد بَاقِیَۃٌ (عورتیں) خَوَالِیْ۔ واحد۔ خَالِیَۃٌ: گزری ہوئی۔ مری ہوئی۔ خَلَا یَخْلُوْا خَلَاءً۔ برتن کا خالی ہونا۔ گزر جانا۔

ترجمہ:۔ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایک ایسی موت مری ہے کہ جس موت کی تمنا زندہ اور مردہ عورتیں رکھتی ہیں۔

(۱۵) وَ زُلْتِ وَلَمْ تَرَیْ یَوْمًا کَرِیْہًا یُسَرُّ الرُّوْحُ فِیْہِ بِالزَّوَالٖ

حل لغات: زُلْتِ:۔ تو مری ہے۔ زَالَ یَزُوْلُ زَوْلًا:۔ زائل ہونا، جاتا رہنا۔ ہلاک ہونا۔ کَرِیْہًا:۔ ناپسندیدہ۔ کَرِیْہَۃٌ مونث۔ کَرِیْہَۃٌ:۔ لڑائی کی شدت۔ مصیبت ج کَرَائِہُ۔ یُسَرُّ النَّفْسُ فِیْہِ بِالزَّوَالِ:۔ جس میں روح مرنے سے خوش ہو۔

ترجمہ:۔ تو ایسے حال میں مری ہے کہ تو نے کبھی دنیا میں کوئی مکروہ دن نہیں دیکھا کہ جس میں رُوح مرنے سے خوش ہو۔

(۱۶) رِوَاقُ الْعِزِّ حَوْلَکِ مُسْبَطِرٌّ وَمُلْکُ عَلِیٍّ ابْنِکِ فِیْ کَمَالٖ

حل لغات:۔ رِوَاقُ الْعِزِّ:۔ عزت کا سراپردہ۔ رِوَاقٌ:۔ برآمدہ۔ سائبان۔ گھر سے آگے چھت سے نیچے تک چھوڑا ہوا پردہ۔ ج رِوَاقَاتٌ۔ مُسْبَطِرٌّ:۔ تنا ہوا اِسْبَطَرَّ تننا۔ کَمَالٌ:۔ کمال۔

ترجمہ:۔ عزت کے پردے تجھ پر پھیلے ہوئے ہیں اور تیرے بیٹے علی کی سلطنت ترقی اور اوج پر ہے۔

(۱۷) سَقٰی مَثْوَاکِ غَادٍ فِی الْغَوَادِیْ نَظِیْرُ نَوَالِ کَفِّکِ فِی النَّوَالٖ

حل لغات :۔ سَقیٰ مَثْوَاکِ :۔ تیری قبر کو سیراب کریں۔ غَادٍ :۔ صبح کے سفید بادل ج غَوَادٍ، غَادِیَاتٌ واحد غَادِیَۃٌ۔ غَدَا یَغْدُوْ غُدُوًّا صبح کو جانا صفت غَادٍ۔ نَوَالٌ :۔ عطیہ، بخشش۔

ترجمہ :۔ صبح کے بادلوں میں سے ایک سفید بادل تیری قبر کو سیراب کرے۔ جو کثیر ہو۔ جیسے سخاوتوں میں تیرے ہاتھ کے عطیّے کی مثال ہوتی ہے۔ (جیسے تو لوگوں کو جی بھر کر دیتی تھی ایسے ہی یہ بادل تیری قبر کو سیراب کریں)

(۱۸) بِسَاحِیْہٖ عَلَی الْاَجْدَاثِ حَفْشٌ ۔۔۔ کَاَیْدِی الْخَیْلِ اَبْصَرَتِ الْمَخَالِیْ

حل لغات :۔ سَاحِیْ :۔ شدید بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔ سَحَا یَسْحُوْ سَحْیًا۔ چھلنا۔ کھرچنا۔ صفت سَاحٍ ج سُحَاۃٌ۔ حَفْشٌ :۔ بادل کا یکبارگی زور کی بوچھاڑ برسانا۔ حَفَشَ (ض) حَفْشًا یکبارگی زور سے برسنا اور پھر رک جانا۔ اَیْدِی الْخَیْلِ :۔ گھوڑوں کے پاؤں۔ یَدٌ ج اَیْدِی جج اَیَادِی۔ اَلْمَخَالِیْ : توبڑے۔ مِخْلَاۃٌ ج مَخَالٍ۔

ترجمہ :۔ وہ کثرت بارش قبروں کو اُدھیڑنے والی ہو۔ جیسے گھوڑے کے پاؤں دانہ کے توبڑے کو دیکھ کر زمین کو ادھیڑ دیتے ہیں۔

(۱۹) اُسَائِلُ عَنْکِ بَعْدَکِ کُلَّ مَجْدٍ ۔۔۔ وَمَا عَھْدِیْ بِمَجْدٍ عَنْکِ خَالٍ

حل لغات :۔ اُسَائِلُ عَنْکِ :۔ میں تیرے بارے پوچھتا ہوں۔ مَجْدٌ :۔ بزرگی۔ عَھْدٌ :۔ زمانہ۔ خَالٍ :۔ خالی ہونے والا۔ خَلَا (ن) خَلْوَۃً الیہ و معہ۔ خالی ہونا۔ تنہا ہونا۔ مفرد ہونا۔

ترجمہ :۔ میں تیرا حال تیرے مرنے کے بعد ہر بزرگی سے پوچھتا ہوں۔ کیونکہ وہ تیرے مصاحب تھے۔ اور میرا علم تیرے بارے یہ ہے کہ کوئی بھی بزرگی تجھ سے خالی نہ تھی۔

(۲۰) یَمُرُّ بِقَبْرِکِ الْعَافِیْ فَیَبْکِیْ ۔۔۔ وَیَشْغَلُہُ الْبُکَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

حل لغات :۔ یَمُرُّ :۔ گزرتا ہے۔ مَرَّ یَمُرُّ (ن) مُرُوْرًا علیہ گزرنا۔ عَافِیْ :۔ سائل۔ عَفَا یَعْفُوْ عَفْوًا عنہ معاف کرنا۔ فلانًا۔ مانگنا۔ سوال کرنا۔ یَشْغَلُہُ الْبُکَاءُ :۔ رونا اسے مشغول کر دیتا ہے۔ بھلا دیتا ہے۔

ترجمہ :۔ سائل تیری قبر پر گزرتا ہے اور تیرے احسانات یاد کر کے رو پڑتا ہے۔ اور اس کا رونا اس کو مانگنا بھلا دیتا ہے۔

(۲۱) وَمَا اَھْدَاکِ لِلْجَدْوٰی عَلَیْہِ ۔۔۔ لَوَ اَنَّکِ تَقْدِرِیْنَ عَلٰی فَعَالِ

حل لغات : جَدْوٰی :۔ عطیّہ، سخاوت۔ تَقْدِرِیْنَ : تو قدرت رکھتی ہے۔ قَدَرَ (ض) تدبیر کرنا۔ قدرت رکھنا۔

ترجمہ :۔ اور تو جود و سخا کی راہ کو بہت جانتی تھی کاش کہ تو اب بھی ایسے کاموں پر قدرت رکھتی ہو۔

(۲۲) بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَإِنَّ قَلْبِيْ ۔۔۔ وَإِنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِيْ

حل لغات :- بِعَيْشِكِ :- تیری زندگی کی قسم! عَيْشٌ :- زندگی۔
سَلَوْتِ :- تو بھول گئی ہے۔ سَلَا۔ يَسْلُوْا۔ سَلْوًا۔
سَلِيَ يَسْلَى سَلْيًا :- بھول جانا، تسلّی پانا۔ وَإِنْ جَانَبْتُ :- اگرچہ میں دُور ہوگئی ہوں ۔
جَانَبَ مُجَانَبَۃً :- دُور رہنا۔ غَيْرُ سَالٍ :- نہ بھولنے والا۔ سَلَا (ن) سَلْوًا
و سَلِيَ (س) يَسْلَى عنہ بھول جانا۔

ترجمہ :- تیری زندگی کی قسم۔ کیا تُو مجھے بھول گئی ہے۔ اگرچہ میں تیری زمین سے بہت دُور ہوں۔ بے شک پھر بھی میرا دل تجھے بھلا نہیں سکتا۔

(۲۳) نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَۃِ فِيْ مَكَانٍ ۔۔۔ بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامَى وَالشَّمَالِ

حل لغات : نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَۃِ : ناپسندیدگی کے باوجود تُو اُتری ہے۔ مَكَانٌ ج اَمْكِنَۃٌ
جگہ۔ بَعُدْتِ :- تُو دُور ہوگئی ہے۔ بَعُدَ (ک) بُعْدًا : دُور ہونا۔ نُعَامَى :- جنوبی ہوا۔
شِمَالٌ :- شمالی ہوا۔

ترجمہ :- تو ہماری مرضی کے خلاف ایسے مکان میں جا اتری ہے جہاں تُو شمالی اور جنوبی ہواؤں کی خوشبوؤں سے دُور ہوگئی ہے

(۲۴) تُحَجَّبُ عَنْكِ رَائِحَۃُ الْخُزَامَى ۔۔۔ وَتُمْنَعُ مِنْكِ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ

حل لغات : تُحَجَّبُ :- حجاب میں کی جاتی ہے۔ چھپائی جاتی ہیں۔ حَجَبَ۔ چھپانا۔ روکنا۔
رَائِحَۃُ الْخُزَامَى :- پیاری پیاری خوشبو۔ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ :- پھوار کی تریاں۔
نَدًى۔ شبنم۔ تری۔ خوشبو۔ طِلَالٌ :- ہلکی بارش۔ واحد۔ طَلٌّ۔

ترجمہ :- خزامی کی خوشبو تجھ سے دُور کی جاتی ہے اور پھوار کی تریاں تجھ سے منع کی جاتی ہیں۔

(۲۵) بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيْبٌ ۔۔۔ طَوِيْلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

حل لغات :- سَاكِنٌ :- رہنے والا۔ سَكَنَ (ن) سُكُوْنًا :- ٹھہر جانا۔ صفت ساکن ج سُكَّانٌ۔
غَرِيْبٌ۔ مسافر۔ غَرُبَ (ن) غَرَابَۃً وَغُرَابَۃً :- وطن سے دور ہونا، پردیسی ہونا۔
مُنْبَتُّ الْحِبَالِ :- منقطع الوصال۔ إِنْبَتَّ :- کٹ جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ حِبَالٌ رسیاں واحد حَبْلٌ

ترجمہ :- یہ تمام تکالیف تجھے ایسے گھر میں پہنچی ہیں جہاں کا ہر شخص اجنبی اور پردیسی ہے۔ طویل جدائی والا ہے اور اس کے تعلقات ہر شخص سے کٹ چکے ہیں۔

(۲۶) حَصَانٌ مِثْلُ مَآءِ الْمُزْنِ فِیْہِ ۔ کَتُوْمُ السِّرِّ صَادِقَۃُ الْمَقَالِ

حل لغات :۔ حِصَانٌ :۔ پاکدامن ۔ حَصُنَ حَصَانَۃً :۔ پاکدامن ہونا ۔ صفت حَصَانٌ حَصُنَ (ک) مضبوط ہونا ۔ محفوظ ہونا صفت ۔ حَصِیْنٌ ۔ مَآءُ الْمُزْنِ : بارش کا پانی ۔ کَتُوْمُ السِّرِّ :۔ بھیدوں کو چھپانے والے ۔ کَتُوْمٌ :۔ اسم مبالغہ ۔ سِرٌّ :۔ بھید ۔ ج اَسْرَارٌ ۔ صَادِقَۃُ الْمَقَالِ :۔ سچی گفتگو والی ۔

ترجمہ :۔ وہ اس قبر میں بارش کے پانی کی مانند پاکدامن ہے وہ بھیدوں کو چھپانے والی اور راست گفتار تھی ۔

(۲۷) یُعَلِّلُہَا نِطَاسِیُّ الشَّکَایَا ۔ وَوَاحِدُہَا نِطَاسِیُّ الْمَعَالِیْ

حل لغات :۔ یُعَلِّلُہَا : اس کا علاج کرتا ہے ۔ عَلَّلَ :۔ بار بار پلانا مشغول کرنا ۔ نِطَاسِیٌّ :۔ ماہر حکیم ۔ نَطِسَ :۔ (س) نَطْسًا :۔ ماہر ہونا ۔ دانا ہونا ۔ شَکَایَا واحد شَکِیَّۃٌ ۔ شکایات ۔ یہاں مراد امراض ہے ۔ مَعَالِیْ ۔ بلندیاں واحد مَعْلَاۃٌ ۔

ترجمہ :۔ اس متوفیہ کا ایک ماہر حکیم بحالتِ مرض علاج کرتا تھا ۔ اور اس کا ایک لڑکا بھی ہے جو بلندیوں کا معالج ہے ۔

(۲۸) اِذَا وَصَفُوْا لَہٗ دَآءً بِثَغْرٍ ۔ شَفَاہُ سِنَّۃُ الْاَسَلِ الطِّوَالِ

حل لغات :۔ وَاِذَا وَصَفُوْا لَہٗ :۔ جب اس کے سامنے بیان کریں ۔ وَصَفَ یَصِفُ وَصْفًا :۔ بیان کرنا ۔ ثَغْرٌ ۔ سرحد ۔ اگلا دانت ج ثُغُوْرٌ ۔ اَسِنَّۃٌ : بھالے واحد سِنَانٌ نیزے کا پھل ۔ اَسَلٌ ۔ لمبے نیزے ۔ واحد اَسَلَۃٌ ۔

ترجمہ :۔ جب لوگ اس کے سامنے کسی سرحد کی مرض بیان کریں اور اس کے لمبے نیزوں کی بھالیں اسے شفا دیتی ہیں ۔

(۲۹) وَلَیْسَتْ کَالْاِنَاثِ وَلَا اللَّوَاتِیْ ۔ تُعَدُّ لَہَا الْقُبُوْرُ مِنَ الْحِجَالِ

حل لغات :۔ اِنَاثٌ :۔ عورتیں ۔ واحد اُنْثٰی ۔ تُعَدُّ :۔ شمار کیا جائے ۔ عَدَّ :۔ شمار کرنا ۔ حِجَالٌ ۔ واحد حَجَلَۃٌ ۔ دلہن کے لئے آراستہ کیا ہوا پردہ ۔ (ڈولی)

ترجمہ :۔ وہ عام عورتوں کی مانند نہ تھی اور نہ ہی ان عورتوں کی مانند تھی جن کے لئے قبریں ہی پردہ شمار کی جاتی ہیں ۔

(۳۰) وَلَا مَنْ فِیْ جَنَازَتِہَا تِجَارٌ ۔ یَکُوْنُ وَدَاعُہَا نَفْضَ النِّعَالِ

حل لغات :۔ تِجَارٌ ۔ واحد ۔ تاجر ۔ تجارت کرنے والا ۔ یَکُوْنُ وَدَاعُہَا :۔ ان کا واپس ہونا ہوجائے ۔ وَدَعَ یَدَعُ وَدَاعًا :۔ چھوڑنا ۔ الوداع کرنا ۔ نَفْضُ النِّعَالِ :۔ جوتوں کا جھاڑنا ۔ نَفَضَ (ن) نَفْضًا ۔ جھاڑنا ۔ کپڑا جھاڑنا ۔ نِعَالٌ :۔ جوتے واحد نَعْلٌ ۔

ترجمہ :۔ اور نہ ہی ان عورتوں کی مانند تھی جن کے جنازہ میں تاجر اور بازاری لوگ ہوں ۔ جن کا رخصت کرنا

صرف جوتیوں کا جھاڑنا ہوتا ہے۔ (وہ تو ملکہ جلیل القدر تھی)

(۳۱) مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً كَأَنَّ الْمَرْوَ مِنْ زِفِّ سِئْرِ مَالِ

حل لغات: مَشَى الْأُمَرَاءُ:- امیر لوگ چلے۔ امیر ج أُمَرَاءُ۔ حُفَاةٌ:- برہنہ پاؤں (ننگے پاؤں) حَفِيَ (س) حَفَاءً۔ ننگے پاؤں چلنا صفت حَافٍ۔ مَرْوٌ:- پتھر۔ زِفٌّ:- چھوٹے چھوٹے پر۔ زِئْالٌ: شتر مرغ

ترجمہ:- اس کے اردگرد امراء ننگے قدم چل رہے تھے۔ اور وہ ایسے غم میں مستغرق تھے کہ گویا سخت پتھر انہیں اپنے قدموں کے نیچے بچہ ہائے شتر مرغ کے پروں کی مانند نرم و نازک معلوم ہوتے تھے۔

(۳۲) وَأَبْرَزَتِ الْخُدُوْرُ مُخَبَّآتٍ يَضَعْنَ النِّقْسَ أَمْكِنَةَ الْغَوَالِي

حل لغات:- أَبْرَزَتِ:- تونے ظاہر کر دیا۔ أَبْرَزَ، إِبْرَازًا:- ظاہر کرنا۔ خُدُوْرٌ، پردہ۔ واحد خِدْرٌ۔ مُخَبَّآتٌ:- چھپی ہوئی عورتیں۔ واحد۔ مُخَبَّئَةٌ۔ خَبَّئَ۔ خَبَأ۔ چھپنا و چھپانا۔ يَضَعْنَ:- انہوں نے لگا دی تھی۔ وَضَعَ (ف) رکھنا۔ نِقْسٌ:- سیاہی۔ روشنائی ج أَنْقَاسٌ۔ أَمْكِنَةُ الْغَوَالِي:- غازہ کی جگہ۔ مَكَانٌ ج أَمْكِنَةٌ۔

ترجمہ:- اس غم کی وجہ سے پردوں نے اپنے پردہ نشینوں کو ظاہر کر دیا ہے۔ اور ان عورتوں نے اپنے چہروں پر غازہ کی بجائے سیاہی مل لی تھی۔

(۳۳) أَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ

حل لغات:- أَتَتْهُنَّ:- ان کے پاس آئیں۔ أَتَى يَأْتِي إِتْيَانٌ: آنا۔ غَافِلَاتٌ:- غفلت کرنے والیاں۔ واحد۔ غَافِلَةٌ۔ غَفَلَ (ن) غَفْلَةً۔ غافل ہونا۔ بھولنا۔ چھوڑنا۔ دَلَالٌ: نازکرنے والا۔ دَلَّ (س) دَلَالًا: ناز و نخرہ کرنا۔

ترجمہ:- ان پردہ نشین عورتوں پر اچانک مصائب آ گئے اور ناز و نخروں کے آنسوؤں میں غم کے آنسو مل گئے۔

(۳۴) وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ

حل لغات:- فَقَدْنَا:- ہم نے گم کیا۔ فَقَدَ (ض) فَقْدًا۔ گم ہونا۔ مصدر فُقْدَانًا۔ لَفُضِّلَتْ:- البتہ فضیلت دی جائے۔ فَضَّلَ تَفْضِيلًا:- فضیلت دینا۔

ترجمہ:- اگر تمام عورتیں اس طرح جامع الصفات ہوتیں۔ جس کو ہم نے گم کیا ہے تو بے شک عورتوں کو مردوں پر فضیلت دے دی جاتی۔

(۳۵) وَمَا التَّأْنِيثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ وَلَا التَّذْكِيرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

حل لغات :۔ مَا التَّانِیثُ عَیبٌ : مؤنث ہونا کوئی عیب نہیں ہے۔ اَنَّثَ تَانِیثًا۔
وَلَا التَّذْکِیرُ فَخْرًا :۔ مذکر ہونا کوئی خوبی نہیں ہے۔

ترجمہ :۔ اور سورج کے لئے مؤنث ہونا کوئی عیب کی بات نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہلال کے لئے مذکر ہونا کوئی فخر کی بات ہے۔

(۳۶) وَ اَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا قُبَیْلَ الْفَقْدِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ

حل لغات :۔ اَفْجَعُ : سب سے زیادہ تکلیف دہ چیز۔ فَجَعَ :۔ (ف) دردمند کرنا۔ مصیبت زدہ بنانا۔
قُبَیْلَ الْفَقْدِ :۔ مرجانے سے پہلے۔ مَفْقُوْدُ الْمِثَالِ :۔ بے مثل۔ جس کی مثال ناپید ہو۔

ترجمہ :۔ جن آدمیوں کو ہم نے دنیا میں پایا ہے اور جنہیں ہم نے گم کیا ہے ان سب میں زیادہ ستانے والی وہ ہستی ہے جو مرنے سے قبل بے مثل تھی (بے مثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا کوئی بدل نہیں ہے)

(۳۷) یُدَافِنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَ یَمْشِیْ اَوَاخِرُنَا عَلٰی هَامِ الْاَوَالِیْ

حل لغات :۔ یُدَافِنُ بَعْضُنَا بَعْضًا :۔ ہمارے بعض آدمی دوسروں کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ دَفَنَ دَفَّنَ تَدْفِیْنًا۔ دفن کرنا۔ اَوَاخِرُ :۔ بعد میں آنے والے۔ عَلٰی هَامِ الْاَوَالِیْ : پہلے لوگوں کی کھوپریاں۔ هَامٌ : کھوپریاں ج هَامَاتٌ۔

ترجمہ :۔ دنیا کا عجب حال ہے کہ ہم ایک دوسرے کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں اور ہمارے پچھلے لوگ پہلے مرے ہوتے لوگوں کے سروں پر چلتے ہیں اور کچھ عبرت نہیں پکڑتے۔

(۳۸) وَکَمْ عَیْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِیْ کَحِیْلٌ بِالْجَنَادِلِ وَ الرِّمَالِ

حل لغات :۔ مُقَبَّلَةٌ :۔ بوسہ دیا گیا۔ قَبَّلَ تَقْبِیْلًا : بوسہ دینا۔ چومنا۔ نَوَاحِیْ :۔ اطراف۔ واحد۔ نَاحِیَةٌ۔ کَحِیْلٌ :۔ سرمہ لگایا ہوا۔ کَحَلَ (ن) کَحْلًا : سرمہ لگانا صفت کَحْلٌ۔ جَنَادِلُ :۔ پتھر۔ بڑی چٹان۔ واحد۔ جَنْدَلٌ۔ رِمَالٌ ریت واحد رَمْلٌ۔

ترجمہ :۔ اور کتنی ہی آنکھیں ہیں جن کے اردگرد بوسہ دیا جاتا تھا اور اب انہیں پتھروں اور ریتوں کا سرمہ دیا گیا ہے۔

(۳۹) وَمُغْضٍ کَانَ لَا یُغْضِیْ لِخَطْبٍ وَبَالٍ کَانَ یُفْکِرُ فِی الْهُزَالِ

حل لغت :۔ مُغْضٍ : آنکھیں بند کرنے والا۔ اَغْضٰی ، اِغْضَاءً۔ آنکھیں بند کرنا۔ صفت غَاضٍ اَغْضٰی۔ اِغْضَاءً عَیْنَیْهِ۔ آنکھ بند کرنا۔ خَطْبٌ ، مصیبت ، تکلیف ج خُطُوْبٌ۔ وَبَالٍ۔ دِل۔ اصل عبارت یوں ہے۔ رُبَّ مُغْضٍ وَ رُبَّ بَالٍ۔ هُزَالٌ :۔ دُبلاپن۔ هَزَلَ (س)

هُزَالاً :۔ کمزور ہونا۔ لاغر ہونا۔ یَفْکَرُ :۔ فکر ہیں ڈالتا ہے۔

ترجمہ :۔ اور بہت سے آنکھیں بند کرنے والے ہیں جو کسی مصیبت کی وجہ سے دنیا میں اپنی آنکھیں بند نہیں کرتے تھے۔ اور بہت سے دل ہیں کہ ان کو ان کا دبلا پن فکر میں ڈالتا تھا۔ یعنی وہ تن پرور تھے (ایسے تمام عمدہ اور نامور لوگ زمین کے اندر پیوند ہوگئے)

(۴۰) أَسَيْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ

حل لغات :۔ اِسْتَنْجِدْ :۔ تو مدد حاصل کر۔ اِسْتَنْجَدَ :۔ دلیر ہونا۔ بہادر ہونا۔ جِبَالٌ پہاڑ واحد جَبَلٌ۔

ترجمہ :۔ اے سیف الدولہ! تو صبر سے مدد حاصل کر۔ اور پہاڑ بھی تیرے صبر کی مثل نہیں ہوسکتے۔

(۴۱) وَأَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّيْ وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ

حل لغات : أَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ :۔ تو لوگوں کو سکھاتا ہے۔ عَلَّمَ تَعْلِيمًا۔ سکھانا۔ تَعَزِّيْ صبر دلانا۔ عَزَّىٰ تَعْزِيَةً۔ تسلی دلانا۔ صبر دلانا۔ دلاسا دینا۔ خَوْضَ الْمَوْتِ :موت میں گھس جانا۔ خَاضَ (ن) خَوْضًا : پانی میں گھسنا۔ اَلْغَمَرَاتِ :۔ سختیوں میں گھس جانا۔ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ : سخت جنگ میں۔ سَاجَلَ مُسَاجَلَةً سِجَالاً : مقابلہ کرنا۔

ترجمہ :۔ تو لوگوں کو صبر کرنا سکھاتا تھا اور سخت جنگ میں موتوں میں گھس جانا سکھاتا تھا۔

(۴۲) وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتّٰى وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ

حل لغات :۔ حَالَاتُ الزَّمَانِ :۔ زمانے کے حالات۔ شَتّٰى :۔ بکھرے ہوئے۔ متفرق۔ واحد۔ شَتِيْتٌ :۔

ترجمہ :۔ اور زمانہ کے حالات تجھ پر مختلف رہے ہیں۔ لیکن تیرا حال ہمیشہ ایک ہی رہا ہے (تو ہمیشہ کوہ وقار رہا ہے)

(۴۳) فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جَمُوْمًا عَلَى عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ

حل لغات :۔ فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ :۔ تیرے سمندر مت خشک ہوں۔ غَاضَ يَغِيضُ غَيْضًا وَتَغَيُّضَ :۔ خشک ہونا۔ پانی کا نیچے اتر آنا۔ وثَمَنَ : قیمت گھٹنا۔ يَا جَمُوْمُ :۔ اے بکثرت پانی والے۔ جَمَّ (ن) جُمُوْمًا صفت جَمُوْمٌ۔ عَلَلٌ :۔ دوبارہ پانی پینا۔ عَلَّ يَعُلُّ۔ (ن) عَلًّا :۔ دوسری بار پانی پینا۔ غَرَائِبُ۔ واحد۔ غَرِيْبٌ :۔ بیگانے۔ مسافر۔ دِخَالٌ : اپنے۔ واحد۔ دَخِيْلٌ۔

ترجمہ :۔ اے بحر مواج! خدا کرے تیرے سمندر دوبارہ پینے میں بیگانوں اور یگانوں کے لئے کم نہ ہوں۔

(۴۴) رَاَیْتُکَ فِی الَّذِیْنَ اَرٰی مُلُوْکًا   کَاَنَّکَ مُسْتَقِیْمٌ فِیْ مُحَالٖ

حل لغات :۔ مُسْتَقِیْمٌ :۔ سیدھا ۔ اِسْتِقَامٌ اِسْتِقَامَۃً ۔ سیدھا ہونا ۔ مُحَالٌ : ٹیڑھا ۔ باطل ۔ غیر ممکن ۔ مَحَالَ (ن) حَوْلًا :۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا ۔

ترجمہ :۔ میں تجھ کو ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں ایسا دیکھتا ہوں کہ گویا تو کج شے میں مستقیم ہے یعنی تجھ کو اور بادشاہوں پر ایسی فضیلت ہے جیسے راست کو کج پر ۔

(۴۵) فَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْھُمْ   فَاِنَّ الْمِسْکَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالٖ

حل لغات :۔ فَاِنْ تَفُقْ :۔ اگر تو فوقیت لے گیا ہے ۔ فَاقَ (ن) فَوْقًا : بلند ہونا ۔ ہمسری پر بڑھ جانا ۔ اَنَامٌ وَاَنَامٌ : لوگ ۔ دنیا ۔ مخلوق ۔ نسل انسانی ۔ مِسْکٌ : مشک ، کستوری ۔ دَمُ الْغِزَالِ : ہرن کا خون ۔ غَزَالٌ : ہرن کا بچہ ۔ ہرن ج غِزْلَانٌ ۔

ترجمہ :۔ اگر تو تمام لوگوں سے فوقیت لے گیا ہے اور حالانکہ تو انہیں میں سے ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے ۔ کیونکہ بے شک کستوری بھی ہرن کے خون کا ایک حصہ ہوتی ہے جو ہرن کے تمام اعضاء اور خون سے افضل ہوتی ہے ۔

قصیدہ ۸
وَقَالَ اَیْضًا یَمْدَحُہٗ

① بَقَائِیْ شَاءَ لَیْسَ هُمُ ارْتِحَالاً　　وَحُسْنَ الصَّبْرِ زَمُّوْا لَا الْجِمَالاً

حل لغات :- بَقَائِیْ ، میری زندگی ۔ بَقِیَ (س) بَقَاءً وَ بَقْیًا (ض) بَقْیًا : ہمیشہ رہنا ۔ ثابت رہنا ۔ بَقَاءٌ زندگی ۔ شَاءَ ۔ چاہا ۔ شَاءَ یَشَاءُ ۔ چاہنا ۔ اِرْتِحَالاً : کوچ کرنا ۔ اِرْتَحَلَ ، یَرْتَحِلُ ۔ کوچ کرنا ۔ رَحَلَ (ف) ، رَحْلاً ، کوچ کرنا ، وطن چھوڑ دینا ۔ حُسْنُ الصَّبْرِ ۔ صبرِ جمیل ، موصوف کی اضافت ہے ـــــ زَمُّوْا : انہوں نے نکیل ڈالی ۔ زَمَّ (ن) زَمًّا الْجِمَالَ ۔ اونٹوں کو نکیل ڈالنا ۔ کسی چیز کو کس کر باندھنا جِمَالٌ ۔ اونٹ واحد جَمَلٌ ۔ جَمَالٌ ۔ حسن ۔ جُمَّالٌ ۔ بہت خوبصورت ۔ جَمُلَ (ک) جَمَالاً ۔ خوبصورت ہونا ۔ صفت جَمِیْلٌ ۔

ترجمہ :- (جب دوستوں نے کوچ کیا) پس انہوں نے کوچ نہیں کیا بلکہ میری زندگی نے کوچ کیا ۔ اور اُن لوگوں نے میرے حسن صبر کو نکیل ڈالی نہ کہ اونٹوں کو ۔ کیونکہ جب سے وہ دوست چلے گئے ہیں میرا صبر جاتا رہا ہے ۔

② تَوَلَّوْا بَغْتَةً فَکَأَنَّ بَیْنًا　　تَهَیَّبَنِیْ فَفَاجَأَنِیْ اغْتِیَالاً

حل لغات :- تَوَلَّوْا :- وہ چلے گئے ۔ تَوَلّٰی :- پیٹھ پھیرنا ۔ بَغْتَةً :- اچانک ۔ بَغَتَ (ف) بَغْتًا ۔ اچانک آنا ۔ تَهَیَّبَنِیْ :- مجھ کو ڈرایا ۔ تَهَیَّبَ ، تَهَیُّبًا ۔ ڈرنا ۔ ڈرانا ۔ هَابَ ۔ یَهَابُ ۔ هَیْبَةً : خوف کھانا ۔ ڈرنا ۔ فَفَاجَأَنِیْ :- اِغْتِیَالاً مجھے اچانک ہلاک کیا ۔ فَاجَأَ ۔ اچانک آنا ۔ اِغْتِیَالاً ، ہلاک کرنا ۔ دھوکہ سے ۔ اِغْتَالَ :- اچانک ہلاک کرنا ۔ غَالَ ۔ یَغُوْلُ ، ہلاک کرنا ۔

ترجمہ :- وہ دوست اچانک چلے گئے تو گویا جدائی نے مجھے ڈرایا اور مجھے اچانک ہلاک کر دیا اور غفلت نے مارا ۔

③ فَکَانَ مَسِیْرُ عِیْسِهِمْ ذَمِیْلاً　　وَسَیْرُ الدَّمْعِ اِثْرَهُمُ انْهِمَالاً

حل لغات :- مَسِیْرٌ :- رفتار ۔ سَارَ ۔ سَیْرًا و مَسِیْرًا : چلنا ۔ عِیْسٌ : بھورے رنگ کے اونٹ ۔ واحد :- اَعْیَسُ ۔ ذَمِیْلٌ ۔ متوسط ۔ ذَمَلَ ۔ (ض) ذَمِیْلاً ۔ اونٹ کا ہلکی چال چلنا ـــــ سَیْرُ الدَّمْعِ :- آنسوؤں کی رفتار ۔ اِنْهِمَالاً ۔ مسلسل موسلا دھار بہنا ۔ اِنْهَمَلَ عَیْنُهٗ ، آنسو بہانا (آنکھ کا مسلسل آنسو بہانا) ۔

ترجمہ :- گویا اُن اونٹوں کی رفتار درمیانہ قسم کی تھی ۔ لیکن ان کے پیچھے میرے آنسوؤں کی رفتار موسلا دھار تھی ۔

(۴) كَأَنَّ الْعِيسَ كَانَتْ فَوْقَ جَفْنِي مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

حل لغات :- جَفْنٌ : پلک ج أَجْفَانٌ - مُنَاخَاتٌ :- أَنَاخَ إِنَاخَةً : اونٹ کو بٹھانا - واحد مؤنث مُنَاخَةٌ - ثُرْنَ :- وہ اٹھے - ثَارَ - يَثُوْرُ - ثَوْرًا :- اٹھنا - بلند ہونا - جوش میں آنا - الغبارُ - الدُّخَانُ - بلند ہونا -

ترجمہ :- گویا سفید اونٹ میری پلکوں پر بیٹھے ہوئے تھے - پس جب وہ اٹھے تو میرے آنسو جاری ہوگئے -

(۵) وَحَجَّبَتِ النَّوَى الظَّبَيَاتِ عَنِّي فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعُ وَالْحِجَالَا

حل لغات :- حَجَّبَتِ النَّوَى :- دوری نے چھپایا - حَجَّبَتْ :- اس نے چھپایا - حَجَّبَ - تَحْجِيبًا :- چھپانا - نَوَى :- جدائی - فراق - ظَبَيَاتٌ : ہرنیاں - ظَبْيَةٌ - ہرنی - سَاعَدَتْ :- مدد کی - سَاعَدَ مُسَاعَدَةً :- مدد کرنا - بَرَاقِعُ :- نقاب - واحد بُرْقُعٌ - حِجَالٌ واحد حَجَلٌ : ڈولی پردہ -

ترجمہ :- جدائی نے ہرنیوں کو مجھ سے پوشیدہ کر دیا - پس اس جدائی نے نقابوں اور پردوں کی مدد کی -

(وہ پہلے پردوں میں چھپے رہتے تھے - اب دوری نے ان کو مزید چھپا دیا)

(۶) لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ وَلٰكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

حل لغات :- لَبِسْنَ الْوَشْيَ : انہوں نے منقش کپڑے پہنے ہوئے تھے - وَشْيٌ - کپڑے کے نقش و نگار - مُتَجَمِّلَاتٌ : حسین بننے کے لئے - تَجَمَّلَ :- خوبصورت ہونا - مُتَجَمِّلَةٌ :- (دفا) مؤنث - خوبصورت بننے والی عورت - كَيْ يَصُنَّ :- تاکہ وہ اپنی حفاظت کر سکیں - صَانَ يَصُوْنُ صِيَانَةً : حفاظت کرنا - جَمَالٌ :- خوبصورتی -

ترجمہ :- انہوں نے منقش چادریں اپنے حسن و جمال کے لئے پہنیں - لیکن اس لئے پہنیں تاکہ وہ ان چادروں سے اپنے حسن و جمال کو چھپا سکیں -

(۷) وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ وَلٰكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعْرِ الضَّلَالَا

حل لغات :- ضَفَّرْنَ :- ان عورتوں نے بال گوندھے - ضَفَّرَ - تَضْفِيْرًا :- بال گوندھنا - غَدَائِرُ - واحد غَدِيْرَةٌ :- چوٹی کے بال - خِفْنَ : وہ ڈر گئیں - خَافَ يَخَافُ ڈرنا - شَعْرٌ - بال - ج أَشْعَارٌ و شِعَارٌ - ضَلَالٌ :- گم ہونا - ضَلَّ (ض) ضَلَالًا :- گم ہونا - گمراہ ہونا صفت ضَالٌّ -

ترجمہ :- انہوں نے اپنے سر کے بالوں کو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندا بلکہ وہ ڈر گئیں کہ کہیں وہ اپنے لمبے بالوں میں گم نہ ہو جائیں -

(۸) بِجِسْمِیْ مَنْ بَرَتْہُ فَلَوْ اَصَارَتْ   وِشَاحِیْ ثُقْبَ لُؤْلُؤَۃٍ لَجَالَا

حل لغات :۔ بِجِسْمِیْ :۔ میرا جسم قربان ہو جائے۔ مَنْ بَرَتْ :۔ جس کو لاغر کر دیا۔ بَرٰی :۔ (ض) بَرْیًا :۔ لاغر کرنا۔ تیر یا قلم کو تراشنا۔ فَلَوْ اَصَارَتْ :۔ اگر وہ بنا دے۔ اَصَارَ، یُصِیْرُ۔ بنانا۔ وِشَاحِیْ : میرا ہار۔ وِشَاحٌ :۔ تلوار۔ کمان۔ وُشَاحٌ : جڑاؤ پیٹی۔ ثُقْبَ لُؤْلُؤَۃٍ۔ موتی کے سوراخ کو۔ ثُقْبٌ : سوراخ۔ لَجَالَ :۔ البتہ وہ حرکت کرتا رہے گا۔ جَالَ (ن) جَوْلَانًا۔ گردش کرنا۔ گھومنا۔

ترجمہ :۔ میرا جسم اس محبوبہ پر قربان ہو جائے کہ جس نے مجھے اتنا لاغر اور کمزور بنا دیا ہے کہ اگر وہ موتی کے سوراخ کو میرا ہار بنا دے تو وہ سوراخ مجھ پر ڈھیلا رہے اور میرا جسم اس میں حرکت کرتا رہے۔

(۹) وَلَوْلَا اَنَّنِیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ   لَکُنْتُ اَظُنُّنِیْ مِنِّیْ خَیَالًا

حل لغات :۔ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ :۔ حالت بیداری میں۔ نَوْمٌ : سونا۔ لَکُنْتُ اَظُنُّنِیْ : میں اپنے آپ کو سمجھتا۔ ظَنَّ۔ یَظُنُّ۔ ظَنًّا۔ گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ یقین کرنا۔

ترجمہ :۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپ کو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

(۱۰) بَدَتْ قَمَرًا وَمَالَتْ خُوْطَ بَانٍ   وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَرَنَتْ غَزَالًا

حل لغات :۔ بَدَتْ قَمَرًا : چاند ظاہر ہوا۔ بَدَأَ (ن) بَدَاءً۔ ظاہر ہونا۔ صفت بَادٍ ج بَادُوْنَ مَالَتْ :۔ وہ جھکی۔ مَالَ۔ یَمِیْلُ۔ مَیْلَانًا جھکنا۔ خُوْطَ بَانٍ :۔ بان کی ٹہنی۔ خوط۔ ٹہنی۔ نرم ٹہنی۔ ج۔ خِیْطَانٌ۔ فَاحَتْ :۔ اس نے پھیلائی۔ فَاحَ، یَفُوْحُ :۔ خوشبو پھیلانا۔ اَلذَّھْرُ۔ پھول کا مہکنا۔ عنبرًا۔ عنبر کی خوشبو۔ رَنَتْ :۔ اس نے ٹکٹکی باندھ کر دیکھا۔ رَنَا (ن) رَنُوًّا اِلَیْہِ : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ غَزَالٌ۔ ہرن۔ ہرن کا بچہ۔ ج۔ غِزْلَانٌ۔

ترجمہ :۔ محبوبہ چاند کی طرح ظاہر ہوئی اور بان کی نرم و نازک شاخ کی طرح جھکی اور اس نے ہر سو خوشبو پھیلائی۔ اور اس نے ہرنی کی مانند ٹکٹکی باندھ کر دیکھا۔

(۱۱) کَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ   فَسَاعَۃَ ھَجْرِھَا یَجِدُ الْوِصَالَا

حل لغات :۔ حُزْنٌ :۔ غم۔ حَزِنَ (س) حَزَنًا لہ وعلیہ :۔ رنجیدہ ہونا۔ غمگین ہونا۔ صفت حَزِیْنٌ مَشْغُوْفٌ :۔ فریفتہ۔ شَغِفَ (س) شَغْفًا :۔ کسی کی محبت میں فریفتہ ہونا۔ فَسَاعَۃَ ھَجْرِھَا : پس محبوبہ کی جدائی کی گھڑی۔ سَاعَۃٌ۔ لمحہ، گھڑی۔ یَجِدُ :۔ وہ پاتا ہے۔ وَجَدَ، یَجِدُ، وِجْدَانًا۔

پانا۔ کھوئی ہوئی چیز حاصل کرنا ــــــ عَلَيْهِ : ناراض ہونا۔

ترجمہ:۔ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے۔ پس محبوب کی جدائی کی گھڑی میں اس غم کو میرے دل سے وصال ہوتا ہے۔

(۱۲) كَذَا الدُّنْيَا عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِيْ صُرُوْفٌ لَمْ يُدِمْنَ عَلَيْهِ حَالًا

حل لغات:۔ كَذَا الدُّنْيَا عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِيْ :۔ دُنیا میں مجھ سے پہلوں پہ یہی حال رہا ہے۔ صُرُوْفٌ : حوادثاتِ زمانہ۔ واحد۔ صَرْفٌ۔ لَمْ يُدِمْنَ : وہ ہمیشہ نہیں رہے۔ أَدَامَ إِدَامَةً :۔ ہمیشہ رکھنا۔ مداومت کرنا۔

ترجمہ:۔ دنیا کا مجھ سے پہلے لوگوں پر یہی حال رہا ہے۔ وہ حوادثات ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

(۱۳) أَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِيْ فِيْ سُرُوْرٍ تَيَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهُ انْتِقَالًا

حل لغات: أَشَدُّ الْغَمِّ : بڑا غم۔ أَشَدَّ اسم تفضیل۔ سُرُوْرٌ۔ خوشی۔ سَرَّ (ن) سُرُوْرًا و مَسَرَّةً خوش کرنا۔ تَيَقَّنَ۔ یقین ہو جائے۔ تَيَقَّنَ و أَيْقَنَ و يَقِنَ يَيْقَنُ يَقْنًا : جاننا۔ یقین کرنا۔ صفت۔ يَقِيْنٌ۔ اِنْتِقَال :۔ چلا جانا۔ گزر جانا۔ بدلنا۔ اِنْتَقَلَ، اِنْتِقَالًا :۔ چلا جانا گزر جانا۔ بدل جانا۔

ترجمہ:۔ میرے نزدیک بڑا غم اُس خوشی میں ہے کہ جب صاحبِ سرور کو اس کے چلے جانے کا یقین ہو۔ کیونکہ ہر وقت اُس کے زوال کا خوف رہتا ہے۔

(۱۴) أَلِفْتُ تَرَحُّلِيْ وَجَعَلْتُ أَرْضِيْ قُتُوْدِيْ وَالْغُرَيْرِيَّ الْجُلَالَا

حل لغات:۔ أَلِفْتُ تَرَحُّلِيْ :۔ میں اپنے کوچ سے مانوس ہو گیا ہوں۔ أَلِفَ (س) أَلْفًا ، مانوس ہونا۔ محبت کرنا۔ صفت إِلْفٌ ج آلَافٌ۔ تَرَحَّلَ مصدر تَرَحُّلًا، کوچ کرنا۔ قُتُوْدِيْ :۔ اپنا پالان۔ کجاوا کی لکڑی۔ قُتُوْدٌ واحد قَتَدٌ ہے۔ غُرَيْرِيٌّ :۔ نر اونٹ۔ سانڈ۔ جُلَالٌ :۔ عظیم الجثہ جَلِيْلٌ ج جِلَالٌ و جُلَّالٌ۔

ترجمہ:۔ میں اپنے کوچ سے مالوف ہو گیا ہوں (مجھے اپنے کوچ سے محبت ہو گئی ہے) اور میں نے اپنی زمین (قیامگاہ) اپنے پالان اور عظیم نر اونٹ کو بنا لیا ہے۔

(۱۵) فَمَا حَاوَلْتُ فِيْ أَرْضٍ مُقَامًا وَلَا أَزْمَعْتُ عَنْ أَرْضٍ زَوَالًا

حل لغات:۔ فَمَا حَاوَلْتُ :۔ پس میں نے ارادہ نہیں کیا۔ حَاوَلَ۔ مُحَاوَلَةً۔ ارادہ کرنا۔ مُقَامٌ۔ قیام۔ قَامَ (ن) قِيَامًا۔ کھڑا ہونا۔ مُقَامٌ: قیام کی جگہ۔ اسم ظرف مکان۔ وَلَا أَزْمَعْتُ :۔ اور میں نے ارادہ نہیں کیا۔ أَزْمَعَ۔ پختہ ارادہ کرنا۔ مصدر إِزْمَاعًا۔ زَوَالٌ :۔ چھوڑنا۔ زَالَ۔

يَزُوْلُ زَوَالًا۔ زائل ہونا۔ جاتا رہنا۔

ترجمہ:۔ پس میں کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کرتا۔ اور نہ ہی کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کرتا ہوں۔

(۱۶) عَلٰی قَلَقٍ كَاَنَّ الرِّيْحَ تَحْتِیْ اُوَجِّهُهَا جَنُوْبًا اَوْ شِمَالًا

حل لغات:۔ عَلٰی قَلَقٍ:۔ بحالت اضطراب۔ پریشانی کی حالت میں۔ قَلِقَ (س) قَلَقًا۔ پریشان ہونا۔ صفت قَلِقٌ۔ اُوَجِّهُ:۔ میں متوجہ کرتا ہوں۔ وَجَّهَ۔ تَوْجِيْهًا۔ متوجہ کرنا۔

ترجمہ:۔ میں اونٹ کو بحالتِ اضطراب ہنکاتا ہوں۔ اور تیز روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں اور کبھی میں اس اونٹ کو شمال کبھی جنوب متوجہ کرتا ہوں۔

(۱۷) اِلٰی بَدْرِ بْنِ عَمَّارِ الَّذِیْ لَمْ يَكُنْ فِیْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

حل لغات: غُرَّةٌ: ابتدا۔ غُرَّةِ الشَّهْرِ:۔ مہینہ کے شروع میں۔

ترجمہ:۔ اور میں بدر بن عمار کی طرف متواتر سفر کرتا ہوں جو کبھی بھی مہینہ کے آغاز میں ہلال نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ہمیشہ کامل چاند (ماہ) رہا ہے۔

(۱۸) وَلَمْ يَعْظُمْ لِنَقْصٍ كَانَ فِيْهِ وَلَمْ يَزَلِ الْاَمِيْرَ وَلَنْ يَزَالَا

حل لغات:۔ وَلَمْ يَعْظُمْ لِنَقْصٍ:۔ وہ کسی نقص اور خامی کے بعد بڑا نہیں ہوا۔ عَظُمَ (ک) عَظَامَةً بڑا ہونا۔ ج۔ عُظَمَاءُ۔ صفت عَظِيْمٌ۔ وَلَمْ يَزَلِ الْاَمِيْرَ:۔ وہ ہمیشہ سے امیر رہا ہے۔ لَنْ يَّزَالَ:۔ وہ ہمیشہ امیر رہے گا۔

ترجمہ:۔ وہ ممدوح کسی کمی کے باعث (کامل) نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ہمیشہ سے کامل پیدا ہوا ہے اور ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہے گا۔

(۱۹) بِلَا مِثْلٍ وَاِنْ اَبْصَرْتَ فِيْهِ لِكُلِّ مُغَيَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا

حل لغات:۔ بِلَا مِثْلٍ:۔ وہ بے مثل رہے گا۔ اصل عبارت یوں ہے:۔ لَنْ يَّزَالَ بِلَا مِثْلٍ۔ لِكُلِّ مُغَيَّبٍ حَسَنٍ:۔ ہر غیب و عمدہ شے۔

ترجمہ:۔ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا۔ اگرچہ تو اس میں ہر غیب چیز کی عمدہ مثال دیکھے گا۔ مثلاً وہ سخاوت میں دریا ہے اور شجاعت میں شیر ہے۔

(۲۰) حُسَامٌ لِابْنِ رَائِقٍ الْمُرَجّٰی حُسَامِ الْمُتَّقِیْ اَيَّامَ صَالَا

حل لغات: اَلْمُرَجّٰی:۔ جس سے امید کی جائے (یعنی امیدگاہ خلائق) رَجّٰی تَرْجِيَةً۔ امید کرنا۔ رَجَا يَرْجُوْا رَجَاءً امید کرنا۔ اَيَّامَ صَالَ:۔ جن دنوں اس نے حملہ کیا۔ صَالَ (ن) صَوْلًا۔

حملہ کرنا۔ اَیَّامٌ :۔ دن۔ واحد یَوْمٌ۔

ترجمہ :۔ ممدوح ابن رائق کی تلوار ہے جو امید گاہِ خلائق ہے (جس کی امید کی جاتی ہے) اور ابن رائق سے امیر المومنین متقی کی تلوار ہے جب کہ اس نے اسے اپنے ساتھ لے کر بنی بہزید پر حملہ کیا۔

(۲۱) سِنَانٌ فِیْ قَنَاۃِ بَنِیْ مَعَدٍّ بَنِیْ اَسَدٍ اِذَا دَعَوْا النِّزَالَا

حل لغات :۔ سِنَانٌ فِیْ قَنَاۃٍ :۔ وہ نیزے کی بھال کے بمنزلہ ہے۔ اِذَا دَعَوْا النِّزَالَا :۔ جب وہ جنگ کے لئے بلائیں۔ نِزَالٌ :۔ جنگ کرنا۔ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

ترجمہ :۔ ممدوح بنی معد میں (عرب میں) نیزے کے بھالے کی مانند ہے (اس کے بعد بطور بدلِ اشتمال کہتا ہے کہ وہ نیزے کی بھال بنی اسد ہے جو معد کی اولاد میں سے ہے) جب وہ لڑائی کے لئے پکاریں۔ (ممدوح بنی اسد اور بنی معد کی تقویت اور حمایت کا سبب ہے)

(۲۲) اَعَزُّ مُغَالِبٍ کَفًّا وَّ سَیْفًا وَمَقْدِرَۃً وَمَحْمِیَۃً وَ آلَا

حل لغات :۔ اَعَزُّ مُغَالِبٍ :۔ وہ غالب شخص پر غالب ہے۔ اَعَزُّ اسم تفضیل۔ بہت عزت والا۔ غالب، مُغَالِبٌ : غلبہ پانے والا۔ مُغَالِبٌ۔ اسم فاعل۔ غَالَبَ۔ مُغَالَبَۃً۔ غالب ہونا۔ کَفٌّ وَسَیْفٌ۔ ہاتھ اور تلوار (کے لحاظ سے) ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت اور تلوار بلحاظ شجاعت ہے۔ مَقْدُرَۃٌ : طاقت قدرت۔ مَقْدَرَۃٌ، مَقْدِرَۃٌ مَقْدُرَۃٌ۔ مَحْمِیَۃٌ۔ حمایت۔ حَمِیَ (س) مَحْمِیَۃً۔ حمایت کرنا۔ کوئی چیز لوگوں سے بچانا۔ آلٌ۔ اہل و عیال۔ اولاد کنبہ (کنبہ)

ترجمہ :۔ ممدوح ہتھیلی، تلوار، طاقت، حمایت اور اولاد و آل کے لحاظ سے ہر غالب شخص سے زیادہ غالب اور عزت والا ہے۔

(۲۳) وَاَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَّ قَوْمًا وَاَکْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَّ خَالَا

حل لغات :۔ اَشْرَفُ فَاخِرٍ :۔ سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے۔ شَرُفَ (ک) شَرَافَۃً۔ بلند رتبے والا ہونا۔ اَکْرَمُ مُنْتَمٍ :۔ حسب و نسب کے لحاظ سے سب سے زیادہ کریم ہے (اصل النسب ہے) عَمٌّ وَخَالٌ :۔ چچا اور ماموں۔

ترجمہ :۔ اور وہ ممدوح اپنی ذات اور قوم کے لحاظ سے سب فخر کرنے والوں میں سب سے زیادہ شریف ہے اور چچا اور ماموں کے لحاظ سے نجیب الطرفین ہے۔

(۲۴) یَکُوْنُ اَحَقُّ اِثْنَاءٍ عَلَیْہِ عَلَی الدُّنْیَا وَ اَھْلِیْھَا مُحَالَا

حل لغات :۔ اَحَقُّ ثَنَاءٍ :۔ سچی تعریف۔ وہ تعریف جس کے ممدوح لائق ہے۔ مُحَالٌ : مشکل ہے۔ غیر ممکن۔ باطل۔ عَلَی الدُّنْیَا وَاَھْلِیْھَا :۔ دنیا و اہل دنیا۔

ترجمہ:۔ وہ تعریف جو دنیا اور دنیا والوں کے لئے محال ہوتی ہے وہ ممدوح کے حق میں سچی ثنا خوانی ہے۔

(۲۵) وَيَبْقَىٰ ضِعْفُ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِ إِذَا لَمْ يَتْرُكْ أَحَدٌ مَقَالَا

حل لغات:۔ يَبْقَىٰ ضِعْفُ:۔ نصف تعریف باقی رہ جاتی ہے۔ بَقِيَ (س) بَقَاءً:۔ باقی رہنا۔ ہمیشہ رہنا۔ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِ:۔ جو کچھ کہا گیا ہے (جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں) قَالَ (ن) قَوْلًا کہنا۔ قِيلَ:۔ کہا گیا ہے۔ مَقَالٌ:۔ گفتگو۔ بات۔ قَالَ (ن) قَوْلًا۔ مَقَالًا و مَقَالَةً۔ بولنا۔ کہنا۔ عَنْهُ: روایت کرنا۔

ترجمہ:۔ جب کوئی مدّاح ممدوح کے تمام اوصاف بیان کردے اور فضائل کی کوئی بات نہ چھوڑے تو جو اوصاف ممدوح کے بیان کئے گئے ہیں اس کے دوچند اوصاف باقی رہ جائیں گے۔

(۲۶) فَيَا ابْنَ الطَّاعِنِينَ بِكُلِّ لَدْنٍ مَوَاضِعَ يَشْتَكِي الْبَطَلُ السُّعَالَا

حل لغات:۔ طَاعِنُونَ:۔ نیزے مارنے والے۔ طَعَنَ (ف) طَعْنًا: نیزہ مارنا۔ صفت۔ طَاعِنٌ ج طَاعِنُونَ۔ لَدْنٌ:۔ لچک دار۔ لَدُنَ (ک) لَدَانَةً: نرم ہونا۔ صفت۔ لَدْنٌ۔ مَوَاضِعُ: جگہ۔ واحد مَوْضِعٌ۔ وَضَعَ۔ يَضَعُ۔ رکھنا۔ مَوْضِعٌ: رکھنے کی جگہ۔ يَشْتَكِي: شکایت کرتا ہے۔ شَكَى يَشْكُو شِكَايَةً شکایت کرنا۔ صفت شَاكٍ۔ بَطَلٌ۔ نوجوان ج أَبْطَالٌ۔
سُعَالٌ:۔ کھانسی۔ سَعَلَ (ن) سُعَالًا:۔ کھانسی ہونا۔

ترجمہ:۔ اے نیزہ بازوں کے بیٹے! جو نیزہ باز لچکدار نیزوں کے ذریعے ان جگہوں پر نیزہ مارتے ہیں جہاں نوجوان کھانسی کی شکایت کرتا ہے (وہ سینوں میں نیزہ لگاتے ہیں)

(۲۷) فَيَا ابْنَ الضَّارِبِينَ بِكُلِّ عَضْبٍ مِنَ الْعَرَبِ الْأَسَافِلَ وَالْقِلَالَا

حل لغات:۔ عَضْبٌ:۔ قاطع۔ عَضَبَ (ض) عَضْبًا:۔ قطع کرنا۔ صفت۔ عَضْبٌ: تیز تلوار، قاطع تلوار۔ أَسَافِلُ: گھٹیا لوگ۔ واحد۔ أَسْفَلُ۔ قِلَالٌ: بڑھیا لوگ واحد قُلَّةٌ: سب سے اوپر کا حصّہ۔

ترجمہ:۔ اے بہادروں کے فرزند! (شمشیر زنوں) جو اپنی قاطع تلوار کے ذریعے عربوں کے چھوٹے اور بڑے آدمیوں کو کاٹ دیتے ہیں اور یہ معنیٰ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ عربوں کے سروں اور چوٹیوں کو چیر دیتے ہیں۔

(۲۸) أَرَى الْمُتَشَاعِرِينَ غَرُوا بِذَمِّي وَمَنْ ذَا يَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا

حل لغات:۔ مُتَشَاعِرُونَ:۔ بتکلف شاعر۔ واحد مُتَشَاعِرٌ۔ تَشَاعَرَ بتکلف شاعر بنا۔ غَرُوا بِذَمِّي:۔ جو میری مذمت کے حریص ہوگئے ہیں۔ غَرِيَ۔ يَغْرَىٰ۔ غَرًا: چمٹنا، لازم ہونا۔ اَلدَّاءُ الْعُضَالُ لا علاج مرض۔ عَضَلَ (ن) عَضْلًا: تنگی کرنا، منع کرنا۔ عُضَالٌ: سخت۔ دَاءٌ عُضَالٌ: عاجز کردینے والا مرض۔

ترجمہ :- دونوں نداؤں کا جواب یہ ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ بناوٹی شعراء میری مذمت کے درپے ہوگئے ہیں۔
اور کون شخص ہے جو درد لا علاج کی دوا کرتا ہے (میں اس کے حق میں لا علاج مرض ہوں)

(۲۹) وَمَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِيضٍ يَجِدْ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

حل لغات :- مُرٌّ - کڑوا - مَرَّ (ن) مَرَارَةً : کڑوا ہونا - تلخ ہونا - مصدر مُرُورًا :- گزرنا - جانا -
اَلْمَاءُ الزُّلَالُ : شیریں پانی - (میٹھا پانی)

ترجمہ :- جو مریض کڑوے منہ والا ہوتا ہے وہ آب شیریں کو بھی کڑوا پاتا ہے (جو لوگ مجھے بُرا کہتے ہیں۔
وہ خود بُرے ہیں) مجھ میں کوئی عیب نہیں ہے۔

(۳۰) وَقَالُوا هَلْ يُبَلِّغُكَ الثُّرَيَّا فَقُلْتُ نَعَمْ اِذَا شِئْتُ اسْتِفَالَا

حل لغات :- هَلْ يُبَلِّغُكَ : کیا وہ مجھے پہنچائیں گے - بَلَّغَ : پہنچانا - ثُرَيَّا : چھ مشہور ستارے -
اِسْتِفَالًا : تنزل ، اِسْتَفَلَ :- نیچے اترنا - سَفَلَ (ن) (س) (ک) سُفُولًا : نیچا ہونا - پست ہونا۔

ترجمہ :- حاسد لوگ مجھے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تمہیں ثریا تک پہنچا دے گا - میں نے کہا - جی ہاں ! جب میں اپنا
تنزل چاہوں گا - کیونکہ اب تو میں اس کی خدمت کے سبب ثریا سے بھی بلند ہوں۔

(۳۱) هُوَ الْمُفْنِي الْمَذَاكِي وَالْاَعَادِي وَبِيضَ الْهِنْدِ وَالسُّمْرَ الطِّوَالَا

حل لغات :- مُفْنِي :- ہلاک کرنے والا - اَفْنَى - اِفْنَاءٌ :- ہلاک کرنا - معدوم کرنا - اَلْمَذَاكِي :- جوان سال
گھوڑے - واحد - مُذَكٍّ - اَعَادِي : دشمن واحد عَدُوٌّ - بِيضُ الْهِنْدِ : ہند کی تلواریں - واحد اَبْيَضُ -
اَلسُّمْرُ الطِّوَالُ :- گندم گوں لمبے نیزے - اَسْمَرُ ج سُمْرٌ - گندم گوں - طِوَالٌ : لمبے - واحد طَوِيلٌ -

ترجمہ :- ممدوح جواں سال گھوڑوں، دشمنوں، ہندی تلواروں اور گندم گوں لمبے نیزوں کو فنا کرنے والے ہیں۔

(۳۲) وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا عَلَى حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

حل لغات :- قَائِدٌ :- چلانے والا - قَادَ ، يَقُودُ ، قِيَادَةً :- آگے آگے چلنا - (کسی کو پکڑ کر)
مُسَوَّمَةٌ :- نشان زدہ - سَوَّمَ :- نشان لگانا - خِفَافٌ :- سبک رو (تیز چلنے والے) اُتری
چال - واحد - خَفِيفٌ - حَيٌّ :- قبیلہ - قوم - ج اَحْيَاءٌ - تُصَبِّحُ - صَبَّحَ - صبح کے وقت آنا -
ثِقَالٌ :- بوجھل بھاری ، واحد ثَقِيلٌ - ثَقُلَ (ک) ثِقَالَةً :- بوجھل ہونا - بھاری ہونا ، بہادر ہونا۔

ترجمہ :- ممدوح نشان زدہ اور تیز رو گھوڑوں کو ایک قوم کے پاس روانہ کرتا ہے - اس حال میں کہ وہ گھوڑے
اُس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اور ان کو پیس ڈالتے ہیں۔

(۳۳) جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ كَاَنَّ عَلَى عَوَامِلِهَا ذُبَالَا

حل لغات :۔ جَوَائِلُ :۔ وہ حرکت دینے والے ہیں۔ جَالَ یَجُوْلُ جَوْلَانًا :۔ چکر لگانا۔ گھومنا۔ صفت جَائِلٌ ۔ جَوَائِلُ واحد جَائِلٌ۔ قُنِیٌّ : نیزے۔ واحد قَنَاۃٌ۔ مُثَقَّفَۃٌ :۔ سیدھے۔ ثَقَّفَ : نیزے کو سیدھا کرنا۔ عَوَامِلُ واحد عَامِلَۃٌ : پھل۔ نیزے کے پھل کے قریب کا حصہ۔ ذُبَالٌ :۔ بتیاں۔ واحد۔ ذُبَالَۃٌ ۔ بتی۔

ترجمہ :۔ (ممدوح ان گھوڑوں کو روانہ کرتا ہے) اور وہ سیدھے نیزوں کو اس حال میں حرکت دیتے ہیں کہ گویا ان نیزوں کی بھالوں پر چراغ کی بتیاں روشن ہیں۔

(۳۴) وَاِذَا وَطِئَتْ بِاَیْدِیْهَا صُخُوْرًا یَفِئْنَ لِوَطْیءِ اَرْجُلِهَا رِمَالَا

حل لغات :۔ اِذَا وَطِئَتْ :۔ جب وہ روندتے ہیں۔ وَطِیَٔ یَطَأُ (س) پاؤں کے نیچے روندنا صُخُوْرٌ صُخُوْرٌ :۔ واحد صَخْرٌ :۔ چٹان۔ یَفِئْنَ : لوٹتی ہیں۔ وَفٰی یَفِیْ وَفَاءٌ : پورا کرنا۔ لوٹنا۔ رِمَالٌ ۔ ریت ۔ واحد رَمْلٌ ۔

ترجمہ :۔ جب وہ گھوڑے اپنے پاؤں سے پتھروں کو روندتے ہیں تو وہ چٹانیں ان گھوڑوں کے روندنے کی وجہ سے ریت بن جاتی ہیں۔

(۳۵) جَوَابُ مُسَائِلِیْ اَلَهٗ نَظِیْرٌ وَلَا لَكَ فِیْ سُؤَالِكَ لَا اَلَا لَا

حل لغات :۔ مُسَائِلٌ :۔ سوال کرنے والا۔ سَائَلَ مُسَائَلَۃً۔ سوال کرنا۔

ترجمہ :۔ میرے سائل کا جواب کہ کیا ممدوح کی کوئی نظیر ہے؟ (نہیں اس کی کوئی نظیر نہیں ہے) اور اے سائل! حماقت کے لحاظ سے تیرے سوال کی بھی کوئی نظیر نہیں ہے (کیونکہ تو ایک واضح اور بدیہی بات کا سوال کرتا ہے)

(۳۶) لَقَدْ اَمِنَتْ بِكَ الْاِعْدَامَ نَفْسٌ تَعُدُّ رَجَاءَهَا اِیَّاكَ مَالَا

حل لغات :۔ اَمِنَتْ :۔ بے خوف ہوگئی۔ اَمِنَ (س) اَمْنًا ، بے خوف ہونا۔ اِعْدَامٌ مصدر افلاس۔ غربت۔

ترجمہ :۔ وہ جان غربت اور افلاس سے بے خوف ہوگئی ہے جس نے تیری امیداری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا۔ کیونکہ تو جس سے وعدہ کرتا ہے ہر صورت میں پورا کرتا ہے۔

(۳۷) وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوْبٌ مِنْكَ حَتّٰی غَدَتْ اَوْجَالُهَا فِیْهَا وِجَالَا

حل لغات :۔ وَجِلَتْ :۔ ڈر گئے ہیں۔ وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلًا۔ ڈرنا۔ حَتّٰی غَدَتْ :۔ یہاں تک کہ ہوگئے ہیں۔ بمعنی صار (ہو جانا) اَوْجَالُهَا :۔ ان کے ڈر۔ اَوْجَالٌ واحد وَجَلٌ۔ ڈر۔ خوف۔

ترجمہ :۔ دشمنوں کے دل تجھ سے بہت ڈرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے دلوں کے اندر ڈر بھی ڈرتے رہتے ہیں (یہ انتہائی مبالغہ ہے)۔

(۳۸) سُرُوْرُكَ اَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا　　تُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالَا

حل لغات:- اَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا:- کہ تُو تمام لوگوں کو خوش کرے۔ دَلَالٌ:- نخرے۔ دَلَّ (س) دَلَلًا:- نازو نخرہ کرنا۔ دَلَّ (ن) دَلَالَةً۔ اِلَيْهِ وَعَلَيْهِ۔ رہنمائی کرنا۔

ترجمہ:- تیری خوشی اور سرور اس بات میں ہے کہ تُو تمام لوگوں کو خوش کرے۔ سو یہ امر لوگوں کو تجھ پر ناز کرنا سکھاتا ہے (جو شخص خوش نہیں ہے تو تُو اس کے راضی کرنے میں کوشش کرتا ہے اور جیسے بھی ہو سکے اُس کو راضی کرتا ہے)

(۳۹) اِذَا سَأَلُوْا شَكَرْتَهُمْ عَلَيْهِ　　وَاِنْ سَكَتُوْا سَأَلْتَهُمُ السُّؤَالَا

حل لغات:- وَاِنْ سَكَتُوْا:- اگر وہ خاموش ہو جائیں۔ سَكَتَ:- (ن) سَكْتًا. سُكُوْتًا:- خاموش ہونا۔

ترجمہ:- جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تُو ان کا شکریہ ادا کرتا ہے اور جب وہ لوگ سوال کرنے سے چپ ہو جائیں تو تُو انہیں سوال کرنے کی التجا کرتا ہے (جب لوگ تجھ سے نہ مانگیں تو تُو لوگوں کو کہتا ہے کہ مجھ سے مانگو میں تمہیں خوب دوں گا"

(۴۰) وَاَسْعَدُ مَنْ رَأَيْنَا مُسْتَمِيْحٌ　　يُنِيْلُ الْمُسْتَمَاحَ بِاَنْ يُنَالَا

حل لغات:- اَسْعَدُ:- زیادہ سعادت مند۔ سَعِدَ (س) سَعَادَةً:- نیک بخت ہونا۔ مُسْتَمِيْحٌ:- سوال کرنے والا۔ مانگنے والا۔ سَمَحَ (ف) سَمَاحًا:- بخشش کرنا۔ اِسْتَمَحَ:- بخشش چاہنا۔ اَسْتَمَاحَ۔ اِسْتِمَاحَةً:- مانگنا۔ سوال کرنا۔ مَاحَ يَمِيْحُ:- پانی سے چلو بھرنا۔ يُنِيْلُ:- وہ دیتا ہے۔ اَنَالَ. يُنِيْلُ اِنَالَةً۔ مُسْتَمَاحٌ:- (اسم مفعول) جس سے مانگا جائے۔

ترجمہ:- اور جن لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے ان میں سب سے زیادہ سعادت مند وہ سائل ہے کہ جب وہ بخشش دیا جائے تو گویا وہ اپنے مُعطی کو عطیہ دیتا ہے (مُعطی جب کسی کو عطا کرتا ہے اور وہ عطیہ سائل قبول کرے تو معطی یہ سمجھتا ہے کہ گویا سائل نے مجھ کو عطا دی ہے) (سائل کا عطیہ قبول کرنا معطی کے حق میں ایک قسم کا احسان ہے)

(۴۱) يُفَارِقُ سَهْمُكَ الرَّجُلَ الْمُلَاقِيْ　　فِرَاقَ الْقَوْسِ مَا لَاقِى الرِّجَالَا

حل لغات:- يُفَارِقُ:- وہ علیحدہ ہوتا ہے۔ فَارَقَ مُفَارَقَةً:- جدا ہونا۔ سَهْمٌ:- تیر ج سِهَامٌ۔ مُلَاقِيْ:- جس سے ملا جائے۔ لَاقٰى مُلَاقَاةً۔ ملنا۔ فِرَاقَ الْقَوْسِ:- تیر سے جدا ہونا۔ قوس سے جدا ہونا

ترجمہ:- تیرا تیر لگنے والے شخص کے جسم سے اتنی تیزی سے نکلتا ہے جتنی تیزی سے کمان سے نکلا تھا۔ (تیر کا زور بھی گھٹتا نہیں ہے) جب تک اُس کو مرد ملتے ہیں یکے بعد دیگرے سب کو اُسی زور سے

چھیدتا چلا جاتا ہے۔

(۴۲) فَمَا تَقِفُ السِّهَامُ عَلٰی قَرَارٍ   كَأَنَّ الرِّيْشَ يَطْلُبُ النِّصَالَا

حل لغات:۔ فَمَا تَقِفُ: نہیں ٹھہرتی۔ وَقَفَ يَقِفُ: ٹھہرنا۔ مصدر وُقُوفًا۔ نِصَالٌ:۔ پھل۔ كَأَنَّ الرِّيْشَ: گویا پھل۔ رِيْشٌ:۔ پھل۔

ترجمہ:۔ پس تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھہرتی ہے اور آدمی کو چھیدتی چلی جاتی ہے۔ گویا تیر کا پر اس کے پھل کو ڈھونڈتا ہے۔ چونکہ پر ہائے تیر اس سے پیچھے نہیں اس لئے برابر اس کے پیچھے چلے جاتے ہیں۔ متنبی نے تیر کی تیزی کی کتنی عمدہ اور لطیف مثال دی ہے۔

(۴۳) سَبَقْتَ السَّابِقِيْنَ فَمَا تُجَارٰی   وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُعَالٰی

حل لغات:۔ سَبَقْتَ السَّابِقِيْنَ:۔ تو سبقت کرنے والوں سے بڑھ گیا ہے۔ سَبَقَ (ن) (ض) سَبْقًا آگے بڑھنا۔ صفت۔ سَابِقٌ۔ فَمَا تُجَارٰی:۔ اب تجھ سے کوئی مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جَارٰی، مُجَارَاةً:۔ مقابلہ کرنا۔ کسی کے ساتھ چلنا (اب تجھ سے کوئی ملایا نہیں جا سکتا) جَاوَزْتَ:۔ تو بڑھ گیا ہے۔ جَاوَزَ مُجَاوَزَةً:۔ آگے بڑھ جانا۔ عُلُوٌّ: بلندی۔ فَمَا تُعَالٰی۔ عَالٰی مُعَالَاةً: بلند کرنا۔

ترجمہ:۔ شاعر ممدوح سے مخاطب ہے کہ تو پہلے لوگوں (یا بادشاہوں / سپہ سالاروں) سے فضائل میں بڑھ گیا ہے۔ اب کوئی تجھ سے مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہے۔ اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جاتا۔ اس صفائی کا کیا کہنا ہے۔

(۴۴) وَاُقْسِمُ لَوْ صَلُحْتَ يَمِيْنَ شَيْءٍ   لَمَا صَلَحَ الْعِبَادُ لَهٗ شِمَالَا

حل لغات:۔ اُقْسِمُ:۔ میں قسم اٹھاتا ہوں۔ اَقْسَمَ بِاللّٰهِ: خدا کی قسم کھانا۔ قَسَمَ قَسْمًا (ض) قَسْمًا تقسیم کرنا۔ (ک) مصدر قَسَامَةً:۔ حسین وجمیل ہونا۔ لَوْ صَلُحْتَ:۔ اگر تو صلاحیت رکھے۔

ترجمہ:۔ اور میں بقسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شے کی جانب راست ہونے کی صلاحیت رکھے تو تمام خلق اس کی جانب چپ نہیں ہو سکتی۔

(۴۵) اُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِيْ فِيْ سَمَاءٍ   وَاِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا خِصَالَا

حل لغات: اُقَلِّبُ:۔ میں پھیرتا ہوں۔ قَلَّبَ، تَقْلِيْبًا: پھیرنا۔ طَرْفِيْ: اپنی نگاہ۔ طَرْفٌ: نگاہ۔ اِنْ طَلَعَتْ:۔ اگر طلوع ہوں۔ طَلَعَ (ن) طُلُوْعًا:۔ طلوع ہونا۔ طَلَعَ (ف) طُلُوْعًا الْجَبَلَ:۔ چڑھنا۔ كَوَاكِبُ:۔ ستارے واحد كَوْكَبٌ۔ خِصَالٌ: خصائل۔ عادات واحد خَصْلَةٌ۔

ترجمہ:۔ میں تجھ سے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کی طرف پھیرتا ہوں۔ اگرچہ اس آسمان کے ستارے بصورت تیرے

خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہیں۔ یعنی تُو رفعت میں بمنزلہ آسمان ہے اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے۔

(۴۶) وَاَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَنْشَا　　وَقَدْ اُعْطِيْتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَا

حل لغات:- وَاَعْجَبُ مِنْكَ: تجھ سے بہت زیادہ تعجب۔ كَيْفَ قَدَرْتَ تَنْشَا: تو بڑھنے پر کس قدر قادر ہوا۔ نَشَاَ (ف) نَشْأً: پیدا ہونا۔ بڑھنا۔ قَدْ اُعْطِيْتَ: تجھے دیا گیا ہے۔ اَعْطٰى اِعْطَاءً: دینا۔ مَهْدٌ: گہوارہ، پنگھوڑا۔

ترجمہ:- اور میں تیرے معاملہ میں تعجّب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کس طرح قادر ہوا۔ حالانکہ تو گہوارے میں (یعنی بحالت طفلی) کمال عطا کیا گیا ہے۔ یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

قصیدہ ۹

وقال یمدحه ویذکر الاسد

وقد اعجله فضربه بسوط

(۱) لَا خَیْلَ عِنْدَكَ تُهْدِیْهَا وَلَا مَالُ ۔۔۔ فَلْیُسْعِدِ النُّطْقُ إِنْ لَمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

حل لغات:۔ خَیْلٌ:۔ گھوڑے۔ گھوڑوں کا گروہ۔ ج خُیُوْلٌ واَخْیَالٌ۔ خیل مجازاً سواروں کو بھی کہتے ہیں۔
تُهْدِیْهَا:۔ تو اسے ہدیہ دیتا ہے۔ اَهْدٰی یُهْدِی۔ اِهْدَاءٌ: ہدیۃً دینا۔
فَلْیُسْعِدِ النُّطْقُ:۔ پس قوت گویائی مدد کرے۔ اَسْعَدَ، یُسْعِدُ، اِسْعَادٌ۔ مدد کرنا۔
صفت مفعول۔ مُسْعُوْدٌ۔

ترجمہ:۔ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ نہ تو تیرے پاس گھوڑے ہیں اور نہ مال و دولت کہ جسے تو ہدیۃً بھیجے۔ اگر مال و دولت نے مدد نہیں کی تو گویا قوتِ گویائی کو مدد کرنی چاہئے۔

(۲) وَاجْزِ الْأَمِیْرَ الَّذِیْ نُعْمَاهُ فَاجِئَةٌ ۔۔۔ بِغَیْرِ قَوْلٍ وَنُعْمَا النَّاسِ أَقْوَالُ

حل لغات:۔ واجْزِ:۔ اور تو بدلہ دے۔ جَزٰی یَجْزِی جَزَاءً۔ بدلہ دینا۔ نُعْمَاهُ: اس کی نعمتیں۔ واحد۔
نِعْمَةٌ۔ فَاجِئَةٌ:۔ (ف) اچانک آنے والی۔ ۔ فَاجَأَ۔ مُفَاجَاةٌ: اچانک آنا۔ الاَقْوَالُ:۔
باتیں۔ واحد۔ قَوْلٌ۔

ترجمہ:۔ اور تو امیر کو جس کی نعمتیں تیرے پاس عملی طور پر پہنچتی ہیں اسے مدح و ثناء کا بدلہ دے۔ اور لوگوں کی نعمتیں تو صرف باتیں ہوتی ہیں۔

(۳) فَرُبَّمَا جَزَتِ الْإِحْسَانَ مُوْلِیَهُ ۔۔۔ خَرِیْدَةٌ مِنْ عَذَارَی الْحَیِّ مِكْسَالُ

حل لغات:۔ رُبَّمَا جَزَتْ:۔ بسا اوقات بدلہ دیا۔ خَرِیْدَةٌ:۔ شرمیلی لڑکی ج خَرَائِدُ۔
عَذَارَی:۔ باکرہ عورتیں۔ واحد۔ عَذْرَاءُ۔ مِكْسَالٌ:۔ بہت سست چلنے والی۔ كَسِلَ،
(س) كَسَلًا: سست ہونا۔ صفت۔ كَسِلٌ وكَسْلَانُ ج كُسَالٰی۔

ترجمہ:۔ پس بسا اوقات قبیلہ کی کنواری اور شرمیلی عورتوں نے جو بہت سست ہوتی ہیں۔ اپنے محسن کو احسان کا بدلہ دیا ہے تو تو مرد ہو کر محسن کا کیوں نہیں شکریہ ادا کرتا۔

(۴) وَإِنْ تَكُنْ مُحْكَمَاتُ الشُّكْلِ تَمْنَعُنِیْ ۔۔۔ ظُهُوْرَ جَرْیٍ فَلِیْ فِیْهِنَّ تَصْهَالُ

حل لغات:۔ مُحْكَمَاتُ الشُّكُلِ:۔ مضبوط زنجیریں۔ واحد۔ مُحْكَمَةٌ اَحْكَمَ یُحْكِمُ اِحْكَامًا

-الشیئَ ، مضبوطی سے کرنا ۔ مضبوط بنانا ۔ شَکْلٌ :- جانور کا پائے بند (زنجیر) واحد ۔ شِکَالٌ ۔
تَمْنَعُنِیْ :- مجھے روکتی ہیں ۔ مَنَعَ (ف) مَنْعًا :- روکنا ۔ تَصْهَالٌ :- ہنہنانا ۔ صَهَلَ ۔
یَصْهَلُ ، صَهْلاً (ف) (ض) مصدر صَهِیْلاً :- گھوڑے کا ہنہنانا ۔ اسم فاعل ۔ صَاهِلٌ ۔
تَصْهَالٌ ۔ باب تفعیل سے مصدر ہے ۔ ہنہنانا ۔

ترجمہ :- اگر سخت زنجیریں اور پائے بند مجھ کو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو میرے لئے ان قیدوں میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے (اگر میں تمہاری مدد ظاہراً نہیں کر سکتا بمقابلہ کافور تو تمہارا مادح بن سکتا ہوں) یہ فاتک کافور کا دشمن تھا اور متنبی اس کو دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہیں کر سکتا تھا ۔

(۵) وَمَا شَكَرْتُ لِأَنَّ الْمَالَ فَرَّحَنِیْ سِيَّانِ عِنْدِیْ إِكْثَارٌ وَ إِقْلَالُ

حل لغات :- مَا شَكَرْتُ :- میں نے تیرا شکریہ ادا نہیں کیا ۔ شَكَرَ (ن) شُكْرًا و شُكُوْرًا :- شکریہ ادا کرنا ۔ صفت شَاكِرٌ ج شَاكِرُوْن ــــ فَرَّحَنِیْ :- مجھ کو خوش کیا ۔ فَرَّحَ باب تفعیل (خوش کرنا) فَرِحَ (س) فَرَحًا :- خوش ہونا ۔ صفت ۔ فَرِحٌ ۔ سِيَّانٌ :- برابر ۔ إِكْثَارٌ :- زیادہ کرنا (کثیر) أَكْثَرَ ۔ إِكْثَارًا ۔ زیادہ کرنا ۔ إِقْلَالٌ (قلیل) أَقَلَّ ۔ إِقْلَالًا : کم ہونا ۔ تھوڑا ہونا ۔

ترجمہ :- اور میں نے تیرا شکریہ ادا نہیں کیا ۔ بے شک تیرے مال مرسلہ نے مجھ کو خوش کیا ہے اور میرے نزدیک قلیل اور کثیر مال برابر ہے ۔

(۶) لٰكِنْ رَأَيْتُ قَبِيْحًا اَنْ يُّجَادَلَنَا وَ إِنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

حل لغات :- لٰكِنْ رَأَيْتُ قَبِيْحًا :- میں نے یہ بُری چیز دیکھی ہے ۔
اَنْ يُّجَادَلَنَا :- کہ ہمارے لئے سخاوت کی جائے ۔ جَادَ (ن) جُوْدًا :- سخاوت کرنا مصدر
جَوْدَةٌ ۔ صفت ۔ جُوَادٌ ۔ سخی مرد ــــ جَوَادٌ تیز رو ۔ فَرَسٌ ۔ جَوَادٌ :- تیز رو گھوڑا ۔
بقضاءِ الحق :- حق کے پورا کرنے میں قضیٰ ، قَضَاءٌ :- پورا کرنا ۔ بُخَّالٌ ، بخیل : اسم مبالغہ ۔

ترجمہ :- لیکن مجھے یہ بات بُری معلوم ہوئی ہے کہ تمہاری طرف سے ہم پر بخشش کی جائے اور ہم حق کے پورا کرنے میں یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں ۔ کہتے ہیں کہ متنبی فاتک کا بڑا شکرگذار تھا ۔

(۷) فَكُنْتُ مَنْبِتَ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاكَرَهٗ غَيْثٌ بِغَيْرِ سِبَاخِ الْأَرْضِ هَطَّالُ

حل لغات :- مَنْبِتٌ :- پیدا ہونے کی جگہ ۔ اسم ظرف ۔ قطعہ ۔ کیاری ۔ رَوْضٌ : باغ ۔ واحد رَوْضَةٌ ۔ حَزْنٌ ۔
سخت اونچی زمین ج حُزُوْنٌ ۔ بَاكَرَهٗ غَيْثٌ :- جس پر صبح سویرے بادل برسا ہو بَاكَرَهٗ مُبَاكَرَةً
کسی کے پاس صبح کے وقت آنا ۔ بَكَرَ (ن) بُكُوْرًا ۔ عَلَيْهِ صبح کے وقت کسی کے پاس جانا غَيْثٌ :

بادل ج غُیُوثٌ ۔ بارش ۔ و اَغْیَاثٌ ۔ کہا جاتا ہے ۔ سَحَابٌ غَیْثٌ : بہت بارش برسانے والا بادل
سِبَاخُ الْاَرْضِ : ۔ بنجر زمین ۔ جس میں کوئی چیز نہ اُگتی ہو ۔ واحد ۔ سَبْخَۃٌ (نمکین اور
دلدلی زمین) ھَطَّالٌ : ۔ اسم مبالغہ ۔ بہت برسنے والا ۔ ھَطَلَ (ض) ھَطْلاً : ۔ موسلا دھار بارش ہونا ۔
صفت ۔ ھَاطِلٌ ۔ (ف)

ترجمہ : ۔ سو جب مجھ پر ممدوح نے احسان فرمایا تو میں دُور افتادہ باغ کی ایک ایسی کیاری ہوں جسے موسلا دھار
بارش نے صبح سویرے سیراب کیا ہو اور وہ زمین شوریلی بھی نہ ہو ۔

(۸) غَیْثٌ یُبَیِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعُہٗ   اَنَّ الْغُیُوْثَ بِمَا تَاْتِیْہِ جُھَّالُ

حل لغات : ۔ یُبَیِّنُ : ظاہر کرتا ہے ۔ بَیَّنَ تَبْیِیْنًا : ۔ ظاہر کرنا ۔ نُظَّارٌ : ۔ دیکھنے والے ۔ واحد ۔ نَاظِرٌ ۔
نَظَرَ (ن) نَظْرًا ۔ دیکھنا ۔ اسم فاعل نَاظِرٌ ۔ جُھَّالٌ : ۔ جاہل ۔ اسم مبالغہ ۔ (نہ جاننے والا)

ترجمہ : ۔ وہ ایک ایسا بادل ہے جو دیکھنے والوں کے لئے موقع ظاہر کرتا ہے ۔ اور عام بادل جو بارش برساتے ہیں ۔
وہ اپنے فیض میں جاہل ہوتے ہیں اور موقع اور بے موقع کو نہیں جانتے یعنی عام بارش تو ہر جگہ برتی ہے لیکن
تو ایسا بادل ہے جو خاص جگہوں پر برستا ہے ۔

(۹) لَا یُدْرِکُ الْمَجْدَ اِلَّا سَیِّدٌ فَطِنٌ   لِمَا یَشُقُّ عَلَی السَّادَاتِ فَعَّالُ

حل لغات : لَا یُدْرِکُ الْمَجْدَ : ۔ بزرگی حاصل نہیں کر سکتا ۔ اَدْرَکَ اِدْرَاکًا : ۔ پانا ۔ چیز کا اپنے وقت پر
پہنچنا ۔ سَیِّدٌ : ۔ سردار ج سَادَۃٌ ۔ سَادَ (ن) سِیَادَۃٌ : ۔ سردار ہونا ۔ صفت ۔ سَائِدٌ ۔ فَطِنٌ ۔
سمجھ دار ، عقلمند ۔ فَطَنَ (ن) (ک) فِطَانَتًا ۔ سمجھنا ، ماہر ہونا ۔ ادراک کرنا ۔ فَعَّالٌ : کام کرنے والا
اسم مبالغہ ۔

ترجمہ : ۔ ایک عقلمند سردار ہی بزرگی کو حاصل کر سکتا ہے جو ایسے کام بکثرت کرے جن کا کرنا اور سرداروں کے
لئے دشوار ہو ۔

(۱۰) لَا وَارِثٌ جَھِلَتْ یُمْنَاہُ مَا وَھَبَتْ   وَلَا کَسُوْبٌ بِغَیْرِ السَّیْفِ سَآلُ

حل لغات : جَھِلَتْ یُمْنَاہُ : ۔ اس کا دایاں ہاتھ جاہل ہو ۔ جَھِلَ (س) جَھَالَۃٌ : ۔ جاہل ہونا ۔ مَا وَھَبَتْ :
جو کچھ اس نے پایا ۔ وَھَبَ یَھَبُ ھِبَۃٌ : ۔ بخشنا ۔ کَسُوْبٌ : ۔ بہت کمانے والا ۔ سَآلٌ
بہت سوال کرنے والا ۔

ترجمہ : ۔ بزرگی کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے باپ سے وارث ہُوا ہو ۔ (جس کا دایاں ہاتھ
اس سے جاہل ہو جو اس نے وراثت پائی ہے) اور نہ ہی تلوار کے بغیر کمائی کرنے والا بزرگی حاصل کر سکتا

ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح کو وراثۃً مال نہیں ملا بلکہ اس کا باپ سخی تھا اور اس نے سب کچھ سائلین کو بخش دیا اور بذریعہ شمشیر کمائی کرنے والا تھا۔

(۱۱) قَالَ الزَّمَانُ لَهُ قَوْلًا فَأَفْهَمَهُ ... إِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْإِمْسَاكِ عَذَّالُ

حل لغات:- فَأَفْهَمَهُ:- پس اس نے اس کو سمجھایا۔ فَهِمَ (س) فَهْمًا:- جاننا، سمجھنا۔ أَفْهَمَ:- سمجھانا۔ إِمْسَاكٌ:- روکنا۔ أَمْسَكَ۔ إِمْسَاكًا:- روکنا۔ عَذَّالٌ:- بہت ملامت کرنے والا۔ اسم مبالغہ۔ عَذَلَ (ض) عَذْلًا:- ملامت کرنا۔ صفت۔ عَاذِلٌ۔ ج عُذَّالٌ و عَاذِلُونَ۔

ترجمہ:- زمانے نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اسے خوب سمجھا دیا کہ بے شک زمانہ بخل کرنے پر بہت ہی ملامت گر ہے۔

(۱۲) تَدْرِي الْقَنَاةُ إِذَا اهْتَزَّتْ بِرَاحَتِهِ ... أَنَّ الشَّقِيَّ بِهَا خَيْلٌ وَأَبْطَالُ

حل لغات:- تَدْرِي الْقَنَاةُ:- نیزہ جانتا ہے۔ دَرَى (ض) دِرَايَةً:- حیلہ سے جاننا۔ إِذَا اهْتَزَّتْ:- جب وہ حرکت کرتا ہے۔ اِهْتَزَّ:- حرکت کرنا۔ اِلَيْهِ قَلْبُهُ:- خوش ہونا۔ هَزَّ (ن) هَزًّا:- حرکت دینا۔ رَاحَتٌ:- ہتھیلی۔ رَاحَةٌ۔ آرام۔ ج۔ رَاحَاتٌ۔ أَبْطَالٌ:- بہادر۔ واحد بَطَلٌ۔

ترجمہ:- جب نیزہ اس کے ہاتھ میں ہلتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کم بختی لگے گی۔

(۱۳) كَفَاتِكٍ وَدُخُولُ الْكَافِ مَنْقَصَةٌ ... كَالشَّمْسِ قُلْتُ وَمَا لِلشَّمْسِ أَمْثَالُ

حل لغات:- مَنْقَصَةٌ:- نقص، خامی۔ نَقَصَ (ن) نَقْصًا۔ نُقْصَانًا۔ کم ہونا۔ وَمَا لِلشَّمْسِ أَمْثَالُ سورج کی کوئی مثال نہیں۔

ترجمہ:- شرف اور بزرگی وہی حاصل کر سکتا ہے جو شخص فاتک کی مانند ہو۔ اور کاف تشبیہ سے کوئی نقص نہیں ہوتا۔ جس طرح میں کہتا ہوں کالشمس کہ وہ سورج کی مانند ہے اور حالانکہ سورج کی کوئی مثال نہیں ہے۔

(۱۴) أَلْقَائِدِ الْأُسْدَ غَذَّتْهَا بَرَاثِنُهُ ... بِمِثْلِهَا مِنْ عِدَاهُ وَهِيَ أَشْبَالُ

حل لغات:- غَذَّتْهَا بَرَاثِنُهُ:- اس کے پنجوں نے اس کی پرورش کی ہے۔ غَذَّى تَغْذِيَةً:- پرورش کرنا۔ بَرَاثِنُ واحد بُرْثُنٌ۔ پنجہ۔ چنگل۔ أَشْبَالٌ واحد شِبْلٌ:- شیر کا بچہ۔

ترجمہ:- ممدوح لڑائی کے لئے ایسے شیروں کو روانہ کرتا ہے جن کو اس کے پنجہ یعنی اس کی سیف و سنان نے ویسے ہی دشمنوں کو قتل کر کے پرورش کیا ہے۔ جب کہ وہ مثل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اس نے اپنے سپاہیوں کی دشمنوں کے مال لوٹ کر بچپن سے پرورش کی ہے۔

(۱۵) أَلْقَاتِلُ السَّيْفَ فِي جِسْمِ الْقَتِيلِ بِهِ ... وَلِلسُّيُوفِ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ

حل لغات:۔ اَلْقَاتِلُ السَّیْفَ :۔ وہ تلوار کو توڑ دیتا ہے۔ فِیْ جِسْمِ الْقَتِیْلِ :۔ مقتول کے جسم میں قَتِیْلٌ
مقتول۔ اٰجَالٌ۔ اَجَلٌ: موت ج اٰجَالٌ: موت۔

ترجمہ:۔ وہ مقتول کے جسم میں تلوار کو توڑنے والا ہے۔ جیسے مردوں کے لئے موتیں معین ہیں ایسے ہی تلواروں کے لئے موتیں معین ہیں۔

(۱۶) تُغِیْرُ عَنْهُ عَلَى الْغَارَاتِ هَيْبَتُهُ   وَمَالُهُ بِأَقَاصِي الْأَرْضِ أَهْمَالُ

حل لغات: تُغِیْرُ: غارت گری کرتی ہے۔ اَغَارَ۔ اِغَارَۃً :۔ لوٹ مار کرنا۔ هَيْبَةٌ: رعب :۔ دبدبہ۔ هَابَ يَهَابُ هَيْبَةً۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ بچنا۔ بِأَقَاصِي الْأَرْضِ :۔ زمین کے بعید اطراف میں۔ واحد۔ اَقْصٰی۔ اِهْمَالٌ :۔ بغیر محافظ کے چھوڑ دینا۔ اَهْمَلَ :۔ قصداً یا بھولے سے چھوڑ دینا۔

ترجمہ:۔ ممدوح کی ہیبت اور رعب اس کی طرف سے لوٹ مار کرتی ہے۔ حالانکہ اس کے مال یعنی اونٹ وغیرہ دور دراز زمین میں بغیر چرواہے کے چرتے ہیں اور کوئی ان کو لوٹ نہیں سکتا۔ یعنی لوگ دوسروں کا مال لوٹ کر ممدوح کے پاس اس کی ہیبت کے بسبب پہنچاتے ہیں۔

(۱۷) لَهُ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ أَسِنَّتُهُ   عَيْرٌ وَهَيْقٌ وَخَنْسَاءُ وَذَيَّالُ

حل لغات:۔ وَحْشٌ :۔ جنگلی جانور ج وُحُوْشٌ۔ مَا اخْتَارَ اَسِنَّتُهُ :۔ اس کے نیزے جسے پسند کریں۔ اِخْتَارَ:۔ پسند کرنا، چن لینا، منتخب کرنا۔ سِنَانٌ ج اَسِنَّۃٌ :۔ نیزے (دو طرفہ کلہاڑی) عَيْرٌ:۔ گدھا ج اَعْيَارٌ۔ هَيْقٌ:۔ شترمرغ۔ جمع اَهْيَاقٌ۔ خَنْسَاءُ: نیل گائے۔ ذَيَّالٌ:۔ نر نیل گائے۔

ترجمہ:۔ وحشی جانوروں میں سے خواہ وہ گورخر ہوں یا شترمرغ یا نیل گائے۔ اس کے نیزے ان میں سے جسے پسند کریں شکار کرتے ہیں۔

(۱۸) تُمْسِي الضُّيُوْفُ مُشَهَّاةً بِعَقْوَتِهِ   كَأَنَّ أَوْقَاتَهَا فِي الطِّيْبِ آصَالُ

حل لغات:۔ تُمْسِي الضُّيُوْفُ :۔ مہمان شام کرتے ہیں۔ واحد۔ ضَيْفٌ۔ مُشَهَّاةٌ :۔ پسندیدہ چیزیں۔ شَهِيَ يَشْهٰى۔ شَهًا۔ يَشْهُوْ: کسی چیز کو پسند کرنا۔ بہت چاہنا۔ عَقْوَۃٌ: گھر کے آس پاس محلہ ج عِقَاءٌ۔ طِيْبٌ :۔ مسرت۔ خوشی۔ اٰصَالٌ:۔ شامیں واحد اَصِيْلٌ (عصر اور مغرب کا درمیانی وقت)

ترجمہ:۔ مہمان لوگ اس کے دولت خانہ پر منہ مانگی مرادیں حاصل کرتے ہیں گویا ان کے یہ اوقات عمدگی اور خوشی میں شامیں ہیں۔

(۱۹) لَوِ اشْتَهَتْ لَحْمَ قَارِيْهَا لَبَادَرَهَا   خَرَادِلٌ مِنْهُ فِي الشِّيْزٰى وَأَوْصَالُ

حل لغات:۔ لَوِ اشْتَهَتْ :۔ اگر وہ خواہش کریں۔ اِشْتَهٰى اِشْتِهَاءً :۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔ لَحْمَ قَارِيْهَا: اپنے میزبان کا گوشت۔ قَرٰى (ض) قِرًى :۔ ضیافت کرنا۔ لَبَادَرَ :۔ البتہ وہ جلدی کریں گے۔

بَادَرَ مُبَادَرَةً :۔جلدی کرنا۔ خَرَاذِلُ :۔ ٹکڑے گوشت کے۔ واحد خَرْذَلَةٌ (دال اور ذال دونوں سے ہے) شِیْزِیٰ :۔لکڑی کے بنے ہوئے تاش۔ اَوْصَالٌ :۔جوڑ۔ واحد وُصْلٌ و وِصْلٌ۔

ترجمہ:۔اگر مہمان اپنے میزبان کے گوشت کی خواہش کریں تو وہ اس کے دینے میں بھی بخل نہ کرے گا۔ اور ان کے پاس فوراً گوشت کے ٹکڑے اور گوشت والی ہڈیاں بڑے بڑے تاشوں میں لے کر موجود ہو جائے گا۔ ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

(۲۰) لَا یَعْرِفُ الرُّزْءَ فِیْ مَالٍ وَلَا وَلَدٍ ۔ اِلَّا اِذَا اِحْتَفَزَ الضِّیْفَانَ تَرْحَالُ

حل لغات :۔لَا یَعْرِفُ الرُّزْءَ :۔ وہ مصیبت نہیں سمجھتا۔ رُزْءٌ ج اَرْزَاءٌ۔ اَحْتَفَزَ :۔ ہنکا دے۔ اِحْتَفَزَ :۔چلنا، ہنکاتا، کودنے کے لئے تیار ہونا۔ ضِیْفَانٌ :۔مہمان۔ ضَیْفٌ ج اَضْیَافٌ۔ و ضُیُوْفٌ و ضِیَافٌ و ضِیْفَانٌ۔ تَرْحَالٌ :۔کوچ۔ باب تفعیل کا مصدر ہے۔

ترجمہ:۔ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب مہمانوں کو کوچ ہنکا دے وہ اسے مصیبت سمجھتا ہے۔

(۲۱) یُرْوِیْ صَدَی الْاَرْضِ مِنْ فَضَلَاتِ مَا شَرِبُوْا ۔ مَحْضُ اللِّقَاحِ وَصَافِی اللَّوْنِ سَلْسَالُ

حل لغات :۔یُرْوِیْ صَدَی الْاَرْضِ :۔ زمین کی تشنگی کو سیراب کرتا ہے۔ صَدیٰ :۔پیاس۔ صدائے بازگشت۔ فَضَلَاتٌ :۔ بقیۂ شراب۔ پس خوردہ۔ واحد۔ فَضْلَةٌ۔ مَحْضُ اللِّقَاحِ :۔ خالص اونٹنیوں کا دودھ۔ لِقَاحٌ واحد لَقْحَةٌ و لَقِیْحَةٌ۔ صَافِی اللَّوْنِ :۔ صاف رنگ والا۔ لَوْنٌ رنگ۔ سَلْسَالٌ۔ خوشگوار، شیریں پانی۔ سَلْسَلٌ و سَلْسَالٌ۔ خوشگوار و شیریں پانی۔

ترجمہ:۔ وہ اونٹنیوں کے خالص دودھ اور خوشگوار رنگ اور خوشگوار شراب جو مہمانوں نے پی ہے۔ ممدوح اس کے باقی ماندہ مشروبات سے زمین کی پیاس کو سیراب کرتا ہے۔

(۲۲) یَقْرِیْ صَوَارِمُهُ السَّاعَاتِ عَبْطَ دَمٍ ۔ کَاَنَّمَا السَّاعُ نُزَّالٌ وَ قُفَّالُ

حل لغات :۔یَقْرِیْ :۔ ضیافت کرتی ہیں۔ قَرٰی (ض) قِرًی :۔ضیافت کرنا۔ صَوَارِمُ :۔تیز دھار تلواریں۔ واحد۔ صَارِمٌ۔ سَاعَاتٌ :۔اوقات۔ واحد۔ سَاعَةٌ۔ لمحہ۔ وقت۔ گھڑی۔ دَمٌ عَبْطٌ :۔ تازہ خون۔ عَبَطَ (ض) عَبْطًا :۔ تازہ جانور کو ذبح کرنا۔ کَاَنَّمَا السَّاعُ :۔گویا اوقات۔ واحد سَاعَةٌ۔ سَاعَةٌ : گھنٹہ۔ ج۔ سَاعَاتٌ و سَاعٌ۔ نُزَّالٌ :۔ مہمان۔ آنے والے مہمان۔ نَزَلَ (ض) نُزُوْلًا :۔ اترنا۔ نَزِیْلٌ :۔ مہمان۔ قُفَّالٌ :۔ واپس جانے والے مہمان۔ رخصت ہونے والے مہمان۔

ترجمہ:۔ اس کی تیز دھار تلواریں تمام اوقات تازہ خون سے مہمانوں کی ضیافت کرتی ہیں۔ گویا کہ ہر گھڑی وہاں آنے والے مہمانوں اور جانے والے مہمانوں کی بھیڑ ہے۔

خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا تو خون ذبائح ہے یا خون دشمناں ہے۔

(۲۳) تَجْرِی النُّفُوسُ حَوَالَيْهِ مُخَلَّطَةً مِنْهَا عُدَاةٌ وَأَغْنَامٌ وَ اٰبَالُ

حل لغات:۔ تَجْرِی النُّفُوسُ:۔ خون بہتے رہتے ہیں۔ حَوَالَيْهِ:۔ اس کے اردگرد۔ حَوْلٌ وحَوْلَیْ و حَوَالٌ وحَوَالِی:۔ اردگرد کہا جاتا ہے۔ قَعَدَ حَوْلَهُ وحَوْلَيْهِ وحَوَالَهُ: مُخَلَّطَةٌ:۔ ملے جلے۔ خَلَطَ (ض) خَلْطاً:۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔ خَلَّطَ کا بھی یہی معنی ہے — عُدَاةٌ:۔ دشمن۔ واحد۔ عَادِیْ۔ اَغْنَامٌ:۔ بکریاں واحد غَنَمٌ۔ غَنَمٌ: بکریاں واحد شَاةٌ۔ اٰبَالٌ:۔ اونٹ۔

ترجمہ:۔ اس کے اردگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں۔ ان میں بعض تو خونِ دشمناں ہیں اور بعض اونٹوں اور بکریوں کا خون ہے۔

(۲۴) لَا يُحْرِمُ الْبُعْدُ أَهْلَ الْبُعْدِ نَائِلَهُ وَغَيْرُ عَاجِزَةٍ عَنْهُ الْأُطَيْفَالُ

حل لغات:۔ لَا يُحْرِمُ:۔ محروم نہیں کرتا۔ اَحْرَمَ۔ يُحْرِمُ۔ اِحْرَاماً:۔ محروم کرنا۔ حَرُمَ (ک) حُرْمَةً۔ مصدر حَرَاماً: حرام ہونا۔ حَرِمَ (س) حَرِيماً وحِرْمَاناً:۔ محروم ہونا۔ صفت مفعولی مَحْرُومٌ۔ بُعْدٌ:۔ دوری۔ اَهْلَ الْبُعْدِ:۔ دوری والا۔ نَائِلٌ:۔ حاصل کی ہوئی چیز۔ بخشش۔ اُطَيْفَالٌ:۔ چھوٹے چھوٹے بچے۔ یہ طِفْلٌ کی تصغیر ہے۔

ترجمہ:۔ دوری دُور رہنے والوں کو ممدوح کے عطیات سے محروم نہیں کرتی بلکہ اس کی بخشش بارانِ عام کی طرح ہے یہاں تک چھوٹے بچے بھی اس کی عطا سے محروم نہیں ہیں۔

(۲۵) اَمْضَى الْفَرِيقَيْنِ فِي أَقْرَانِهِ ظُبَةً وَالْبِيضُ هَادِيَةٌ وَالسُّمْرُ ضُلَّالُ

حل لغات:۔ اَمْضَى:۔ وہ بہت زیادہ قاتل ہے۔ بہت تیز۔ فَرِيقَيْنِ:۔ دونوں گروہ۔ فَرِيقٌ: گروہ۔ اقرانٌ:۔ ہمسر۔ بدمقابل۔ واحد۔ قِرْنٌ۔ ظُبَةٌ:۔ دھار۔ ظُبَةٌ: تلوار کی دھار ج ظُبَاتٌ۔ بِيضٌ: تلواریں۔ واحد: اَبْيَضُ۔ هَادِيَةٌ:۔ راہنما۔ یعنی تلواریں براہ راست دشمن قتل کرتی ہیں۔ سُمْرٌ:۔ گندم گوں نیزے۔ واحد اَسْمَرُ۔ ضُلَّالٌ:۔ گمراہ ہونے والے۔ بھٹکنے والے۔

ترجمہ:۔ وہ اپنے ہمسروں میں تلوار کی دھار کے لحاظ سے دونوں لشکروں میں بہت زیادہ قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما اور گندم گوں نیزے بھٹکنے والے ہوتے ہیں یعنی تلواروں سے وہ براہِ راست قتل کرتا ہے۔ اور نیزے کبھی دشمن کے دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب لگتے ہیں۔ اس لئے نیزوں کو بھٹکنے والا کہا ہے۔

(۲۶) يُرِيكَ مَخْبَرُهُ اَضْعَافَ مَنْظَرِهِ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

حل لغات:۔ يُرِيكَ مَخْبَرُهُ:۔ ممدوح کی آزمائش اور امتحان مجھ کو دکھائے گا۔ اَضْعَافٌ:۔ دُگنا۔

واحد۔ ضِعْفٌ ۔ دُگنا۔ فِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ ۔ ان میں بعض لوگ پانی ہیں اور بعض محض دھوکہ۔ (ان کا باطن ظاہر سے مختلف ہے)

ترجمہ:۔ ممدوح کی آزمائش اس کے ظاہر سے تجھے دوگنی خوبیاں دکھائے گی۔ اور دوسرے لوگ پانی اور محض دھوکہ یا سراب ہیں۔ یعنی ان کا ظاہر اور باطن ٹھیک نہیں ہے۔ جبکہ ممدوح کا ظاہر حسن وجمال سے آراستہ ہے۔ جبکہ اس کا باطن اس سے بدرجہا بہتر ہے۔

(۲۷) وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُوْنَ حَاسِدُهٗ　　اِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

حل لغات:۔ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُوْنَ حَاسِدُهٗ: ممدوح کا حاسد اسے مجنون کا لقب دیتا ہے۔ عُقَّالٌ:۔ روکنے والی۔ اسم مبالغہ۔ اِذَا اخْتَلَطْنَ:۔ جب لڑائی میں نیزے اور تلواریں آپس میں گڈ مڈ ہو جائیں۔

ترجمہ:۔ اس کا حاسد اسے مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں تیغ وسناں آپس میں گڈ مڈ ہو جاتے ہیں اور بعض عقلیں کام سے روکنے والی ہوتی ہیں۔ چونکہ وہ موت کی پرواہ کئے بغیر لڑتا ہے اس لئے حاسدین اسے مجنون کہتے ہیں اور ایسے موقع پر وہ بالکل عقل سے کام نہیں لیتا ہے۔

(۲۸) يَرْمِيْ بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدَّ لَهٗ وَلَهَا　　مِنْ شَقِّهٖ وَلَوْ اِنَّ الْجَيْشَ اَجْبَالُ

حل لغات:۔ يَرْمِيْ بِهَا الْجَيْشَ:۔ وہ اپنے سواروں کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے (وہ دفعتہً حملہ کرتا ہے) مِنْ شَقِّهٖ:۔ لشکر میں گھسنے سے۔ شَقَّ (ن) شَقًّا: چیرنا۔ پھاڑنا۔ اَجْبَالٌ: پہاڑ۔ واحد۔ جَبَلٌ۔

ترجمہ:۔ ممدوح اپنے سواروں کو دشمن کے لشکر پر پھینکتا ہے۔ ممدوح اور اس کے سواروں کو دشمن کے لشکر کو چیرنے کے علاوہ اور کوئی چارہ کار نہیں ہوتا۔ اگرچہ وہ لشکر مضبوطی میں پہاڑوں کی مانند ہو۔

(۲۹) اِذَا الْعِدٰى نَشِبَتْ فِيْهِمْ مَخَالِبُهٗ　　لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمْ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

حل لغات:۔ اِذَا الْعِدٰى:۔ جب کہ دشمن۔ واحد۔ عَدُوٌّ۔ نَشِبَتْ مَخَالِبُهٗ:۔ جب اس کے پنجے گڑ جاتے ہیں۔ نَشِبَ (س) نَشْبًا:۔ گاڑنا۔ چپٹانا۔ مَخْلَبٌ ج مَخَالِبُ پنجے۔ حِلْمٌ:۔ بردباری، عقل، صبر۔ ج اَحْلَامٌ۔ رِئْبَالٌ:۔ شیر۔

ترجمہ:۔ جب اس کے پنجے دشمنوں میں گڑ جاتے ہیں تو ان کے لئے بردباری اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنی نہ تو وہاں بردباری کام آتی ہے اور نہ دلیری۔

(۳۰) يَرُوْعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهٗ اَبَدًا　　مُجَاهِرٌ وَصُرُوْفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

حل لغات:۔ يَرُوْعُهُمْ:۔ ان کو ڈراتا ہے۔ رَاعَ يَرُوْعُ:۔ ڈرانا۔ دَهْرٌ:۔ زمانہ۔ ج اَدْهُرٌ و دُهُوْرٌ

مُجَاھِرٌ :۔ کھلم کھلا ظاہر کرنے والا ۔ جَاھَرَ مُجَاھَرَۃً ، جِھَارًا ۔ کھلم کھلا ظاہر کرنا ۔
صُرُوْفُ الدَّھْرِ :۔ زمانے کے حوادثات ۔ تَغْتَالُ :۔ اچانک ہلاک کرتے ہیں ۔ اِغْتِیَالٌ :۔ ہلاک کرنا ۔ اچانک پکڑ لینا ۔ غَالَ (ن) غَوْلاً کا بھی یہی معنیٰ ہے ۔

ترجمہ :۔ ممدوح کی طرف سے ایک زمانہ دشمنوں کو ڈراتا ہے ۔ جس کے حوادثات ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں اور زمانہ کے حوادثات دھوکہ سے ہلاک کرتے ہیں ۔

(۳۱) اَنَالَہُ الشَّرَفَ الْاَعْلٰی تَقَدُّمُہٗ   فَمَا الَّذِیْ یَتَوَقّٰی مَا اَتٰی نَالُ

حل لغات :۔ اَنَالَہُ الشَّرَفَ الْاَعْلٰی :۔ اسے بلند شرف پر پہنچایا ۔ اَنَالَ ۔ اِنَالَۃً : دینا ۔ تَقَدُّمٌ :۔ پیش قدمی ۔ تَقَدَّمَ ، تَقَدُّمًا :۔ آگے بڑھنا ۔ فَمَا الَّذِیْ یَتَوَقّٰی :۔ وہ مصیبت جس سے وہ ڈرتے ہیں ۔ تَوَقّٰی یَتَوَقّٰی ، ڈرنا ۔ نَالَ : اس نے پایا ۔ نَالَ ، نَیْلاً ۔ پانا ۔ پہنچ جانا ۔ حاصل کرنا ۔

ترجمہ :۔ اس کی پیش قدمی نے اسے شرفِ اعلیٰ پر پہنچا دیا ہے ۔ پس وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے ممدوح نے پیش قدمی کے ذریعے حاصل کرلی ہے ۔

(۳۲) اِذَا الْمُلُوْکُ تَحَلَّتْ کَانَ حِلْیَتَہٗ   مُھَنَّدٌ وَّاَصَمُّ الْکَعْبِ عَسَّالُ

حل لغات :۔ اِذَا الْمُلُوْکُ تَحَلَّتْ :۔ جب بادشاہ مزیّن ہوں ۔ تَحَلِّیٌ :۔ عورت کا زیور پہننا ۔ حِلْیَۃٌ :۔ زیور ج حُلًی :۔ کہا جاتا ہے ۔ حِلْیَۃُ الْاِنْسَانِ :۔ انسان کا رنگ و روپ اور ظاہری شکل و صورت ۔ مُھَنَّدٌ :۔ ہندی تلوار ۔ اَصَمُّ :۔ ٹھوس ۔ مضبوط ۔ اَصَمُّ الْکَعْبِ : ٹھوس گرہوں والا ۔ عَسَّالٌ :۔ لچکدار ۔ عَسَلَ (ض) عَسْلاً ، حرکت کرنا ۔ عَسَّالٌ اسم مبالغہ : بہت ہی حرکت کرنے والا (لچکدار)

ترجمہ :۔ جبکہ دوسرے بادشاہ تاج و زیور سے مزیّن ہوں تو ممدوح کا زیور ہندی تلوار اور ٹھوس گرہ والا لچکدار نیزہ ہوتا ہے ۔

(۳۳) اَبُوْ شُجَاعٍ اَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَۃً   ھَوْلٌ نَمَتْہُ مِنَ الْھَیْجَاءِ اَھْوَالُ

حل لغات :۔ قَاطِبَۃٌ :۔ تمام ۔ کہا جاتا ہے ۔ جَاؤُوْا قَاطِبَۃً بقطبیتھم ۔ تمام قوم آگئی ۔ قاطبۃ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے ۔ اَبُوْ شُجَاعٍ :۔ بہادروں کا باپ ۔ شُجَاعٌ شَجَاعٌ شِجَاعٌ ۔ ج ۔ شُجْعَانٌ ۔ ھَوْلٌ :۔ خوف ۔ ڈر ۔ ج اَھْوَالٌ ۔ خطرات ۔ ڈر ۔ ھَالَ (ن) ھَوْلاً :۔ ڈرانا ۔ ھَیْجَاءُ :۔ جنگ ۔ ھَیْجَا و ھَیْجَاءُ :۔ جنگ ۔ لڑائی ۔ نَمَتْہُ :۔ اس کی پرورش کی ہے ۔ نَمٰی ، یَنْمِیْ ، نَمَاءً ، نُمِیًّا :۔ بڑھنا ۔ پرورش کرنا ۔ زیادہ ہونا ۔

ترجمہ :۔ اس کی کنیت ابو شجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادروں کا باپ ہے ۔ وہ سراپا خوف و ہراس ہے

اور جنگ کے خوفوں نے ہی اس کی پرورش کی ہے۔

(۳۴) تَمَلَّكَ الْحَمْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ　　فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَلَا مِيمٌ وَلَا دَالُ

حل لغات:۔ تَمَلَّكَ الْحَمْدَ: وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا۔ مُفْتَخِرٌ:۔ فخر کرنے والا۔ فَخَرَ (ف) فَخْرًا وَافْتَخَرَ۔ فخر کرنا۔

ترجمہ:۔ وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ کسی فخر کرنے والے کے حصہ میں حمد میں سے نہ حا ہے نہ میم ہے اور نہ دال ہے۔ یعنی کوئی شخص بھی ممدوح کے علاوہ حمد کا مستحق نہیں ہے۔

(۳۵) عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيلٌ مُضَاعَفَةٌ　　وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَاذِيِّ سِرْبَالُ

حل لغات:۔ سَرَابِيلُ: لباس۔ واحد سِرْبَالٌ:۔ قمیص۔ مُضَاعَفَةٌ:۔ تہ بہ تہ۔ ضَاعَفَ مُضَاعَفَةً:۔ دوچند کرنا (دوگنا کرنا) مَاذِيٌّ:۔ میدانِ جنگ۔ لفظی معنی نرم یا سفید زرہ ہے۔

ترجمہ:۔ ممدوح پر حمد کے تہہ بہ تہہ لباس ہیں۔ جبکہ میدانِ جنگ میں اسے زرہ کا ایک پیرہن کافی ہے۔

(۳۶) وَكَيْفَ أَسْتُرُ مَا أَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ　　وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا أَيُّهَا النَّالُ

حل لغات:۔ كَيْفَ أَسْتُرُ: میں کس طرح چھپاؤں۔ سَتَرَ (ن) (ض) سَتْرًا وَسَتَرًا: چھپانا، ڈھانکنا۔ مَا أَوْلَيْتَ:۔ جو کچھ تو نے عطا کیا ہے۔ أَوْلٰى يُوْلِي إِيْلَاءً: دینا۔ عطا کرنا۔ قَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا۔ تو نے مجھے بخشش میں چھپا لیا۔ غَمَرَ (ن) غَمْرًا: ڈھانکنا۔ چھپانا۔ نَوَالٌ:۔ بخشش۔ أَيُّهَا النَّالُ۔ اے کثیر العطاء شخص! نَالٌ عطا، بخشش۔ کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ نَالٌ۔ فیاض شخص۔

ترجمہ:۔ جو تو نے مجھ پر احسانات کئے ہیں میں انہیں کیسے چھپا سکتا ہوں۔ اور اے کثیر العطاء شخص! تو نے مجھے اپنی بخشش میں چھپا لیا ہے۔

(۳۷) لَطَّفْتَ رَأْيَكَ فِي بِرِّي وَتَكْرِمَتِي　　إِنَّ الْكَرِيمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ

حل لغات:۔ لَطَّفْتَ:۔ تو نے غایت درجے کو پہنچایا۔ لَطَّفَ:۔ نرم بنانا۔ فِي بِرِّي: میرے احسان میں۔ بَرَّ (ن) بِرًّا۔ حسن سلوک کرنا۔ اطاعت کرنا۔ صفت بَرٌّ ج أَبْرَارٌ۔ كَرِيمٌ: سخی۔ ج كُرَمَاءُ۔ عَلْيَاءُ:۔ بلند نامی کے کام۔ يَحْتَالُ: حیلہ کرتا ہے۔ اِحْتَالَ يَحْتَالُ اِحْتِيَالًا: حیلہ سے کام لینا۔

ترجمہ:۔ تو نے میری عزت اور تکریم میں اپنی رائے کو انتہا تک پہنچا دیا ہے۔ بے شک سخی شخص بلند نامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ کرتا رہتا ہے۔

(۳۸) حَتّٰى غَدَوْتَ وَلِلْأَخْبَارِ تَجْوَالُ　　وَلِلْكَوَاكِبِ فِي كَفَّيْكَ آمَالُ

حل لغات : حَتّیٰ غَدَوْتَ :۔ یہاں تک کہ تو ہو گیا ۔ اَخْبَارٌ :۔ خبریں واحد خَبَرٌ ۔ اٰمَالٌ :۔ امیدیں ۔ واحد ۔ اَمَلٌ و اُمُلٌ ۔ کَفٌّ :۔ ہتھیلی ج اَکُفٌّ ۔

ترجمہ :۔ تو ہمیشہ بلند نامی کے کاموں میں کوشش کرتا رہا یہاں تک کہ تو ایسا ہو گیا کہ تیری جود و سخا کی باتیں ہر طرف پھیلنے لگیں اور ستاروں کو بھی تیرے ہاتھوں سے امیدیں بندھ گئیں ۔

(۳۹) وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِیْ طُوْلُ لَابِسِهٖ　　اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَی التِّنْبَالِ تِنْبَالُ

حل لغات :۔ اَطَالَ ثَنَائِیْ :۔ میری تعریف کو لمبا کر دیا ہے ۔ طُوْلُ لَابِسِهٖ : تعریف کو زیادہ پہننے والا (ہمیشہ قابلِ تعریف انسان) لَابِسٌ (فا) پہننے والا ۔ اختیار کرنے والا ۔ تِنْبَالٌ :۔ پستہ قد ، چھوٹے قد والا ۔

ترجمہ :۔ اس کے طولِ لابس ثناء نے میری ثناء کو دراز کر دیا ہے ۔ بے شک چھوٹے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے ۔ یعنی تیری مدح سے میرے اشعار بھی بلند ہو گئے ہیں اور کمتر کی تعریف سے شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہیں ۔

(۴۰) اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِیْ بَشَرٍ　　فَاِنَّ قَدْرَکَ فِی الْاَقْدَارِ یَخْتَالُ

حل لغات :۔ اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ :۔ اگر تو اس بات کو بُرا سمجھتا ہے ۔ کَبُرَ (ن) کِبْرًا ۔ بُرا ہونا مصدر کُبْرًا و کُبَارَۃً :۔ مرتبہ میں بڑا ہونا ۔ اَنْ تَخْتَالَ :۔ کہ تو تکبّر سے چلے ۔ اِخْتَالَ ۔ اِخْتِیَالًا :۔ تکبّر سے چلنا ۔ اَقْدَارٌ :۔ مراتب ۔ رتبے ۔ واحد ۔ قَدْرٌ ۔ رتبہ ۔

ترجمہ :۔ اگر تو اس بات کو بُرا سمجھتا ہے کہ تو لوگوں میں تکبّر سے چلے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے ۔ بے شک تیرا مرتبہ بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلتا ہے ۔

(۴۱) کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضَاکَ صَاحِبَهَا　　اِلَّا وَ اَنْتَ عَلَی الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ

کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضَاکَ :۔ گویا تیرا نفس تجھے پسند نہیں کرتا ۔ رَضِیَ (س) رِضْوَانًا و مَرْضَاتًا :۔ راضی ہونا ۔ خوش ہونا ۔ صفت رَاضٍ و رَضُوْنَ و رَاضُوْنَ ۔ مفضالٌ :۔ بہت ہی فضیلت والا ، بہت فضل والا ۔

ترجمہ :۔ گویا تیرا نفس تجھ کو اپنا ساتھی بنانا نہیں پسند کرتا ۔ مگر جبکہ تو بہت زیادہ سخاوت کرنے والا ہو ۔

(۴۲) وَلَا تَعُدُّکَ صَوَّانًا لِمُهْجَتِهَا　　اِلَّا وَ اَنْتَ لَهَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ

حل لغات :۔ لَا تَعُدُّکَ صَوَّانًا :۔ وہ تجھے اپنا محافظ شمار نہیں کرتا ۔ عَدَّ یَعُدُّ :۔ شمار کرنا ۔ مصدر عَدًّا ۔ صَوَّانٌ :۔ محافظ ۔ حمایت کرنے والا ۔ مُهْجَةٌ :۔ روح ۔ جان ۔ ج مُهَجَاتٌ ۔ رَوْعٌ ۔ جنگ ، ڈر ۔ فِی الرَّوْعِ :۔ خوفناک جگہ ۔ بَذَّالٌ :۔ بہت خرچ کرنے والا ۔

ترجمہ :۔ گویا تیرا نفس تجھ کو اپنی جان کا تب محافظ شمار کرتا ہے جب تو اسے جنگ میں خوب خرچ کرنے والا ہو ۔

(۴۳) لَوْلَا الْمَشَقَّةُ سَادَ النَّاسُ کُلُّهُمْ　　اَلْجُوْدُ یُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ

حل لغات :- لَوْ لَا الْمَشَقَّةُ :- اگر محنت نہ ہوتی - اگر مشکل کام نہ ہوتا - شَقَّ (ن) مَشَقَّتًا :- کام کا دشوار ہونا - سَادَ النَّاسُ كُلُّهُمْ :- سب لوگ سردار بن جاتے - سَادَ ، سِيَادَةً : سردار بننا -
اَلْجُوْدُ يُفْقِرُ :- سخاوت محتاج کر دیتی ہے - جُوْدٌ :- سخاوت - فَقَرَ ، يَفْقِرُ فَقِيْرًا :- غریب کرنا -
اِقْدَامٌ :- پیش قدمی - اَقْدَمَ اِقْدَامًا :- آگے بڑھنا - قَتَّالٌ :- اسم مبالغہ - بہت قتل کرنے والی -
ترجمہ :- اگر مشقت اور محنت نہ ہوتی تو سب لوگ سردار بن جاتے - لیکن جود و سخا محتاج کر دیتی ہے - اور پیش قدمی قتل کرنے والی ہے -

(۴۴) وَاِنَّمَا يَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَهُ مَا كُلُّ مَاشِيَةٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

حل لغات :- اِنَّمَا يَبْلُغُ :- بے شک پہنچتا ہے - بَلَغَ يَبْلُغُ (ن) بُلُوْغًا - پہنچنا - صفت - بَالِغٌ -
مَاشِيَةٌ : چلنے والی - مَشٰى ، يَمْشِيْ (ض) مَشْيًا :- چلنا صفت - مؤنث - مَاشِيَةٌ - رَحْلٌ :- کجاوا - پلان ج - رِحَالٌ - شِمْلَالٌ : تیز رو ، مضبوط اونٹنی یا قوی اونٹنی -
ترجمہ :- انسان اپنی طاقت سے ہی بلندی پر پہنچ سکتا ہے اور ہر پالان بردار اونٹنی تیز رفتار نہیں ہوتی ہے -

(۴۵) اِنَّا لَفِيْ زَمَنٍ تَرْكُ الْقَبِيْحِ بِهٖ مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَّ اِجْمَالُ

حل لغات :- اِنَّا لَفِيْ زَمَنٍ :- ہم ایک ایسے زمانے میں ہیں - زَمَنٌ ج اَزْمَانٌ ، اَزْمِنَةٌ ،
تَرْكُ الْقَبِيْحِ : بُری بات کا چھوڑنا - اِحْسَانٌ وَ اِجْمَالٌ :- احسان اور نیکوکاری - جَمُلَ (ک) جَمَالًا :- خوش صورت ، خوش سیرت ہونا - صفت جَمِيْلٌ - اَجْمَلَ : خوبصورت بنانا - نیکی کرنا -
ترجمہ :- ہم ایک ایسے زمانہ میں ہیں کہ جس میں بُری بات کو چھوڑنا ہی اکثر لوگوں کے ہاں احسان اور نیکی ہے -
خلاصہ یہ ہے کہ ایسے زمانہ میں فاتک جیسا سخی آدمی ہمارے زمانے میں پیدا ہوا ہے -

(۴۶) ذِكْرُ الْفَتٰى عُمْرُهُ الثَّانِيْ وَحَاجَتُهُ مَا قَاتَهُ وَ فُضُوْلُ الْعَيْشِ اَشْغَالُ

حل لغات :- ذِكْرُ الْفَتٰى :- نوجوانوں کا ذکر خیر - ذَكَرَ (ن) ذِكْرًا وَ تَذْكَارًا - اللہ کو یاد کرنا - ذِكْرٌ :- شہرت - یاد - ذِكْرٌ ، تعریف - شہرت - یاد - حَاجَةٌ : ضرورت - ج حَاجَاتٌ -
مَا قَاتَهُ :- جو کچھ اس نے کھانا ہے - قَاتَ (ن) قُوْتًا : روزی دینا - رزق دینا - فُضُوْلُ الْعَيْشِ -
زندگی کے زیادہ بے کار سامان - فُضُوْلٌ :- حاجت سے زائد مال - اَشْغَالٌ واحد شُغْلٌ - فضول کام ، مشغولیت و مصروفیت شغل کا معنی ہے - شَغَلَ ، شَغْلٌ و شُغْلٌ : مشغولیت مصروفیت کام ج اَشْغَالٌ
ترجمہ :- نوجوان کا ذکر اور یاد اس کی دوسری عمر ہے اور اس کی ضرورت اور حاجت بقدر خوراک ہے (زندگی میں) اور زندگی کے فالتو سامان محض نکمے کام ہیں -

قصیدہ ۱۰

قال یمدح ویصف الجیش

سنتہ ثمان وثلاثین وثلثمائۃ بمیافارقین

(۱) اِذَا کَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِیْبُ الْمُقَدَّمُ   اَکُلُّ فَصِیْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَیَّمُ

حل لغات:۔ مَدْحٌ۔ تعریف۔ مَدَحَ (ف) مَدْحًا۔ مَدَّحَ: تعریف کرنا۔ اِذَا کَانَ مَدْحٌ:۔ جب تعریف کرنا مقصود ہو۔ فَالنَّسِیْبُ الْمُقَدَّمُ:۔ تو سب سے پہلے تشبیب لانا ہوتا ہے۔ نَسِیْبُ:۔ خاندانی عورتوں کے متعلق لطیف اشعار۔ فَصِیْحٌ:۔ فصاحت و بلاغت والا۔ فَصُحَ (ک) فَصَاحَۃً:۔ فصیح ہونا۔ صفت فَصِیْحٌ۔ مُتَیَّمٌ:۔ عاشق زار۔ تَامَ (ض) تَیْمًا۔ تَیَّمَ عاشق زار ہونا۔ تَیْمٌ:۔ عشق۔

ترجمہ:۔ جب کسی کی مدح کرنا مقصود ہو تو نسیب (تشبیب) کو پہلے لایا جاتا ہے۔ کیا ہر فصیح و بلیغ شخص جو شعر کہتا ہے عاشق زار ہوتا ہے؟ شعراء کی یہ ہمیشہ عادت ہے کہ قصائد میں ہمیشہ تشبیب کا ذکر کرتے ہیں۔ پس متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور متنبی وجہ انکار یہ بیان کرتا ہے کہ ہر شعر کہنے والا عاشق زار نہیں ہوتا ہے۔ گویا ابتداء ہی تشبیب کا ذکر کرنا ایک لغو بات ہے۔

(۲) لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللہِ اَوْلٰی فَاِنَّہٗ   بِہٖ یُبْدَأُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

حل لغات:۔ لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللہِ:۔ البتہ ابن عبد اللہ کی محبت۔ اَوْلٰی:۔ سب سے پہلے ہے۔ اَوَّلُ:۔ پہلا ج اَوَائِلُ مونث۔ اُوْلٰی۔ بِہٖ یُبْدَأُ:۔ اسی سے شروع کیا جاتا ہے۔ بَدَأَ (ن) بَدْأً شروع کرنا۔ یُخْتَمُ: ختم کیا جاتا ہے۔ خَتَمَ (ض) خَتْمًا وخِتَامًا: ختم ہوتا۔

ترجمہ:۔ البتہ ابن عبد اللہ کی محبت ہر چیز سے افضل و اولیٰ ہے۔ پس اسی سے ذکر جمیل شروع کیا جاتا ہے۔ اور اسی پر ختم کیا جاتا ہے (تشبیب ذکر کرنے کی ابتداء میں کوئی ضرورت ہی نہیں ہے)

(۳) اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ   اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

حل لغات:۔ میں نے اطاعت کی۔ طَاعَ یَطُوْعُ (ن) طَوْعًا: فرمانبردار ہونا۔ تابعداری کرنا صفت طَائِعٌ۔ اَلْغَوَانِیْ:۔ حسین عورتیں (وہ حسین عورتیں جنہیں زینت و آرائش کی ضرورت ہی نہ ہو۔ واحد۔ غَانِیَۃٌ۔ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ:۔ اپنی نگاہ کے اٹھنے سے پہلے۔ طَمَحَ (ف) طَمْحًا۔ دیکھنا۔ نظر کا اٹھنا۔ یَصْغُرْنَ عَنْہُ:۔ وہ عورتیں اس سے حقیر تھیں۔ یَعْظُمُ:۔ اور وہ (خوبصورتی میں، خوشنمائی پر

عظیم تھا، عَظُمَ (ک) عَظَامَۃً۔ بڑا ہونا۔ صفت عَظِیْم۔

ترجمہ:۔ میں نے ممدوح کو دیکھنے سے قبل فطری حسین عورتوں کی اطاعت کی۔ وہ حسین عورتیں اپنے حسن وجمال میں ممدوح سے بہت کم نہیں۔ اور ممدوح حسن و جمال میں اُن عورتوں سے بہت بلند تھا۔ جب میں نے ممدوح کو دیکھا تو عورتوں کی تابعداری چھوڑ دی۔

(۴) تَعَرَّضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الدَّهْرَ كُلَّهُ يُطَبِّقُ فِي أَوْصَالِهِ وَ يُصَمِّمُ

حل لغات:۔ تَعَرَّضَ:۔ مقابلہ کیا۔ تَعَرَّضَ:۔ درپے ہونا۔ يُطَبِّقُ:۔ وہ توڑ دیتا ہے۔ اَلْمَبَقَ الشَّيْئَ:۔ ڈھانپنا۔ اَوْصَالُ۔ جوڑ۔ واحد وَصْلٌ يُصَمِّمُ:۔ اس کو ذلیل وخوار کیا۔ صَمَّمَ:۔ بہرہ کرنا۔ چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔ صَمَّمَ السَّيْفُ:۔ تلوار کا ہڈی کے پار ہونا۔

ترجمہ:۔ ممدوح سیف الدولہ نے تمام زمانہ (دنیا) سے مقابلہ کیا اور زمانہ کے تمام جوڑ و بند توڑ دئے اور اُس کو ذلیل و خوار کر دیا۔

(۵) فَجَازَ لَهُ حَتّٰى عَلَى الشَّمْسِ حُكْمُهُ وَبَانَ لَهُ حَتّٰى عَلَى الْبَدْرِ مِيْسَمُ

حل لغات:۔ فَجَازَ لَهُ حُكْمُهُ:۔ پس اس کا حکم جاری ہے۔ نافذ ہے۔ جَازَ (ن) جَوْزًا الْأَمْرُ، جائز ہونا، درست ہونا۔ بَانَ لَهُ:۔ ظاہر ہوگیا۔ بَانَ (ض) بَيُوْنَةً:۔ ظاہر ہونا، جدا ہونا صفت بائن۔ مِيْسَمٌ:۔ داغ۔ وَسْمٌ وَسَامَةً۔ صفت وَسِيْمٌ۔ مِيْسَمٌ۔ ج۔ مَيَاسِمُ: داغ کا نشان۔ حسن وجمال۔

ترجمہ:۔ ممدوح کا حکم سب پر نافذ ہے۔ یہاں تک کہ سورج پر بھی ——— اور اس کا یہ حکم ہر طرف ظاہر ہوا۔ حتیٰ کہ چاند پر بھی اس کی غلامی کا داغ ہے۔ (ممدوح نے جو کلف لگائی ہے وہ اس کے چہرے پر ایک گونہ سیاہی اور داغ ہے)

(۶) كَأَنَّ الْعِدٰى فِي أَرْضِهِمْ خُلَفَاءُهُ فَإِنْ شَاءَ حَازُوْهَا وَإِنْ شَاءَ سَلَّمُوْا

حل لغات: عِدَاءٌ:۔ دشمن۔ عَدُوٌّ۔ دشمن۔ خُلَفَاءُ واحد خَلِيْفَة۔ جانشین۔ خَلَفَ (ن) خِلَافَةً۔ جانشین ہونا۔ خَلِيْفَةٌ۔ خُلَفَاءُ۔ (خلیفہ مذکر ہے) فَإِنْ شَاءَ:۔ اگر وہ چاہے۔ حَازُوْهَا۔ وہ وہاں اکٹھے ہوسکتے ہیں (وہاں رہ سکتے ہیں) حَازَ (ن) حَوْزًا و اِحْتَازَ، اکٹھا کرنا۔ سَلَّمُوْا: وہ سپرد کر دیں۔ سَلَّمَ:۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا۔

ترجمہ:۔ گویا کہ اس کے دشمن اپنے علاقوں میں اس کے خلیفہ ہیں۔ پس اگر ممدوح چاہے تو وہ لوگ وہاں رہ سکتے ہیں۔ اور اگر ممدوح چاہے تو وہ لوگ اپنا علاقہ اس کے سپرد کر دیں۔

(۷) وَلَا کُتُبَ اِلَّا الْمَشْرَفِیَّةُ عِنْدَہٗ وَلَا رُسُلٌ اِلَّا الْخَمِیْسُ الْعَرَمْرَمُ

حل لغات:۔ کُتُبٌ:۔ کتابیں۔ واحد۔ کِتَابٌ۔ خطوط۔ رُسُلٌ:۔ قاصد۔ واحد۔ رَسُوْل۔ اَلْخَمِیْسُ الْعَرَمْرَمُ عظیم لشکر۔ خَمِیْسٌ۔ لشکر۔ یَوْمُ الْخَمِیْسِ:۔ جمعرات۔

ترجمہ:۔ ممدوح کے پاس خطوط نہیں ہیں مگر مشرفی تلواریں ہیں اور اس کے پاس قاصد بھی نہیں ہیں۔ مگر عظیم لشکر (ممدوح دشمنوں کے پاس خطوط اور ایلچی نہیں بھیجتا۔ بلکہ ان کو اپنی شجاعت سے مغلوب کرتا ہے)

(۸) فَلَمْ یَخْلُ مِنْ نَصْرٍ لَہٗ مَنْ لَہٗ یَدٌ وَلَمْ یَخْلُ مِنْ شُکْرٍ لَہٗ مَنْ لَہٗ فَمٌ

حل لغات:۔ فَلَمْ یَخْلُ:۔ خالی نہیں ہے، محروم نہیں ہے۔ نَصْرٌ:۔ مدد۔ فَمٌ:۔ منہ۔ اَفْمَامٌ۔

ترجمہ:۔ کوئی ہاتھ والا ممدوح کی مدد (اعانت) سے خالی نہیں ہے۔ اور جو شخص بھی دہن رکھتا ہے اس کے شکر سے محروم نہیں ہے (ممدوح حد درجے سخی اور بہادر ہے۔

(۹) وَلَمْ یَخْلُ مِنْ اَسْمَائِہٖ عُوْدُ مِنْبَرٍ وَلَمْ یَخْلُ دِیْنَارٌ وَلَمْ یَخْلُ دِرْہَمٌ

حل لغات:۔ اَسْمَاءٌ:۔ نام۔ واحد۔ اِسْمٌ۔ عُوْدُ مِنْبَرٍ:۔ منبر کی لکڑی (منبر)

ترجمہ:۔ ممدوح کے اسماء و القاب سے کوئی منبر خالی نہیں ہے اور کوئی دینار و درہم بھی اس کے نام سے خالی نہیں ہے (اس کے نام کا سکّہ ہر جگہ جاری ہے اور ہر منبر پر اس کی تعریف کی جاتی ہے)

(۱۰) ضَرُوْبٌ وَمَا بَیْنَ الْحُسَامَیْنِ ضَیِّقٌ بَصِیْرٌ وَمَا بَیْنَ الشُّجَاعَیْنِ مُظْلِمٌ

حل لغات:۔ ضَرُوْبٌ:۔ شمشیر زن۔ بہت مارنے والا۔ اسم مبالغہ۔ حُسَامَیْنِ:۔ دو تلواریں۔ حُسَامٌ:۔ تیز کاٹنے والی تلوار۔ حُسَامُ السَّیْفِ:۔ تلوار کی دھار۔ ضَیِّقٌ:۔ تنگ۔ بَصِیْرٌ:۔ دیکھنے والا ہے۔ بَصُرَ (ک) بَصِرَ (س) بَصَارَۃً۔ دیکھنا۔ شُجَاعَیْنِ:۔ دو بہادر۔ شُجَاعٌ:۔ بہادر۔ مُظْلِمٌ:۔ تاریکی۔ ظَلِمَ (س) ظَلْمًا و اَظْلَمَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔ صفت۔ مُظْلِمٌ۔ ظَلَمَ (ض) ظُلْمًا: زیادتی کرنا۔ صفت۔ ظَالِمٌ۔

ترجمہ:۔ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے۔ جب طرفین کی دونوں تلواروں میں کچھ زیادہ فاصلہ نہ رہے اور دو بہادروں میں غبار کی وجہ سے تاریکی پیدا ہو جائے تو ممدوح خوب دیکھنے والا ہے۔

(۱۱) تُبَارِیْ نُجُوْمَ الْقَذْفِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ نُجُوْمٌ لَہٗ مِنْھُنَّ وَرْدٌ وَ اَدْھَمُ

حل لغات:۔ تُبَارِیْ:۔ مقابلہ کرتے ہیں۔ بَارٰی مُبَارَاۃً:۔ مقابلہ کرنا۔ وَرْدٌ:۔ پھول (گلاب کا) نُجُوْمُ الْقَذْفِ:۔ شہابِ ثاقب۔ پھینکے ہوئے۔ ٹوٹنے والے ستارے۔ قَذَفَ (ض) قَذْفًا پھینکنا۔ بِکَذَا:۔ تہمت لگانا۔

ترجمہ :۔ ممدوح ہر رات شہاب ثاقب ستاروں کے ذریعے دشمنوں کا مقابلہ کرتا ہے۔ ممدوح کے ستارے کچھ تو سرخ رنگ کے ہیں اور کچھ سیاہ رنگ کے (جیسے شہاب ثاقب تیز رفتار ہوتے ہیں۔ ایسے ہی اس کے گھوڑے جو مختلف رنگوں والے ہیں تیز رفتار ہیں)

(۱۲) يَطَأْنَ مِنَ الْأَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْنَهُ ۔۔۔ وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا يُقَوَّمُ

حل لغات :۔ يَطَأْنَ :۔ وہ گھوڑے روندتے ہیں۔ وَطِئَ وَطْأً : روندنا۔ اَبْطَالٌ :۔ بہادر واحد بَطَلٌ نوجوان۔ بَطُلَ (س) بَطَالَةً :۔ بہادر ہونا۔ صفت۔ بَطَلٌ ج اَبْطَالٌ۔ قِصَدُ الْمُرَّانِ لچکدار ٹوٹے ہوئے نیزے۔ قِصَدٌ۔ واحد قِصْدَةٌ :۔ ٹوٹی ہوئی چیز کا۔ مُرَّانٌ :۔ لچکدار۔ واحد مُرَّانَةٌ (مُرَّانَةٌ) مَا لَا يُقَوَّمُ :۔ جو سیدھے نہیں ہوتے۔ قَوَّمَ تَقْوِيْمًا :۔ سیدھا کرنا۔

ترجمہ :۔ ممدوح کے گھوڑے بہادر مقتولوں کو اپنے پاؤں سے روندتے ہیں۔ جن مقتولوں کا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا اور وہ گھوڑے ٹوٹے ہوئے نیزوں کو روندتے ہیں جن کو سیدھا نہیں کیا جا سکتا۔ من لا حملنہ کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ ممدوح کے گھوڑے ان کو روندتے ہیں۔ جو ممدوح کے گھوڑوں پر سوار نہیں ہیں (دشمنوں کو)

(۱۳) فَهُنَّ مَعَ السِّيْدَانِ فِي الْبَرِّ عُسَّلٌ ۔۔۔ وَهُنَّ مع النينان فِي الْمَاءِ عُوَّمٌ

حل لغات :۔ سِيْدَانٌ :۔ بھیڑیے واحد سِيْدٌ۔ بَرٌّ :۔ خشکی۔ عُسَّلٌ : دوڑنے والے۔ واحد عَاسِلٌ عَسَلَ (ض) عُسُوْلًا :۔ خوب حرکت کرنا۔ الرُّمْحُ : نیزے کا خوب حرکت کرنا۔ نِيْنَانٌ :۔ مچھلیاں۔ نُوْنٌ : مچھلی۔ عُوَّمٌ :۔ تیرنے والے واحد عَائِمٌ عَامَ (ن) عَوْمًا۔ تیرنا۔

ترجمہ :۔ پس وہ گھوڑے خشکی میں بھیڑیوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور مچھلیوں کے ساتھ دریا میں تیرنے والے ہیں (ممدوح خشکی اور تری میں اپنے گھوڑوں کے ذریعے دشمنوں کا مقابلہ کرتا ہے۔

(۱۴) وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ ۔۔۔ وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي النِّيْقِ حُوَّمٌ

حل لغات :۔ غِزْلَانٌ :۔ ہرن واحد غَزَالٌ ہرن کا بچہ۔ ہرن۔ وَادٍ۔ وادی ج اَوْدِيَةٌ۔ كُمَّنٌ :۔ چھپنے والے۔ كَمَنَ (ن) (س) كُمُوْنًا :۔ چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ صفت كَامِنٌ۔ عِقْبَانٌ : عقاب واحد عُقَابٌ۔ نِيْقٌ :۔ چوٹی۔ پہاڑ کی چوٹی ج نِيَاقٌ۔ اَنْيَاقٌ۔ حُوَّمٌ : چکر لگانے والا۔ حَامَ۔ حَوْمًا۔ چکر لگانا۔

ترجمہ :۔ وہ گھوڑے ہرنوں کے ساتھ وادی میں چھپنے والے ہیں اور وہ گھوڑے عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں پر چکر لگاتے ہیں۔

(۱۵) اِذَا جَلَبَ النَّاسُ الوشيج فَاِنَّهُ ۔۔۔ بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطَّمُ

حل لغات :۔ اِذَا جَلَبَ النَّاسُ :۔ جب لوگ کھینچتے ہیں یا لاتے ہیں۔ جَلَبَ (ن) (ض) جَلْبًا ۔۔

ہانک کرلے آنا۔ وَشِیْجٌ: نیزے ج وَشَائِجُ۔ لَبَّاتٌ: سینے وا مد لُبَّةٌ۔ يُحَطِّمُ: توڑے جاتے ہیں۔ حَطَّمَ: توڑنا۔

ترجمہ:۔جب لوگ نیزے کی لکڑی دُور سے لاتے ہیں تو ممدوح ان گھوڑوں کے ذریعے ان نیزوں کو دشمنوں کے گھوڑوں کے سینوں میں توڑ دیتا ہے۔

(۱۶) بِغُرَّتِهٖ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى وَ بَذْلِ اللُّهَى وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلَمُ

حل لغات:۔غُرَّةٌ:۔نورانی چہرہ۔ روشن چہرہ۔ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ: جنگ اور صلح میں۔ حِجًى: عقلمندی بَذْلُ اللُّهٰى: عطیات کے خرچ کرنے ہیں۔ اَللُّهْوَةُ وَاللُّهْوَةُ:۔تحفہ۔عطیہ۔ ج لُهًى۔ مَجْدٌ:۔بزرگی۔ مُعْلَمٌ:۔نشان والا۔ اَعْلَمَ۔ اِعْلَامًا۔ اَلْفَرَسَ:۔گھوڑے پر نشان لگانا۔

ترجمہ:۔ممدوح کے روشن چہرے پر جنگ و سلامتی و عقلمندی، عطیات کا خرچ کرنا، حمد و ستائش اور بزرگی کی صفات نشان زدہ ہیں (مذکورہ بالا تمام صفات ممدوح کے چہرے پر نمودار ہیں)

(۱۷) يُقِرُّ لَهٗ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهٗ وَيَقْضِيْ لَهٗ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

حل لغات: يُقِرُّ:۔ وہ اقرار کرتا ہے۔ اَقَرَّ۔ اِقْرَارًا:۔اقرار کرنا۔ مَنْ لَا يَوَدُّهٗ:۔جو اس سے محبت نہیں کرتا۔ وَدَّ يَوَدُّ (ف) وُدًّا۔ مَوَدَّةً: محبت کرنا۔ يَقْضِيْ:۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ قَضٰى يَقْضِيْ۔قَضَاءً۔ فیصلہ کرنا۔حکم لگانا۔ بِالسَّعْدِ:۔سعادت مندی کا۔ سَعِدَ (س) سَعَادَةً: نیک بخت ہونا۔صفت سَعِيْدٌ۔ سَعَدَ (ف) سَعْدٌ۔ مبارک، برکت والا ہونا۔ مَنْ لَا يُنَجِّمُ:۔جو فنِ نجوم نہیں جانتا۔ جو ستارہ شناسی نہیں جانتا۔

ترجمہ:۔جو شخص ممدوح سے محبت نہیں رکھتا وہ بھی ممدوح کے فضل و احسان کا اقرار کرتا ہے۔ اور جو شخص ستارہ شناسی نہیں جانتا وہ بھی ممدوح کی سعادت مندی کا فیصلہ کرتا ہے۔

(۱۸) اَجَارَ عَلَى الْاَيَّامِ حَتّٰى ظَنَنْتُهٗ يُطَالِبُهٗ بِالرَّدِّ عَادٌ وَ جُرْهُمُ

حل لغات:۔اَجَارَ عَلَى الْاَيَّامِ:۔اس نے زمانہ کے خلاف پناہ دی۔ اَجَارَ اِجَارَةً:۔پناہ دینا۔بچانا۔ تُطَالِبُهٗ بِالرَّدِّ:۔ وہ واپسی کا اس سے مطالبہ کرتے ہیں۔

ترجمہ:۔ممدوح نے زمانہ کے خلاف لوگوں کو حوادثاتِ زمانہ سے پناہ دی حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ قوم عاد اور جرہم بھی واپسی کا مطالبہ کریں گے (قوم عاد اور جرہم جو مرچکے ہیں۔ممدوح سے مطالبہ کریں گے کہ ہمیں حوادثاتِ زمانہ سے نجات دے کہ دوبارہ دنیا میں واپس لایا جائے)

(۱۹) فَلَا لِهٰذِي الرِّيْحُ مَا ذَا تُرِيْدُهٗ وَهَذْيًا لِهٰذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

حل لغات :- ضَلَالاً لِهٰذَا الرِّیْحِ :- خدا اس ہوا کو گمراہ کرے۔ ضَلَّ (ن) ضَلَالاً و ضَلَالَۃً :- گمراہ ہونا۔ صفت۔ ضَالٌّ۔ ج ضُلَّالٌ۔ وَھُدًی لِھٰذَا السَّیْلِ :- اللہ تعالیٰ بارش کو ہدایت دے۔
مَاذَا یُؤَمِّمُ :- وہ کیا ارادہ کرتی ہے۔ اَمَّ (ن) اَمًّا و اَمَمًا :- قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ مصدر۔ اِمَامَۃً بِالْقَوْمِ :- قوم کا امام بننا۔

ترجمہ :- خدا اس ہوا کو گمراہ کرے یہ کیا ارادہ رکھتی ہے اور اس بارش کو خداتعالےٰ راہ راست پر لائے۔ وہ کس چیز کا قصد کرتی ہے۔

(۲۰) أَلَمْ یَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِیْ رَامَ ثَنْیَنَا فَیُخْبِرَہٗ عَنْکَ الْحَدِیْدُ الْمُثَلَّمُ

حل لغات : أَلَمْ یَسْأَلِ الْوَبْلُ :- کیا موسلا دھار بارش نے نہیں پوچھا۔ وَبْلٌ، موسلا دھار بارش۔ بڑے بڑے قطروں والی بارش۔ رَامَ :- اس نے قصد کیا۔ رَامَ یَرُوْمُ۔ مَرَامًا۔ ارادہ کرنا۔ صفت رائمٌ۔ ج رُوَّمٌ۔ ثَنْیَنَا :- ہمارے لوٹانے کا۔ ثَنٰی یَثْنِیْ ثَنْیًا :- موڑنا۔ واپس ہونا۔ فَیُخْبِرُہٗ پس وہ (ہتھیار) اس کو بتا دیتے۔ اَلْحَدِیْدُ الْمُثَلَّمُ :- دندانے دار ہتھیار۔ ثَلِمَ (س) ثَلْمًا و ثَلَمًا :- دندانے دار ہونا۔ ٹوٹنا۔

ترجمہ :- کیا اُس موسلا دھار بارش نے جس نے ہمارے واپس لوٹانے کا قصد کیا ہے۔ اس نے تیری اولوالعزمی کے بارے کسی سے نہیں پوچھا ورنہ دندانے دار ہتھیار ممدوح کی اولوالعزمی کی ضرور خبر دیتے۔

(۲۱) وَلَمَّا تَلَقَّاکَ السَّحَابُ بِصَوْبِہٖ تَلَقَّاہُ اَعْلٰی مِنْہُ کَعْبًا وَّ اَکْرَمُ

حل لغات :- وَلَمَّا تَلَقَّاکَ السَّحَابُ :- جب تجھے بادل ملا۔ تَلَقّٰی :- ملنا۔ استقبال کرنا۔ سَحَابٌ : بادل ج۔ سُحُبٌ واحد سَحَابَۃٌ۔ صَوْبٌ :- بارش۔ بارش والا بادل۔ کَعْبٌ :- بزرگی و شرافت۔ پوروں کے درمیان کی گرہ۔ ج کُعُوْبٌ۔ اَکْرَمُ :- بہت زیادہ سخی۔

ترجمہ :- اور جب بادل تجھ سے اپنی بارش کے ساتھ ملا۔ تو وہ ایک ایسے شخص سے ملا جو رتبہ اور جود و سخا کے لحاظ سے بہت بلند تھا

(۲۲) فَبَاشَرَ وَجْھًا طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا وَبَلَّ ثِیَابًا طَالَمَا بَلَّھَا الدَّمُ

حل لغات :- بَاشَرَ وَجْھًا :- وہ ملا۔ بَاشَرَ، مُبَاشَرَۃً، نعمتوں کا کسی پر ٹوٹ پڑنا اور اُمڈ آنا۔
طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا :- وہ بسا اوقات نیزوں سے ملا تھا۔ بَلَّ ثِیَابًا :- اس نے کپڑوں کو تر کر دیا۔ بَلَّ (ن) بَلًّا :- پانی سے تر کرنا۔ ثِیَابٌ۔ ج ثَوْبٌ کی۔ دَمٌ :- خون ج دِمَاءٌ۔

ترجمہ :- اس بارش نے ایک ایسے چہرے سے ملاقات کی جو بسا اوقات نیزوں سے ملاقات کرتا اور اُس بارش نے

ایسے کپڑے تر کئے جن کو دشمن کا خون بسا اوقات تر کرتا تھا (جب وہ نیزوں اور خون سے روگردانی نہیں کرتا تو بارش کی کیا حقیقت ہے)۔

(۲۳) تَلَاكَ وَبعضُ الغَيثِ يَتْبَعُ بَعضَهُ ۔۔ مِنَ الشَّامِ يَتْلُو الحَاذِقَ المُتَعَلِّمُ

حل لغات: تَلَاكَ، اس نے تیری پیروی کی۔ تَلَا تُلُوًّا، پیچھے چلنا مصدر تِلَاوَةً، کتاب پڑھنا۔ بَعضُ الغَيثِ، چند بادل۔ غَيثٌ ج غُيُوثٌ۔ اَلحَاذِقُ المُتَعَلِّمُ۔ حَاذِقٌ، قابل۔ مُتَعَلِّمٌ، طالب علم۔

ترجمہ:۔ اور بارش نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہ ہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے۔ جیسے ایک قابل استاد کے پیچھے طالب علم چلا آتا ہے۔ (تو جود وسخا میں استاد اور بادل تیرا شاگرد ہے)

(۲۴) فَزَارَ الَّتِي زَارَتْ بِكَ الخَيلُ قَبرَهَا ۔۔ وَجَشَّمَهُ الشَّوقُ الَّذِي تَتَجَشَّمُ

حل لغات:۔ زَارَ:۔ اس نے زیارت کی۔ زَارَ، يَزُورُ، زِيَارَةً:۔ ملاقات کرنا۔ صفت زَائِرٌ ج زَائِرُونَ۔ جَشَّمَهُ:۔ اس کو تکلیف دی۔ جَشَّمَ:۔ تکلیف دینا۔ تَجَشَّمَ:۔ تکلیف دینا۔

ترجمہ:۔ پس بارش نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی۔ جس کی تیرے سواروں نے بھی تیرے ساتھ زیارت کی۔ اور اس بارش کو اس شوق نے تکلیف دی جس نے تجھے تکلیف سفر دی۔

(۲۵) وَلَمَّا عَرَضْتَ الجَيشَ كَانَ بَهَاؤُهُ ۔۔ عَلَى الفَارِسِ المُرْخَى الذُّؤَابَةِ مِنهُمُ

حل لغات:۔ لَمَّا عَرَضْتَ الجَيشَ:۔ جب تو نے لشکر کی پریڈ لی۔ عَرَضَ (ض) عَرْضًا۔ پیش کرنا۔ عَلَيهِ دکھلانا۔ اَلجُندَ: فوج کی پریڈ دیکھنا۔ بَهَاؤُهُ:۔ اس کی رونق۔ فَارِسٌ (ف) شہسوار ج فُرسَانٌ۔ مُرْخًى:۔ لٹکا ہوا۔ اَرْخَى اِرْخَاءً: ڈھیلا کرنا۔ لٹکانا۔ ذُؤَابَةٌ، پگڑی کا طرہ

ترجمہ:۔ جب تو نے لشکر کی پریڈ لی تو اس لشکر کی زیب وزینت اس شہسوار کی وجہ سے تھی۔ جس کے عمامے کی دم لٹکی ہوئی تھی۔

(۲۶) حَوَالَيهِ بَحرٌ لِلتَّجَافِيفِ مَائِجٌ ۔۔ يَسِيرُ بِهِ طَودٌ مِنَ الخَيلِ اَبْهَمُ

حل لغات:۔ حَوَالَيهِ بَحرٌ:۔ اس کے اردگرد سمندر تھا۔ حَولٌ و حَولَى و حَوَال و حَوَالَى کہا جاتا ہے قَعَدَ، حَولَهُ وحَولَيهِ وحَوالَهُ وحَوَالَيهِ۔ تَجَافِيفُ:۔ لڑائی میں بچاؤ کے لئے زرہ کی مانند ایک آلہ۔ واحد تِجفَافٌ۔ مَائِجٌ:۔ موجزن۔ مَاجَ (ن) مَوجًا:۔ جوش مارنا۔ طَودٌ:۔ پہاڑ بڑا ٹیلہ ج اَطوَادٌ۔ خَيلٌ:۔ گھوڑے۔ گھوڑوں کا گروہ۔ ج خُيُولٌ واَخيَالٌ۔ اَبْهَمُ: سیاہ۔ بَهِيمٌ: سیاہ۔ کالا۔ فَرَسٌ بَهِيمٌ:۔ سیاہ گھوڑا۔ لَيلٌ بَهِيمٌ:۔ سیاہ رات ج بُهْمٌ۔

ترجمہ:۔ ممدوح کے اردگرد گھوڑوں کے چمکدار پاکھروں کا ایک دریا موجزن تھا جس کو گھوڑوں کا ایک پہاڑ لے کر چل رہا تھا جس میں بسبب کثرت راہ نہیں ملتی تھی۔

(۲۷) تَسَاوَتْ بِهِ الْاَقْطَارُ حَتّٰى كَاَنَّهٗ   يُجَمِّعُ اَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَيَنْظِمُ

حل لغات:۔ تَسَاوَتْ بِهِ الْاَقْطَارُ:۔ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے۔ تَسَاوِی۔ فی کَذَا ہمشل ہونا۔ برابر ہونا۔ قُطْرٌ۔ جانب۔ طرف (ج) اَقْطَار۔ كَاَنَّهٗ يُجَمِّعُ۔ گویا وہ اکھٹا کر رہا ہے۔ جَمَّعَ: اکھٹا کرنا۔ منظم کرنا۔ اَشْتَاتَ الْجِبَالِ: متفرق پہاڑوں کو۔ اَشْتَاتٌ کی واحد شَتِيْتٌ ہے۔ جَبَلٌ کی جمع جِبَالٌ ہے۔ يَنْظِمُ:۔ وہ ترتیب دے رہا تھا۔ نَظَمَ (ض) نَظْمًا و نِظَامًا: موتی پرونا۔ آراستہ کرنا۔ ترتیب دینا۔

ترجمہ:۔ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے گویا اس نے تمام پہاڑوں کو ایک جگہ جمع اور منظم کیا۔

(۲۸) وَكُلُّ فَتًى لِلْحَرْبِ فَوْقَ جَبِيْنِهٖ   مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْاَسِنَّةِ مُعْجَمُ

حل لغات:۔ كُلُّ فَتًى:۔ ہر نوجوان۔ فَتًى ج فِتْيَانٌ۔ بِالْاَسِنَّةِ مُعْجَمٌ:۔ نیزوں کے زخموں کے نقطے لگے ہوئے تھے۔ عَجَمَ (ن) عَجْمًا۔ الْكِتَابَ: نقطہ لگانا۔ اَسِنَّةٌ: نیزے۔

ترجمہ:۔ اور اس کے اردگرد ہر ایک ایسا بہادر نوجوان تھا کہ جس کی پیشانی پر تلوار کے نشانات اور نیزوں کے نقطے لگے ہوئے تھے (اُس کے سپاہی میدان جنگ سے کبھی پشت دکھا کر واپس نہیں لوٹتے تھے۔ بلکہ تلواروں اور نیزوں کے نشان ان کی پیش قدمی کے گواہ ہیں)۔

(۲۹) يَمُدُّ يَدَيْهِ فِي الْمُفَاضَةِ ضَيْغَمٌ   وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التَّرِيْكَةِ اَرْقَمُ

حل لغات:۔ يَمُدُّ يَدَيْهِ:۔ وہ اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے۔ مَدَّ (ن) مَدًّا: پھیلانا۔ کھینچنا۔ مُفَاضَةٌ: کھلی زرہ۔ ضَيْغَمٌ: شیر۔ تَرِيْكَةٌ: خود۔ شترمرغ کا انڈا۔ بچہ نکلنے کے بعد انڈے کا خول۔ اَرْقَمُ:۔ کڑیالہ سانپ۔

ترجمہ:۔ ایک شیر وسیع زرہ میں اپنے دونوں ہاتھ دراز کرتا ہے اور ایک کڑیالہ سانپ خود کے نیچے اپنی دونوں آنکھیں کھولتا ہے (اس کا ہر ایک سپاہی شیر اور کڑیلے سانپ کی مانند ہے)

(۳۰) كَاَجْنَاسِهَا رَايَاتُهَا وَشِعَارُهَا   وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

حل لغات:۔ رَايَاتٌ:۔ جھنڈے واحد رَايَةٌ۔ شِعَارٌ: لباس۔ شِعَارُ الْحَجِّ:۔ حج کے مناسک۔ مَا لَبِسَتْهُ جو کچھ انہوں نے پہنا ہے۔ سِلَاحُ الْمُسَمَّمُ:۔ زہر میں ڈبوئے ہوئے۔ سِلَاحٌ:۔ ہتھیار مذکر و مؤنث۔ ج۔ اَسْلِحَةٌ و سُلَاحٌ۔ مُسَمَّمٌ:۔ زہر میں ڈوبا ہوا۔ زہر والا سَمَّمَ۔ اَطْعَامَ

کھانے میں زہر ڈالا ، زہر آلودہ کرنا۔

ترجمہ :- اور ان گھوڑوں کی مانند ان کے جھنڈے ، اُن کا جملہ سامان لباس اور زہر پروردہ ہتھیار تھے۔

(۳۱) وَأَدَّبَهَا طُولُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهُ يُشِيرُ إِلَيْهَا مِنْ بَعِيدٍ فَتَفْهَمُ

حل لغات :- أَدَّبَهَا طُولُ الْقِتَالِ :- طویل جنگوں نے ان گھوڑوں کو مہذب بنا دیا ہے۔ أَدَّبَ. تَأْدِيبًا مؤدب بنانا۔ يُشِيرُ :- اشارہ کرتا ہے أَشَارَ. إِشَارَةً :- اشارہ کرنا۔ طَرْفٌ :- آنکھ ۔ نگاہ ۔ پھیلنے کی حد۔ ج ۔ أَطْرَافٌ ۔ جج ۔ أَطَارِيفُ ۔

ترجمہ :- ان گھوڑوں کو طویل جنگوں نے مہذب بنا دیا ہے۔ پس گھوڑوں کا شہسوار اپنی آنکھ سے ان گھوڑوں کی طرف دور سے اشارہ کرتا ہے تو وہ سمجھ جاتے ہیں اور حسب اشارہ کام کرنے لگتے ہیں۔

(۳۲) تُجَاوِبُهُ فِعْلًا وَمَا تَسْمَعُ الْوَحَى وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

حل لغات :- تُجَاوِبُهُ فِعْلًا :- وہ گھوڑے اسے عملی طور پر جواب دیتے ہیں۔ جَاوَبَ مُجَاوَبَةً :- گفتگو کرنا۔ جواب دینا۔ وَمَا تَعْرِفُ الْوَحْيَ :- وہ آہستہ آواز کو نہیں سنتے۔ يُسْمِعُهَا لَحْظًا :- وہ اُن گھوڑوں کو باشارہ چشم اپنا مطلب سناتا ہے۔ أَسْمَعَ ، إِسْمَاعًا :- سنانا۔ لَحْظٌ :- آنکھ کا اندرونی حصہ۔ یہاں مراد اشارہ چشم ہے۔

ترجمہ :- وہ گھوڑے عملی طور پر اپنے سوار کو جواب دیتے ہیں اور وہ سرگوشی نہیں سنتے۔ شہسوار ان کو اپنی آنکھ کے اشارے سے مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔

(۳۳) تُجَانِفُ عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ كَأَنَّهَا تَرِقُّ لِمَيَّا فَارِقِينَ وَتَرْحَمُ

حل لغات :- تُجَانِفُ :- وہ الگ ہوتے ہیں۔ جَانَفَ مُجَانَفَةً :- راستہ سے الگ ہونا۔ جَنَفَ (ض) جُنُوفًا :- علیحدہ ہونا۔ عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ :- داہنی طرف سے۔ تَرِقُّ :- وہ ترس کھاتے ہیں۔ رَقَّ (ض) رِقَّةً لَهُ :- ترس کھانا۔ تَرْحَمُوا :- رحم کھاتے ہیں۔ تَرْحَمُونَ :- وہ رحم کھاتے ہیں۔

ترجمہ :- وہ گھوڑے دائیں طرف جانے سے کنارہ کرتے ہیں۔ گویا وہ گھوڑے شہر میا فارقین پر ترس کھاتے ہیں اور رحم کرتے ہیں کیونکہ وہاں سیف الدولہ کی والدہ کی قبر ہے۔ اس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں۔

(۳۴) وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَحْمَةً دَرَتْ أَيُّ سُورَيْهَا الضَّعِيفُ الْمُهَدَّمُ

حل لغات :- وَلَوْ زَحَمَتْهَا :- اگر وہ مقابلہ کریں۔ زَحَمَ (ف) زِحَامًا :- بھیڑ کرنا۔ یہاں سے مراد مقابلہ کرنا ہے۔ مَنَاكِبُ :- کندھے۔ واحد مَنْكِبٌ ہے۔ دَرَتْ :- جان لے۔ دَرَى. يَدْرِي. دِرَايَةً. سُورٌ :- فصیل ج أَسْوَارٌ وسِيرَانٌ ۔ الضَّعِيفُ الْمُهَدَّمُ :- گری ہوئی۔ هَدَّمَ :- گرانا۔ ضَعُفَ :-

(ک) ضَعَافَتًا۔ کمزور ہونا۔ ضَعُفَ (ف) اَلشَّیْئُ۔ کسی چیز کو دوچند کرنا۔

ترجمہ:۔ اگر وہ گھوڑے اپنے کندھوں سے اس کا کچھ مقابلہ کریں تو اس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے کہ دو فصیلوں میں سے کون سی فصیل کمزور اور ضعیف افتادہ ہے (حصارِ لشکر اور حصارِ شہر میں سے کون سی فصیل کمزور ہے۔)

(۳۵) عَلٰی کُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ کَاَنَّہٗ مِنَ الدَّمِ یُسْقٰی اَوْ مِنَ اللَّحْمِ یُطْعَمُ

حل لغات: طَاوٍ باریک کمر گھوڑا۔ باریک کمر سوار مراد ہے۔ طَوٰی یَطْوِی۔ طَیًّا۔ اَلثَّوْبَ۔ کپڑا لپیٹنا۔ طَوِیَ۔ (س) طَوًا۔ بھوکا ہونا۔ صفت طَیَّانٌ و طَاوٍ۔ یُسْقٰی۔ پلایا جاتا ہے۔ سَقٰی (ض) سَقْیًا۔ پانی پلانا۔ اَسْقٰی اِسْقَاءً۔ پلانا۔ یُطْعَمُ۔ کھانا کھلایا جاتا ہے۔ اَطْعَمَ اِطْعَامًا کھانا کھلانا۔ خوراک دینا

ترجمہ:۔ ہر پتلی کمر والے گھوڑے پر باریک کمر شہسوار ہے۔ گویا ان گھوڑوں کو خون پلایا جاتا ہے اور گوشت کھلایا جاتا ہے (دشمنوں کا خون اور گوشت کھلایا جاتا ہے۔ اس لئے وہ گھوڑے اس شوق میں تیزی سے چلتے ہیں۔)

(۳۶) لَہَا فِی الْوَغٰی زِیُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَہَا فَکُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

حل لغات:۔ وَغٰی:۔ میدانِ جنگ۔ شور لڑائی۔ زِیٌّ۔ لباس، پوشاک۔ ج۔ اَزْیَاءٌ۔ زِیُّ الْفَوَارِسِ:۔ گھوڑوں کا لباس۔ حِصَانٌ:۔ نر گھوڑا۔ اصل گھوڑا۔ ج۔ اَحْصِنَۃٌ و حُصُنٌ۔ دَارِعٌ۔(رفا) زرہ پوش۔ مُتَلَثِّمٌ:۔ نقاب والا۔ لَثَمَ (ف) (س) لَثْمٌ و تَلَثَّمَ الرَّجُلُ منہ یا ناک پر کپڑا لپیٹنا۔ لِثَامٌ:۔ نقاب ج لُثُمٌ۔

ترجمہ:۔ ان گھوڑوں کا میدانِ جنگ میں وہی لباس ہے جو سواروں کا ہوتا ہے۔ پس ہر گھوڑا زرہ پوش اور جنگی نقاب ڈالے ہوتا ہے۔

(۳۷) وَمَا ذَاکَ بُخْلًا بِالنُّفُوْسِ عَلَی الْفَنَاءِ وَلٰکِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ

حل لغات:۔ وَمَا ذَاکَ بُخْلًا:۔ یہ سب کچھ بخل کی وجہ سے نہیں ہے۔ وَلٰکِنْ صَدْمُ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ:۔ لیکن برائی کا برائی سے مقابلہ کرنا زیادہ عقلمندی کی بات ہے۔ صَدَمَ (ض) صَدْمًا۔ دفع کرنا۔ ہٹانا۔ احتیاط کرنا

ترجمہ:۔ اور سواروں کا زرہ پوش ہونا اس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنی جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں لیکن برائی کو برائی کے ذریعے روکنا زیادہ عقلمندی ہے۔

(۳۸) اَتَحْسَبُ بِیْضُ الْہِنْدِ اَصْلَکَ اَصْلَہَا وَاَنَّکَ مِنْہَا سَاءَ مَا تَتَوَہَّمُ

حل لغات:۔ بِیْضُ الْہِنْدِ: ہندی تلواریں۔ تَحْسَبُ:۔ سمجھتی ہیں۔ حَسِبَ (س)، حِسْبَانًا مَحْسَبَۃً۔ گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ حَسَبَ (ن) حِسَابًا و حِسَابَۃً۔ گننا، شمار کرنا۔ مَا تَتَوَہَّمُ:۔ جو کچھ وہ گمان کرتے ہیں۔

ترجمہ:۔ کیا ہندی تلواریں سمجھتی ہیں کہ تیری اور ان کی اصل ایک ہے اور تو اسی قسم کی سیف ہے یہ ان کا گمان

غلط ہے (وہ جو یہ گمان کرتے ہیں وہ غلط ہے یعنی گو مشارکت اسمی ہے مگر تو ان سے اعلیٰ و اشرف ہے۔

(۳۹) إِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ خِلْنَا سُيُوفَنَا مِنَ التِّيهِ فِي أَغْمَادِهَا تَتَبَسَّمُ

حل لغات:- إِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ:- جب ہم تمہارا نام لیتے ہیں۔ سَمّٰى، يُسَمِّي، تَسْمِيَةً۔ اللہ کا نام لینا نام رکھنا۔ خِلْنَا:- ہم خیال کرتے ہیں۔ أَغْمَادٌ و غُمُودٌ۔ تلوار کا میان، واحد، غِمْدٌ۔ تَتَبَسَّمُ وہ مسکراتی ہے۔ بَسَمَ (ض) بَسْمًا و تَبَسَّمَ و اِبْتَسَمَ:- سب کا معنی مسکرانا صفت بَاسِمٌ۔

ترجمہ:- جب ہم تیرا نام سیف الدولہ لیتے ہیں تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غرور سے تبسم کرنے لگتی ہیں۔

(۴۰) وَلَمْ نَرَ مَلِكًا قَطُّ يُدْعَى بِدُونِهِ فَيَرْضَى وَلٰكِنْ يَجْهَلُونَ وَ تَحْلُمُ

حل لغات:- وَلَمْ نَرَ مَلِكًا قَطُّ:- ہم نے کبھی کوئی ایسا بادشاہ نہیں دیکھا مَلِكٌ ج مُلُوكٌ۔ يُدْعٰى، پکارا جائے۔ بلایا جائے۔ بِدُونِهِ:- اپنے مرتبہ اور نام سے کمتر۔ يَرْضٰى:- وہ راضی ہوتا ہے (جو راضی ہو جائے) رَضِيَ (س) رِضْوَانًا و مَرْضَاةً۔ عَنْهُ، راضی ہونا۔ خوش ہونا صفت رَاضٍ ج رَضُوْنَ۔ تَحْلُمُ۔ تو حوصلے والا ہے۔ حَلُمَ (ک) حِلْمًا، بردبار ہونا۔ صفت حَلِيمٌ ج حُلَمَاءُ۔

ترجمہ:- ہم نے کوئی بادشاہ ہرگز ایسا نہیں دیکھا ہے کہ جسے اپنے نام سے کمتر نام سے پکارا جائے اور وہ اس پر راضی ہو جائے۔ مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بُردباری کرتا ہے۔

(۴۱) أَخَذْتَ عَلَى الْأَرْوَاحِ كُلَّ ثَنِيَّةٍ مِنَ الْعَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَ تَحْرِمُ

حل لغات:- أَخَذْتَ كُلَّ ثَنِيَّةٍ:- تو نے سب راہیں روک دی ہیں۔ ثَنِيَّةٌ:- راستہ، پہاڑ کی چوٹی میں راستہ) تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ:- جسے چاہے بخشتا ہے۔ أَعْطٰى إِعْطَاءً:- عطا کرنا۔ دینا۔ تَحْرِمُ محروم کرتا ہے۔ أَحْرَمَ: إِحْرَامًا۔ محروم کرنا۔ عَنِ الشَّيْءِ:- روکنا، حرام ٹھہرانا۔ حَرَمَ (ض) وحَرِمَ (س) حِرْمًا و حَرِيمًا و حِرْمَانًا۔ محروم کرنا۔ روکنا۔ صفت مفعولی مَحْرُومٌ حَرُمَ (ک) حَرَامًا عليه الْأَمْرُ، حرام ہونا۔

ترجمہ:- تو نے اپنے دشمنوں کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں سجسے تو چاہے زندگی دے دے اور جسے چاہے زندگی سے محروم کر دے۔ سو یہ تمام باتیں رسمی تلواریں نہیں ہوتی ہیں۔

(۴۲) فَلَا مَوْتَ إِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يُتَّقٰى وَلَا رِزْقَ إِلَّا مِنْ يَمِينِكَ يُقْسَمُ

حل لغات:- فَلَا مَوْتَ إِلَّا مِنْ سِنَانِكَ:- تیرے نیزے ہی سے موت واقع ہوتی ہے۔ يُتَّقٰى:- ڈرا جاتا ہے۔ خوف کیا جاتا ہے۔ اِتَّقٰى اِتِّقَاءً:- ڈرنا۔ يُقْسَمُ:- تقسیم کیا جاتا ہے۔ قَسَمَ۔

(ض) قَسَمًا تقسیم کرنا۔ قَسُمَ (ک) قَسَامَةً خوبصورت ہونا۔ صفت۔ قَسِیْمٌ۔
ترجمہ:۔ پس تیرے نیزے کے سوا کوئی موت ہی نہیں ہے جس سے ڈرا جاتے اور کسی کو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دائیں ہاتھ سے رزق تقسیم کیا جاتا ہے۔

قصیدہ ۱۱

وقال یمدحہ ویذکر بناءہ ثغر الحدث

(۱) عَلیٰ قَدْرِ اَھْلِ الْعَزْمِ تَأْتِی الْعَزَائِمُ وَتَأْتِی عَلیٰ قَدْرِ الْکِرَامِ الْمَکَارِمُ

حل لغات :- اَھْلُ الْعَزْمِ :- ارادے والے۔ عَزْمٌ : پختہ ارادہ۔ عَزَمَ (ض) عَزْمًا : پختہ ارادہ کرنا۔ عَلیٰ قَدْرِ اَھْلِ الْعَزْمِ : صاحب ارادوں کی طاقت کے مطابق۔ تَأْتِی الْعَزَائِمُ : ارادے آتے ہیں۔ عَزَائِمُ - واحد عَزِیْمَۃٌ : پختہ ارادہ۔ عَلیٰ قَدْرِ الْکِرَامِ : سخی لوگوں کی طاقت کے مطابق۔ کَرِیْمٌ : بخشش کرنے والا۔ درگذر کرنے والا ج کِرَامٌ و کُرَمَاءُ۔ کَرُمَ (ک) کَرَامَۃٌ - سخی ہونا۔ معزز ہونا۔ مَکَارِمُ :- کریمانہ فعل۔ واحد مَکْرُمَۃٌ و مَکْرُمٌ۔

ترجمہ : صاحب ارادوں کی طاقت کے موافق ان کے ارادے ہوتے ہیں۔ اور سخیوں کی طاقت کے مطابق ان کے عمدہ کام ہوتے ہیں۔ یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اتنے ہی اس کے ارادے عظیم ہوں گے اور جس قدر کوئی سخی ہوگا اسی کے موافق اس کے ارادے بھی ہوں گے۔

(۲) وَتَعْظُمُ فِی عَیْنِ الصَّغِیْرِ صِغَارُھَا وَتَصْغُرُ فِی عَیْنِ الْعَظِیْمِ الْعَظَائِمُ

حل لغات :- تَعْظُمُ : بڑے ہوتے ہیں۔ عَظُمَ (ک) عَظَامَۃٌ : بڑا ہونا صفت عَظِیْمٌ ج عُظَمَاءُ۔ فِی عَیْنِ الصَّغِیْرِ : چھوٹے اور کم قدر آدمی کی آنکھ میں۔ صَغِیْرٌ ج صِغَارٌ۔ صَغِرَ (س) و صَغُرَ (ک) صَغَرًا۔ چھوٹا ہونا۔ صفت۔ صَغِیْرٌ۔ عَظِیْمٌ : بڑا بلند ارادے والا شخص۔ عَظَائِمُ واحد۔ عَظِیْمَۃٌ۔ بڑا۔

ترجمہ :- چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھ میں چھوٹے کام بڑے معلوم ہوتے ہیں اور عظیم شخص کی نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ یہاں مقصود مدح سیف الدولہ ہے۔

(۳) یُکَلِّفُ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الْجَیْشَ ھَمَّہٗ وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْہُ الْجُیُوْشُ الْخَضَارِمُ

حل لغات :- یُکَلِّفُ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ : سیف الدولہ تکلیف دیتا ہے۔ کَلَّفَ :- مشکل کام کا حکم دینا۔ ھَمٌّ : ارادہ۔ ج۔ ھُمُوْمٌ۔ وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْہُ :- اس سے عاجز ہیں۔ عَجَزَ (س) عَجْزًا :- عاجز ہونا۔ اَلْجُیُوْشُ الْخَضَارِمُ :- بڑے بڑے لشکر۔ جُیُوْشٌ واحد جَیْشٌ۔ خَضَارِمُ واحد خِضْرِمٌ

ترجمہ :- سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے ارادے کے مطابق تکلیف دیتا ہے اور حالانکہ بڑے بڑے لشکر

بھی اس کے ارادے کو پورا کرنے سے عاجز ہیں۔ یعنی ممدوح یہ چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو۔

(۴) وَيَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ　　　وَذَالِكَ مَا لَا تَدَّعِيهِ الضَّرَاغِمُ

حل لغات:۔ يَطْلُبُ:۔ طلب کرتا ہے۔ وہ ایسی شجاعت چاہتا ہے۔ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ:۔ جو اس کے اپنے پاس ہے۔ مَا لَا تَدَّعِي الضَّرَاغِمَ:۔ جس شجاعت کا بڑے بڑے شہبیر بھی دعویٰ نہیں کر سکتے۔ اِدَّعٰى يَدَّعِي اِدِّعَاءً:۔ دعویٰ کرنا۔ ضَرَاغِمُ۔ واحد ضَرْغَمٌ، شیر۔

ترجمہ:۔ ممدوح لوگوں سے وہ شجاعت طلب کرتا ہے جو اس کی ذات میں موجود ہے۔ حالانکہ شیر بھی اس شجاعت کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

(۵) يُفَدِّي اَتَمُّ الطَّيْرِ عُمْرًا سِلَاحَهُ　　　نُسُوْرُ الْفَلَا اَحْدَاثُهَا وَالْقَشَاعِمُ

حل لغات:۔ يُفَدِّيْ:۔ قربان کرتے ہیں۔ فَدّٰى تَفْدِيَةً:۔ اپنے آپ کو قربان کرنا۔ فَدٰى (ض) فِدَاءً مال وغیرہ دے۔ قید سے چھڑانا (فدیہ دینا) صفت فَادٍ۔ اَتَمُّ الطَّيْرِ عُمْرًا۔ پکی عمر کے پرندے۔ سِلَاحٌ:۔ ہتھیار۔ مذکر ومؤنث۔ ج اَسْلِحَةٌ۔ نُسُوْرٌ:۔ گدھیں (گِرجیں) نَسْرٌ (ج) نُسُوْرٌ۔ فَلَا ج اَفْلَاءٌ:۔ وسیع بیابان فَلَاةٌ ج فَلَوَاتٌ:۔ وسیع بیابان (جنگل) فلا۔ روئے زمین اَحْدَاثٌ:۔ جوان۔ واحد۔ حَدَثٌ۔ قَشَاعِمُ۔ واحد۔ قَشْعَمٌ:۔ زیادہ عمر والا آدمی یا عورت یا گدھ۔

ترجمہ:۔ طویل العمر پرندے یعنی روئے زمین کی گدھیں خواہ جوان ہیں یا بوڑھی اپنی جانیں ممدوح کے ہتھیاروں پر قربان کرتی ہیں۔ کیونکہ ممدوح اپنی تلوار سے دشمنوں کو قتل کر کے انہیں خوراک مہیّا کرتا ہے۔

(۶) وَمَا ضَرَّهَا خَلْقٌ بِغَيْرِ مَخَالِبٍ　　　وَخُلِقَتْ اَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ

حل لغات:۔ مَا ضَرَّهَا:۔ ان کو نقصان نہیں دیتا۔ ضَرَّ (ن) ضَرًّا:۔ نقصان دینا۔ بِغَيْرِ مِخْلَبٍ:۔ بغیر پنجے کے۔ مِخْلَبٌ ج مَخَالِبُ۔ خَلَبَ (ض) خَلْبًا: ناخن سے خراش لگانا۔ زخمی کرنا۔ اَسْيَافٌ۔ واحد۔ سَيْفٌ:۔ تلوار۔ قَوَائِمُ: تلوار کا دستہ۔ واحد۔ قَائِمٌ۔

ترجمہ:۔ اور گدھوں کا بغیر پنجوں کے پیدا ہونا کوئی نقصان دہ چیز نہیں ہے۔ جبکہ ممدوح کی تلواریں اور ان کے قبضے پیدا کئے گئے ہیں۔ یعنی سیف الدولہ ان کے رزق کے لئے کافی ہے۔

(۷) هَلِ الْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ تَعْرِفُ لَوْنَهَا　　　وَتَعْلَمُ اَيُّ السَّاقِيَيْنِ الْغَمَائِمُ

حل لغات:۔ اَلْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ:۔ سرخ رنگ کا حدث نامی قلعہ۔ تَعْرِفُ لَوْنَهَا۔ اپنا رنگ پہچانتا ہے۔ عَرَفَ (ض) عِرْفَانًا۔ پہچاننا۔ جاننا۔ اَيُّ السَّاقِيَيْنِ:۔ کون سے دو ساقیوں میں سے واحد ساقی۔ سَقٰى يَسْقِيْ (ض) سَقْيًا۔ پانی لانا۔ صفت سَاقٍ (سَاقِيْ) غَمَائِمُ۔ بادل۔ واحد،

ترجمہ:- کیا قلعۂ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنا اصلی رنگ جانتا ہے؟ اور کیا وہ جانتا ہے۔ کہ دو ساقیوں میں سے اسے کس نے تروتازہ کیا ہے۔ یعنی بادلوں نے یا دشمن کی کھوپڑیوں نے؟

(۸) سَقَتْهَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُوْلِهِ ۔۔۔ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْهَا الْجَمَاجِمُ

حل لغات:- سَقَتْهَا الْغَمَامُ:- اس قلعے کو بادلوں نے سیراب کیا۔ اَلْغَمَامُ الْغُرُّ: سفید بادل۔ جَمَاجِمُ: کھوپڑیاں۔ واحد جُمْجُمَةٌ۔ سر کی کھوپڑی۔

ترجمہ:- ممدوح نے آنے سے پہلے اس قلعہ کو سفید بادلوں نے سیراب کیا۔ جب ممدوح اس کے پاس آیا تو اس نے دشمنوں کی کھوپڑیوں سے اسے سیراب کیا۔

(۹) بَنَاهَا فَاَعْلٰى وَالْقَنَا تَقْرَعُ الْقَنَا ۔۔۔ وَمَوْجُ الْمَنَايَا حَوْلَهَا مُتَلَاطِمُ

حل لغات:- بَنَاهَا:- اس کو بنایا۔ بَنٰی (ض) بِنَاءً، بنانا مصدر (بُنْيَانًا) اَعْلٰی: بلند کیا مصدر اِعْلَاءٌ بلند کرنا۔ وَالْقَنَا تَقْرَعُ: نیزے ٹکرا رہے تھے قَرَعَ قَرْعًا کھٹکھٹانا۔ مَوْجُ الْمَنَايَا: موتوں کی موجیں۔ مَنَايَا واحد مَنِيَّةٌ۔ موت۔ مُتَلَاطِمٌ:- جوش زن (جوش مارنے والی) تَلَاطُمٌ: جوش زن ہونا۔ صفت فاعلی۔ مُتَلَاطِمٌ۔

ترجمہ:- ممدوح نے قلعہ تعمیر کیا اور اس کو بلند کیا۔ ایسے حال میں کہ نیزے نیزوں سے ٹکرا رہے تھے۔ اور اس قلعہ کے ارد گرد موتیں موجزن تھیں۔ یعنی دشمن جنگ کے ذریعے اسے روکنا چاہتا تھا مگر روک نہ سکا۔

(۱۰) وَكَانَ بِهَا مِثْلُ الْجُنُوْنِ فَاَصْبَحَتْ ۔۔۔ وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلٰى عَلَيْهَا تَمَائِمُ

حل لغات:- مِثْلُ الْجُنُوْنِ:- جنون کی سی حالت۔ جُثَثُ الْقَتْلٰى:- مقتولوں کے اجسام۔ جُثَثٌ واحد جُثَّةٌ:- جسم، انسان کا بدن۔ اس کا زیادہ استعمال مردہ لاش کے لئے ہے۔ قَتِيْلٌ:- مقتول۔ مذکر و مونث کے لئے۔ ج۔ قَتْلٰى۔ تَمَائِمُ:- تعویزات۔ واحد۔ تَمِيْمَةٌ۔

ترجمہ:- اس قلعہ پر بسبب کشت و خون جنون کی سی کیفیت تھی۔ جب تو نے اسے واپس لیا تو دشمنوں کے جسموں کو اس پر لٹکا دیا اور وہ جسم بمنزلہ تعویذوں کے تھے۔

(۱۱) طَرِيْدَةُ دَهْرٍ سَاقَهَا فَرَدَدْتَّهَا ۔۔۔ عَلَى الدِّيْنِ بِالْخَطِّيِّ وَالدَّهْرُ رَاغِمُ

حل لغات:- طَرِيْدَةُ دَهْرٍ:- راندۂ زمانہ۔ طَرَدَ عَنِ الْبَلَدِ:- جلاوطن کرنا۔ طَرَدَ (ن) طَرْدًا۔ دھتکارنا۔ جلاوطن کرنا۔ سَاقَهَا:- زمانہ نے اس کو رومیوں کے قبضہ میں کر دیا۔ فَرَدَدْتَّهَا عَلَى الدِّيْنِ تو نے اس کو پھرا اہل دین کے قبضہ میں دے دیا۔ بِالْخَطِّيِّ:- نیزوں کے ذریعے (مقام خط کے بنے ہوئے

وَالدَّهْرُ رَاغِمُ۔ اور زمانے کی ناک خاک آلود ہو گئی۔ رَاغِمُ۔ (فا) ذلیل۔ رَغِمَ (س) رَغْمًا۔ اَنْفُهٗ:۔ ذلیل ہونا۔ صفت رَاغِمُ۔

ترجمہ:۔ وہ قلعہ لمانۂ زمانہ تھا کہ زمانے نے اس کو رومیوں کے قبضہ میں کر دیا تھا۔ اور پھر رومیوں نے اسے گرا دیا۔ پس تو نے پھر اسے اہلِ دین کے قبضہ میں بذریعۂ نیزہ دے دیا ہے۔ اور زمانہ کی ناک خاک آلود ہو گئی۔ یعنی وہ ذلیل ہو گیا۔

(۱۲) تُفِيتُ اللَّيَالِيْ كُلَّ شَيْءٍ اَخَذْتَهٗ ۔۔۔ وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ غَوَارِمُ

حل لغات:۔ تُفِيتُ اللَّيَالِيْ:۔ زمانہ کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ (زمانہ فوت کر دیتا ہے) اَفَاتَ۔ اِفَاقَةً: فوت کرنا۔ ضائع کرنا۔ فَاتَ (ن) فَوْتًا:۔ فوت ہو جانا۔ ضائع ہو جانا۔ كُلَّ شَيْءٍ اَخَذْتَهٗ۔ جو چیز تو لیتا ہے (جس چیز پر تو قابض ہو جاتا ہے) وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ:۔ اور زمانہ جو تجھ سے لیتا ہے غَوَارِمُ:۔ تاوان۔ چٹی۔ واحد۔ غَرَامَةٌ۔ غَرِيْمٌ:۔ قرض خواہ۔ غُرْمٌ (س) غُرْمًا مَغْرَمًا الدَّيْنَ قرض وغیرہ ادا کرنا۔ صفت۔ غَرِيْمٌ۔

ترجمہ:۔ جس پر تو قابض ہوتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے اور جب زمانہ (راتیں) تجھ سے کوئی چیز لیتی ہیں تو وہ اس کا تاوان دیتی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ پر غالب ہے۔

(۱۳) اِذَا كَانَ مَا تَنْوِيْهِ فِعْلًا مُضَارِعًا ۔۔۔ مَضٰى قَبْلَ اَنْ تُلْقٰى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ

حل لغات:۔ مَا تَنْوِيْهِ:۔ جس چیز کی تو نیت کرتا ہے۔ نَوٰى يَنْوِيْ نِيَّةً:۔ ارادہ کرنا۔ مَضٰى:۔ وہ ماضی بن جاتا ہے۔ مَضٰى يَمْضِيْ: گزرنا۔ فعل ماضی بننا۔ اَنْ تُلْقٰى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ:۔ کہ اس پر حرف جازمہ لگائے جائیں۔ جَازِمَةٌ (فا) ج جَوَازِمُ۔

ترجمہ:۔ جب تو کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے۔ مگر اس پر حرف جازم لگنے سے پہلے وہ مضارع فعل ماضی بن جاتا ہے۔

(۱۴) وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّوْمُ وَالرُّوْسُ هَدْمَهَا ۔۔۔ وَذَا الطَّعْنُ اَسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُ

حل لغات:۔ كَيْفَ تُرَجِّي الرُّوْمُ:۔ روم کیسے ارادہ کر سکتا ہے۔ رَجّٰى۔ تَرْجِيَةً:۔ امید کرنا۔ رَجَا (ن) رَجَاءً: امید کرنا۔ هَدْمٌ:۔ گرانا۔ هَدَمَ (ض) هَدْمًا:۔ گرانا۔ اَسَاسٌ:۔ بنیاد اَسٌّ اِسٌّ اُسٌّ بنیاد ج اَسَاسٌ۔ دَعَائِمُ:۔ ستون واحد۔ دِعَامَةٌ۔

ترجمہ:۔ روم اور روس کس طرح قلعہ کے گرانے کی امید کر سکتے ہیں جب کہ اس قلعہ کی بنیاد اور ستون نیزہ بازی ہے۔

(۱۵) وَقَدْ حَاكَمُوْهَا وَالْمَنَايَا حَوَاكِمٌ ۔۔۔ فَمَا مَاتَ مَظْلُوْمٌ وَعَاشَ ظَالِمٌ

حل لغات :- وَقَدْ حَاكَمُوْهَا :- رومیوں نے اس قلعے کا محاصرہ کیا۔ حَاكَمَ، مُحَاكَمَةً - حفاظت کرنا گھیرنا
محاصرہ کرنا - وَالْمَنَايَا حَوَاكِمُ :- اور موتیں حاکم تھیں - واحد - حَاكِمَةٌ - فَمَا مَاتَ مَظْلُوْمٌ :-
پس مظلوم مر نہ سکا - (قلعہ) ختم نہ ہو سکا - وَلَا عَاشَ ظَالِمٌ :- اور نہ ہی رومی زندہ رہے (ظالم) عَاشَ
(ض) عَيْشًا، عِيْشَةً - مَعِيْشَةً : زندہ رہنا -

ترجمہ :- رومیوں نے اس قلعہ کا محاصرہ کیا اور موتیں حاکم تھیں - پس نہ مظلوم مرا اور نہ ہی ظالم زندہ رہا مظلوم سے مراد قلعہ ہے

(16) أَتَوْكَ يَجُرُّوْنَ الْحَدِيْدَ كَأَنَّمَا ۔۔۔ سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ

حل لغات : أَتَوْكَ :- وہ تیرے پاس آئے - أَتَى يَأْتِي إِتْيَانًا :- آنا - يَجُرُّوْنَ الْحَدِيْدَ :- لوہے کو کھینچتے
تھے (سوار اور گھوڑسوار سب اسلحہ میں پوشیدہ تھے) جَرَّ (ن) جَرًّا :- کھینچنا، گھسیٹنا - سَرَوْا بِجِيَادٍ :-
ایسے گھوڑے لے کر آئے تھے - سَرَى يَسْرِي سُرًى - رات میں چلنا - صفت - سَارٍ - باء لگانے سے
متعدی ہو گیا ہے (وہ گھوڑے لائے) جِيَادٌ وَأَجْيَادٌ واحد جَوَادٌ - تیز رو گھوڑا - قَوَائِمُ :-
واحد قَائِمَةٌ :- بازو -

ترجمہ :- وہ رومی تیرے پاس لوہے کو کھینچتے ہوئے آئے گویا وہ ایسے گھوڑے لے کر آئے تھے جن کے پاؤں
نہیں تھے یعنی یہ سب کچھ پاکھروں کے لوہے میں چھپے ہوئے تھے -

(17) إِذَا بَرَقُوْا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيْضُ مِنْهُمُ ۔۔۔ ثِيَابُهُمُ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ

حل لغات :- إِذَا بَرَقُوْا :- جب وہ چمکتے تھے - بَرَقَ (ن) بُرُوْقًا - چمکنا - لَمْ تُعْرَفِ الْبِيْضُ :-
تلواریں نہیں پہچانی جاتی تھیں - بِيْضٌ واحد - أَبْيَضُ - عَمَائِمُ :- پگڑیاں واحد عِمَامَةٌ -

ترجمہ :- جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی چمکتے تھے تو تلواروں میں اور ان میں کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا تھا -
کیونکہ ان کے کپڑے اور پگڑیاں بھی لوہے کی تھیں -

(18) خَمِيْسٌ بِشَرْقِ الْأَرْضِ وَالْغَرْبِ زَحْفُهُ ۔۔۔ وَفِي أُذُنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ زَمَازِمُ

حل لغات :- خَمِيْسٌ :- لشکر - وَيَوْمُ الْخَمِيْسِ :- جمعرات - ج أَخْمِسَةٌ - زَحْفُهُ :- اس کی حرکت -
اس کا چلنا - اس کی رفتار - زَحَفَ (ف) زَحْفًا :- چلنا - زَمَازِمُ :- بادل کی گرج، شور و غل -
شیر کی دھاڑ واحد - زَمْزَمَةٌ -

ترجمہ :- وہ ایک عظیم لشکر تھا - جس کی رفتار مشرق اور مغرب میں تھی اور اس کا غل غپاڑہ جوزا کے کان
تک پہنچا تھا - جوزا کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ اس کی شکل انسان سے ملتی جلتی ہے -

(19) تَجَمَّعَ فِيْهِ كُلُّ لِسْنٍ وَأُمَّةٍ ۔۔۔ فَمَا تُفْهِمُ الْحُدَّاثَ إِلَّا التَّرَاجِمُ

حل لغات:۔ تجمّع:۔ اس میں جمع تھے۔ لِسْنٌ:۔ زبان۔ لِسَانٌ:۔ زبان۔ مذکر و مؤنث۔ ج۔
اَلْسِنَۃٌ و لِسَانَاتٌ۔ حُدَّاثٌ:۔ باتیں کرنے والے۔ تَرَاجِمُ: ترجمہ۔ واحد تَرْجَمَۃٌ۔
تَرْجَمَ (بروزن دَحْرَجَ) اَلْکَلَامَ: ترجمہ کرنا۔ صفت۔ تَرْجُمَانٌ و تُرْجُمَانٌ۔ (ج)
تَرَاجِمُ و تَرَاجِمَۃٌ۔

ترجمہ:اس لشکر میں ہر زبان، اور ہر قوم کا فرد جمع تھا۔ صرف ترجمان ہی باتیں کرنے والوں کو سمجھا سکتا تھا۔
متنبی لشکر روم کی کثرت بیان کرتا ہے۔

(۲۰) فَلِلّٰہِ وَقْتٌ ذَوَّبَ الْغِشَّ نَارُہُ ۔۔۔ فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا صَارِمٌ اَوْ ضُبَارِمٌ

حل لغت:۔ فَلِلّٰہِ وَقْتٌ:۔ وہ وقت کتنا ہی بہتر تھا۔ یہ کلمہ تعجب کے وقت بولا جاتا ہے۔ ذَوَّبَ:
پگھلانا۔ ذَابَ (ن) ذَوْبًا۔ اَلثَّلْجُ او السَّمْنُ:۔ برف یا گھی کا پگھلنا۔ غِشٌّ:۔ کھوٹ:
کمزور آدمی۔ صَارِمٌ:۔ قاطع تلوار: ضُبَارِمٌ:۔ بہادر شخص۔ بہادر شیر۔

ترجمہ:۔ وہ کتنا اچھا وقت تھا۔ جس کی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص اسلحہ کو پگھلا دیا تھا۔ پس میدانِ جنگ میں
قاطع تلوار اور شیر کی مانند بہادر شخص کے علاوہ اور کوئی چیز باقی نہ رہی۔

(۲۱) تَقَطَّعَ مَا لَا یَقْطَعُ الدِّرْعَ وَالْقَنَا ۔۔۔ وَفَرَّ مِنَ الْفُرْسَانِ مَنْ لَا یُصَادِمُ

حل لغات:۔ تَقَطَّعَ:۔ ٹوٹ گیا۔ قَطَعَ (ف) قَطْعًا: کاٹنا۔ تَقَطَّعَ:۔ ٹوٹ جانا۔ کٹ جانا۔ دِرْعٌ:۔ زرہ ۔
مؤنث ہے کبھی مذکر میں مستعمل ہے ج دُرُوعٌ، دِرَاعٌ۔ فَرَّ:۔ وہ بھاگ گیا (ض) فَرًّا فِرَارًا
مَفَرًّا۔ بھاگنا۔ دوڑنا۔ فُرْسَانٌ:۔ شہسوار۔ واحد۔ فَارِسٌ۔ مَنْ لَا یُصَادِمُ:۔ جو شخص جنگ
نہیں کر سکتا تھا۔ صَادَمَ مُصَادَمَۃً:۔ جنگ کرنا۔

ترجمہ:۔ جو تلوار زرہ اور نیزوں کو نہیں کاٹ سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی اور وہ نوجوان جو مقابلہ نہیں کر سکتا تھا میدانِ
جنگ سے بھاگ گیا۔

(۲۲) وَقَفْتَ وَمَا فِی الْمَوْتِ شَکٌّ لِوَاقِفٍ ۔۔۔ کَأَنَّکَ فِی جَفْنِ الرَّدٰی وَھُوَ نَائِمٌ

حل لغات:۔ وَقَفْتَ: تو کھڑا رہا، تو ثابت قدم رہا۔ وَقَفَ (ض) وُقُوفًا: ٹھہرنا، کھڑا ہونا۔ صفت۔ وَاقِفٌ۔
جَفْنُ الرَّدٰی:۔ ہلاکت کی پلک۔ رَدٰی، ہلاکت۔ رَدِیَ (س) رَدًی:۔ ہلاک ہونا۔ جَفْنٌ:۔
ج۔ اَجْفَانٌ:۔ پلکیں۔

ترجمہ:۔ اور تو ایسے مقام پر کھڑا رہا جہاں کھڑے رہنے والے کے لئے موت میں کوئی شک نہ تھا۔ گویا
تو ہلاکت کی پلکوں میں تھا اور وہ سوئی ہوئی تھی۔

(۲۰۳) تَمُرُّبِكَ الْاَبْطَالُ كَلْمٰى هَزِيْمَةً وَوَجْهُكَ وَضَّاحٌ وَثَغْرُكَ بَاسِمٌ

حل لغات :- تَمُرُّبِكَ الْاَبْطَالُ :- تیرے سامنے بہادر لوگ بھاگے جاتے تھے۔ بَطَلٌ ج اَبْطَالٌ - بہادر۔ كَلْمٰى :- زخمی - واحد - كَلِيْمٌ - كَلَمَ (ض) كَلْماً :- زخمی کرنا۔ كَلِيْمٌ :- مجروح - ہم کلام ج كَلْمٰى۔ هَزِيْمَةٌ :- شکست خوردہ - هَزَمَ (ض) هَزْمًا :- شکست دینا - العَدُوَّ :- دشمن کو شکست دینا هَزِيْمٌ یہاں فَعِيْلٌ بمعنی مفعول ہے - وَجْهُكَ وَضَّاحٌ :- تیرا چہرہ روشن ہے - وَضَّاحٌ :- سفید رنگ والا - خوبصورت چہرے والا - بہت مسکرانے والا - وَضَحَ يَضِحُ ضِحَةً ضِحَةً - واضح ہونا - ظاہر ہونا - ثَغْرٌ :- اگلے دانت - سرحد - ج (ثُغُوْرٌ) بَاسِمٌ :- مسکرانے والا - بَسَمَ (ض) بَسْمًا مسکرانا صفت بَاسِمٌ -

ترجمہ :- بہادر لوگ تیرے سامنے شکست کھا کر اور زخمی ہو کر بھاگے جاتے تھے اور ایسے نازک وقت میں تیرا چہرہ روشن تھا اور تیرے دانت مسکرا رہے تھے -

(۲۰۴) تَجَاوَزْتَ مِقْدَارَ الشَّجَاعَةِ وَالنُّهٰى اِلٰى قَوْلِ قَوْمٍ اَنْتَ بِالْغَيْبِ عَالِمٌ

حل لغات :- تَجَاوَزْتَ :- تو بڑھ گیا - تَجَاوَزَ عَنْهُ :- معاف کرنا - آگے بڑھنا - جَازَ (ن) مَجَازًا وجَوَازًا گزرنا - چلنا - آگے بڑھنا - نُهٰى :- عقل - واحد نُهْيَةٌ -

ترجمہ :- تو بہادری اور عقل کی مقدار سے بڑھ گیا ہے - یہاں تک کہ قوم یہ کہنے لگ گئی کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی تو بیباکی سے لڑتا ہے اور پھر بھی اپنے زندہ رہنے کو جانتا بھی ہے اور موت سے نہیں ڈرتا -

(۲۰۵) ضَمَمْتَ جَنَاحَيْهِمْ عَلَى الْقَلْبِ ضَمَّةً تَمُوْتُ الْخَوَافِيْ تَحْتَهَا وَالْقَوَادِمُ

حل لغات :- ضَمَمْتَ :- تو نے ملا دیا - ضَمَّ (ن) ضَمًّا :- جمع کرنا - ملانا مصدر (ضَمَّةٌ) جَنَاحَانِ :- داہنے اور بائیں بازو کو - خَوَافِيْ :- چھوٹے پر - پرندے کے بازو میں چھپے ہوئے پر - واحد - خَافِيَةٌ - قَوَادِمُ :- واحد قَادِمٌ :- پرندے کے بازو - اگلے بڑے پر - مؤنث : قَادِمَةٌ -

ترجمہ :- تو نے لشکر کے داہنے اور بائیں بازوؤں کو دشمن کے قلب میں اس طرح جمع کر دیا ہے کہ ان کے چھوٹے اور بڑے پر سب مر گئے ہیں -

(۲۰۶) بِضَرْبٍ اَتَى الْهَامَاتِ وَالنَّصْرُ غَائِبٌ وَصَارَ اِلَى اللَّبَّاتِ وَالنَّصْرُ قَادِمٌ

حل لغات - هَامَاتٌ :- کھوپڑیاں - واحد هَامَةٌ - لَبَّاتٌ :- سینے واحد - لَبَّةٌ - لُبٌّ :- عقل - اَلْبَابٌ لَبَّ (ض) لَبًّا - لَبَابَةٌ - عقلمند ہونا - قَادِمٌ :- آنے والا - موجود - قَدِمَ (س) قُدُوْمًا - آنا مصدر مَقْدَمًا - شہر میں آنا - مِنْ سَفَرٍ ؟ :- سفر سے لوٹنا -

ترجمہ :- ایسی شمشیر زنی کے ساتھ جو ان کی کھوپڑیوں پر لگی تو اس وقت مدد غائب تھی - اور جب وہ تلوار زنی ان کے

سینوں تک پہنچی تو فتح موجود ہو گی۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو دشمن کے سروں پر تلوار چلانے کو فتح نہیں سمجھتا۔ جب تک کہ وہ ان کے سینوں تک نہ پہنچ جائے۔

(۲۷) حَقَرْتَ الرُّدَيْنِيَّاتِ حَتّٰى طَرَحْتَهَا ۔۔۔ وَحَتّٰى كَانَ السَّيْفُ لِلرُّمْحِ شَاتِمْ

حَقَرْتَ الرُّدَيْنِيَاتِ :۔ تُو نے رُدینی نیزوں کی لڑائی کو حقیر سمجھا۔ حَقَرَ (ض) حَقْرًا :۔ چھوٹا سمجھنا۔ حَقَرَ (س) حَقَرًا و حَقُرَ (ک) حِقَارَةً ، ذلیل ہونا۔ صفت۔ حَقِيْرٌ۔ طَرَحْتَ :۔ تُو نے پھینکا۔ طَرَحَ (ف) طَرْحًا۔ پھینکنا۔ شَاتِمٌ۔ گالی دینے والا۔ شَتَمَ : (ض) شَتْمًا : گالی دینا۔

ترجمہ :۔ تو نے رُدینی نیزوں کی لڑائی کو حقیر سمجھا۔ حتیٰ کہ تو نے انہیں پھینک دیا۔ اور پھر تلوار نیزے کو گالی دینے لگی۔ یعنی ممدوح نیزوں کی بجائے تلوار سے لڑنے کو پسند کرتا ہے۔

(۲۸) وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ الْجَلِيْلَ فَاِنَّمَا ۔۔۔ مَفَاتِيْحُهُ الْبِيْضُ الْخِفَافُ وَالصَّوَارِمُ

حل لغات :۔ اَلْفَتْحُ الْجَلِيْلُ : عظیم کامیابی۔ مُفَاتِيْحُ :۔ چابیاں واحد مِفْتَاحٌ۔ اَلْبِيْضُ الْخِفَافُ :۔ ہلکی تلواریں۔ خِفَافٌ واحد خَفِيْفٌ۔ صَوَارِمُ :۔ قاطع تلواریں۔ واحد صَارِمٌ۔

ترجمہ :۔ جو شخص فتح عظیم کا طالب ہوتا ہے بیشک اس کی چابیاں ہلکی پھلکی اور کاٹنے والی تلواریں ہوتی ہیں۔

(۲۹) نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْاُحَيْدِبِ كُلِّهِ ۔۔۔ كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوْسِ الدَّرَاهِمُ

حل لغات : نَثَرْتَ :۔ تُو نے بکھیر دیا۔ نَثَرَ (ض)، نَثْرًا ، بکھیرنا۔ عَرُوْسٌ :۔ دولھا دلہن۔ جمع کے لئے کہتے ہیں۔ هُمْ عُرُسٌ و هُنَّ عَرَائِسُ۔ دِرْهَمٌ ج دَرَاهِمُ :۔ پیسے۔

ترجمہ :۔ تو نے کوہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسے بکھیرا جیسے دُلہن پر دراہم بکھیرے جاتے ہیں۔

(۳۰) تَدُوْسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُوْرَ عَلَى الذُّرٰى ۔۔۔ وَكَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُوْرِ الْمَطَاعِمُ

حل لغات :۔ تَدُوْسُ :۔ گاہنا۔ روندنا۔ دَاسَ (ن) دَوْسًا :۔ پاؤں سے روندنا۔ وُكُوْرٌ۔ آشیانے۔ گھونسلے۔ و اَوْكَارٌ واحد وَكْرٌ۔ ذُرٰى :۔ پہاڑ کی چوٹی۔ واحد۔ ذُرْوَةٌ ، ذِرْوَةٌ۔ چوٹی۔ مَطَاعِمُ :۔ کھانے والا مِطْعَمٌ۔

ترجمہ :۔ تیرے گھوڑے پہاڑوں کی چوٹیوں پر پرندوں کے گھونسلے روندتے ہیں۔ اور حالانکہ ان گھونسلوں کے اردگرد بکثرت خوراکیں موجود ہیں۔

(۳۱) تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ اَنَّكَ زُرْتَهَا ۔۔۔ بِاُمَّاتِهَا وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

حل لغات :۔ تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ :۔ مادہ عقاب کے بچے۔ فِرَاخ واحد فَرْخٌ ہے۔ بچہ۔ فُتْخٌ واحد۔ فَتْخَاءُ ہے۔ مادہ عقاب۔ اَنَّكَ زُرْتَهَا بِاُمَّاتِهَا :۔ تو اُن کے پاس ان کی ماؤں کو

لے کر آیا ہے۔ عِتَاق"۔ عمدہ گھوڑیاں۔ واحد۔ عَتِیقَةٌ۔ عمدہ۔ صَلَادِمُ۔ مضبوط۔ قوی۔
واحد۔ صِلْدِمٌ۔ صِلْدِمٌ۔ سخت۔ سخت سموں والا۔ شیر۔ ج صَلَادِمُ۔

ترجمہ:۔ مادہ عقاب کے بچے تیرے گھوڑوں کو دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں کہ تو ان کے پاس ان کی ماؤں کو لے کر آیا ہے۔ حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیاں ہیں۔

(۳۲) إِذَا زَلِقَتْ مَشَّيْتَهَا بِبُطُونِهَا كَمَا تَتَمَشَّى فِي الصَّعِيدِ الأَرَاقِمُ

حل لغات:۔ إِذَا زَلِقَتْ:۔ جب گھوڑے پھسلتے ہیں۔ زَلِقَ:۔ (س) (ن) زَلَقًا اَلْقَدَمُ:۔ پھسلنا۔
مَشَّيْتَهَا:۔ تو ان گھوڑوں کو چلاتا ہے۔ مَشَى يَمْشِي مَشْيًا: چلنا۔ تَمَشَّى: چلنا۔ مَشَّى۔
يُمَشِّي:۔ چلانا۔ صَعِيدٌ:۔ روئے زمین۔ مٹی۔ زمین کا بلند حصہ۔ ج صُعُدَاتٌ وصُعْدَانٌ۔
أَرَاقِمُ:۔ کوڑیالہ سانپ۔ واحد۔ أَرْقَمُ۔

ترجمہ:۔ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ سے پھسلتے ہیں تو تو ان کو پیٹ کے بل ہنکاتا ہے۔ جیساکہ زمین پر پیٹ کے بل سانپ چلتے ہیں۔

(۳۳) أَفِي كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ قَفَاهُ عَلَى الْإِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمُ

حل لغات:۔ مُقْدِمٌ:۔ آنے والا۔ پیش قدمی کرنے والا۔ أَقْدَمَ إِقْدَامًا:۔ پیش قدمی کرنا۔ قَفَاهُ:۔
اس کی گدی۔ قَفَا وقَفَاءٌ۔ گدی۔ کبھی مؤنث بھی آتا ہے۔ ج أَقْفَاءٌ۔ لَائِمٌ: ملامت کرنے والا۔

ترجمہ:۔ کیا ہر روز سپہ سالار دمستق پیش قدمی کرکے تیری طرف آئے گا۔ اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اس کے منہ کو ملامت کرے گی۔

(۳۴) أَيُنْكِرُ رِيحَ اللَّيْثِ حَتَّى يَذُوقَهُ وَقَدْ عَرَفَتْ رِيحَ اللُّيُوثِ الْبَهَائِمُ

حل لغات: يُنْكِرُ: وہ انکار کرتا ہے۔ رِيحُ اللَّيْثِ:۔ شیر کی بو۔ حَتَّى يَذُوقَهُ:۔ حتیٰ کہ وہ اس کو چکھ لے گا۔
ذَاقَ يَذُوقُ ذَوْقًا:۔ چکھنا۔ بَهَائِمُ:۔ جانور۔ بَهِيمَةٌ۔ قَدْ عَرَفَتْ رِيحَ اللُّيُوثِ:
شیروں کی بو کو پہچان لیا ہے۔

ترجمہ:۔ کیا دمستق شیر کی خوشبو کو نہیں پہچانتا۔ جب تک کہ وہ اس کا تجربہ نہ کرلے اور اس کا مزہ چکھ نہ لے۔ حالانکہ شیروں کی بو کو چارپائے بھی جانتے ہیں۔

(۳۵) وَقَدْ فَجَعَتْهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ وَبِالصِّهْرِ حَمَلَاتُ الْأَمِيرِ الْغَوَاشِمُ

حل لغات:۔ فَجَعَتْهُ:۔ (سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے) دمستق کو صدمہ پہنچایا ہے۔
حَمَلَاتُ الْأَمِيرِ الْغَوَاشِمِ:۔ امیر کے سخت حملوں نے غَشَمَ (ض) غَشْمًا وتَغَشَّمَ

ظلم کرنا۔ صفت۔ غَاشِمٌ۔

ترجمہ:۔ بے شک سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اس کے بیٹے، داماد اور پسر داماد کا صدمہ پہنچایا ہے۔

(۳۶) مَضٰی یَشْکُرُ الْاَصْحَابَ فِی فَوْتِهٖ الظُّبٰی   لِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

حل لغات:۔ مَضٰی:۔ وہ بھاگا۔ وہ چلا گیا۔ یَشْکُرُ الْاَصْحَابَ:۔ وہ ساتھیوں کا شکر ادا کرتا تھا۔ شَکَرَ (ن) شُکُوْرًا۔ شکریہ ادا کرنا۔ فِیْ فَوْتِهِ الظُّبٰی:۔ تلواروں کی دھاروں کے نہ لگنے پر۔ ظُبٰی واحد ظُبَةٌ تلوار کی دھار۔ لِمَا شَغَلَتْهَا:۔ جب کہ اسے مشغول کیا۔ هَامٌ:۔ کھوپڑیاں۔ ج۔ هَامَاتٌ۔ مَعَاصِمُ:۔ کلائیاں۔ واحد۔ مِعْصَمٌ۔

ترجمہ:۔ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ تلواروں کی دھاروں سے بچنے کے لئے اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا تھا۔ جبکہ دشمنوں کی کھوپڑیوں اور کلائیوں نے انہیں مصروف کر دیا تھا۔ یعنی جب دشمن قتل ہو رہے تھے تو غنیمت پا کر دمستق بھاگ نکلا۔

(۳۷) وَیَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِیَّةِ فِیْهِمُ   عَلٰی اَنَّ اَصْوَاتَ السُّیُوْفِ اَعَاجِمُ

حل لغات:۔ صَوْتَ الْمَشْرَفِیِّ:۔ مشرفی تلواروں کی آواز۔ صَوْتٌ:۔ آواز ج اَصْوَاتٌ۔ اَصْوَاتُ السُّیُوْفِ تلواروں کی آواز۔ اَعَاجِمُ:۔ عجمی۔ غیر عربی۔ گونگا۔ واحد۔ اَعْجَمُ عَجْمَاءُ۔ مونث اَعْجَمُ۔ چوپایہ

ترجمہ:۔ دمستق تلواروں کی آوازوں کو پہچانتا ہے بلکہ تلواریں ان کے ساتھیوں پر پڑ رہی تھیں حالانکہ تلواروں کی آواز گونگی ہوتی ہے۔ یعنی سمجھی نہیں جاتی۔

(۳۸) یُسَرُّ بِمَا اَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ   وَلٰكِنَّ مَغْنُوْمًا نَجَا مِنْكَ غَانِمُ

حل لغات:۔ یُسَرُّ:۔ وہ خوش کیا جاتا ہے۔ غَانِمٌ:۔ غنیمت پانے والا غَنِمَ (س) غَنِیْمَةً:۔ غنیمت حاصل کرنا۔ صفت فاعلی۔ غَانِمٌ۔ مَغْنَمٌ:۔ غنیمت ج مَغَانِمُ۔

ترجمہ:۔ دمستق جو کچھ تجھے دے کر بھاگا ہے وہ اس پر خوش ہے۔ اس نے یہ سب کچھ نادانی کی وجہ سے نہیں دیا بلکہ مغنون (جو شخص لٹ کر تجھ سے بچ گیا) اصل میں وہ لوٹنے والا ہے کہ اپنی جان تو بچا لے گیا ہے۔

(۳۹) وَلَسْتَ مَلِیْكًا هَازِمًا لِنَظِیْرِهٖ   وَلٰكِنَّكَ التَّوْحِیْدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

حل لغات:۔ مَلِیْكٌ:۔ بادشاہ۔ ج۔ مَلْكَاءُ و مُلُوْكٌ۔ هَازِمٌ:۔ (ن) شکست دینے والا۔ هَزَمَ (ض) هَزْمًا۔ دشمن کو شکست دینا۔ لِلشِّرْكِ هَازِمٌ:۔ تو شرک کو شکست دینے والا ہے۔

ترجمہ:۔ تو نے جو دمستق کو شکست دی ہے یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو تو توحید ہے جس نے شرک کو بھگا دیا ہے۔ یعنی یہ مقابلہ توحید اور شرک کا تھا۔

(۴۰) تَشَرَّفَ عَدنَانُ بِہٖ لَا رَبِیعَۃٌ وَ تَفتَخِرُ الدُّنیَا بِہٖ لَا العَوَاصِمُ

حل لغات:۔ تَشَرَّفَ:۔ بزرگ ہوا۔ شَرُفَ (ک) شَرَافَۃً: بلند رتبے والا ہونا۔ صفت۔ شَرِیفٌ۔ تَشَرَّفَ:۔ شرف پانا۔ الشئ: جھانکنا۔ تَفتَخِرُ:۔ فخر کرتی ہے۔ فَخَرَ (ض) فَخرًا و اِفتَخَرَ: فخر کرنا۔ عَوَاصِمُ:۔ مدینہ منورہ کا لقب ہے۔ دَارُالسلطنت: یہاں سے مراد دیہاتِ انطاکیہ ہیں۔

ترجمہ:۔ ممدوح کے سبب عدنان کا قبیلہ مشرف ہوگیا۔ صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی۔ اور اس پر ساری دنیا فخر کرتی ہے نہ صرف دیہاتِ انطاکیہ۔

(۴۱) لَکَ الحَمدُ فِی الدُّرِّ الَّذِی لِیَ لَفظُہٗ فَإِنَّکَ مُعطِیہِ وَ إِنِّی نَاظِمٌ

حل لغات:۔ دُرٌّ: بڑے موتی۔ واحد۔ دُرَّۃٌ ج دُرَرٌ و دُرَّاتٌ۔ مُعطِی:۔ دینے والا۔ اَعطٰی اِعطَاءً دینا۔ صفت۔ مُعطِی۔ نَاظِمٌ (رفا) پرونے والا۔ نَظَمَ (ض) نَظمًا و نِظَامًا۔ اللُّؤلُؤَ: موتی پرونا، ترتیب دینا۔

ترجمہ:۔ ان اشعار آبدار کہنے میں جو مثل موتیوں کے ہیں۔ ان کے پرونے میں صرف لفظ میرے ہیں اور معانی تیری طرف سے عطا ہوتے ہیں۔ میں تیرا شکر گذار ہوں کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے اور میں تو فقط ان کا پرونے والا ہوں۔

(۴۲) وَإِنِّی لَتَعدُو بِی عَطَایَاکَ فِی الوَغٰی فَلَا أَنَا مَذمُومٌ وَلَا أَنتَ نَادِمُ

حل لغات: لَتَعدُو بِی عَطَایَاکَ:۔ تیرے عطیات مجھے دوڑاتے ہیں۔ عَدَا یَعدُو عَدوًا۔ با صلہ کی وجہ سے متعدی ہوگیا ہے۔ یعنی مجھے دوڑاتے ہیں۔ وَغٰی: میدانِ جنگ۔ فَلَا أَنَا مَذمُومٌ نہ میں قابل مذمت ہوں۔ ذَمَّ (ن) ذَمًّا و مَذَمَّۃً۔ برائی کرنا۔ صفت مفعولی۔ مَذمُومٌ۔ نَادِمٌ:۔ (رفا) پشیمان۔ نَدِمَ (س) نَدَامَۃً:۔ نادم و پشیمان ہونا۔

ترجمہ:۔ اور بے شک تیرے عطیہ گھوڑے مجھ کو جنگ میں لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ پس میں قابلِ مذمت نہیں ہوں کیونکہ تیرا شکرگذار ہوں۔ اور تو بھی نادم نہیں ہے کیونکہ تو مجھ کو بہت عطا کرتا ہے ــــ

(۴۳) عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ إِلَیہَا بِرِجلِہٖ إِذَا وَقَعَت فِی مِسمَعَیہِ الغَمَاغِمُ

حل لغات:۔ طَیَّارٌ:۔ بہت اڑنے والا۔ بِرِجلِہٖ:۔ اپنے پاؤں سے۔ رِجلٌ ج اَرجُلٌ۔ پاؤں۔ غَمَاغِمُ

مِسمَعَیہِ۔ اس کے دونوں کانوں میں۔ واحد مِسمَعٌ۔ کان

شور و غل۔ لڑائی کے وقت بہادروں یا تلواروں کا شور۔ واحد۔ غَمغَمَۃٌ۔

تو ایسے گھوڑے پر سوار ہو کر نادم نہیں ہے جو لڑائی کی طرف اپنے پاؤں سے اڑتے ہیں۔ جب کہ اس کے دونوں کانوں میں جنگ کی آوازیں پہنچتی ہیں۔

(۴۴) اَلَا اَیُّهَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَیْسَ مُغْمَدًا وَلَا فِیْهِ مُرْتَابٌ وَلَا مِنْهُ عَاصِمٌ

حل لغات :۔ اَلَّذِیْ لَیْسَ مُغْمَدًا :۔ جو نیام میں نہیں ہے اَغْمَدَ اِغْمَادًا : تلوار کو میان میں ڈالنا۔ مُغْمَدًا : میان میں ڈالی ہوئی۔ مُرْتَابٌ :۔ (فا) شک کرنے والا۔ اِرْتَابَ اِرْتِیَابًا : شک کرنا رَابَ یَرِیْبُ رَیْبًا۔ شک کرنا۔ عَاصِمٌ (فا) بچانے والا عَصَمَ (ض) عَصْمًا : محفوظ رکھنا بچانا

اے وہ تلوار جو کبھی میان میں نہیں رہتی اور نہ ہی کوئی تیرے فضائل میں شک کرنے والا ہے۔ اور نہ ہی کوئی کسی کو تجھ سے بچا سکتا ہے۔

(۴۵) هَنِیْئًا بِضَرْبِ الْهَامِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی وَرَاجِیْكَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّكَ سَالِمٌ

حل لغات :۔ هَنِیْئًا :۔ مبارکباد ہو۔ هَنِیْئٌ : خوشگوار۔ بلا مشقت۔ هَنِیْئًا لَكَ : یہ تمہارے بغیر مشقت کے ہے۔ لِضَرْبِ الْهَامِ :۔ کھوپڑیوں کو مارنے پر۔ رَاجِیْكَ :۔ تیرا اُمیدوار۔ رَجٰی (ن) رَجَاءً۔ امید کرنا۔ رَاجٍ : امید کرنے والا۔ رَاجِیْ۔

ترجمہ :۔ کھوپڑیوں کو چیرنے کے سلسلہ میں بزرگی اور بلندی میں تیرے امیدوار اور اسلام کو مبارکبادی ہو۔ کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات میں ہی منحصر ہیں

(۴۶) وَلِمَ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْكَ مَا وَقٰی وَتَفْلِیْقُهُ هَامَ الْعِدٰی بِكَ دَائِمٌ

حل لغات :۔ لِمَ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْكَ :۔ کس واسطے اللہ تعالیٰ تیری دونوں دھاروں کی حفاظت نہ کرے وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً :۔ حفاظت کرنا۔ اذیت سے بچانا۔ حَدٌّ :۔ تلوار کی دھار۔ تثنیہ حَدَّانِ اور نصبی حالت حَدَّیْنِ۔ اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا (ن) ساقط ہو گیا ہے۔ مَا وَقٰی :۔ جب تک وہ اس کی حفاظت کرے (ہمیشہ اس کی حفاظت کرے) تَفْلِیْقٌ :۔ پھاڑنا۔ فَلَقَ (ض) فَلْقًا وَفَلَّقَ تَفْلِیْقًا اَلشَّیْئَ۔ پھاڑنا۔ هَامٌ :۔ کھوپڑیاں واحد هَامَةٌ ج هَامَاتٌ۔ عِدٰی : دشمن۔ عِدٰی وَاَعْدَاءٌ ج۔ اَعَادٍ : دشمن۔ ج عَدُوٌّ کی۔ دَائِمٌ : ہمیشہ۔ دَامَ یَدُوْمُ دَوَامًا۔ ہمیشہ رہنا۔ جاری رہنا۔ صفت دَائِمٌ۔

ترجمہ :۔ اور اللہ تعالیٰ تیری تلوار کی دونوں دھاروں کی حفاظت کیوں نہ کرے۔ یعنی ہمیشہ کرے۔ اور حال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرے ذریعے دشمنوں کی کھوپڑیوں کو ہمیشہ چیرتا ہے۔ پس تُو اس کے دین کا حامی ہے اور وہ تیرا محافظ ہے۔

قصیدہ ۱۲

وَقَالَ یمدح کافورًا فِی جمادی الآخرۃ سنۃ سِتّ واربعین وثلثمائۃ

(۱) كَفٰى بِكَ دَآءً اَنْ تَرَى الْمَوْتَ شَافِيَا وَحَسْبُ الْمَنَايَا اَنْ يَكُنَّ اَمَانِيَا

حل لغات: كَفٰى بِكَ دَآءً: تجھ کو اس قدر مرض کافی ہے۔ كَفٰى يَكْفِىْ كِفَايَةً۔ کافی ہونا۔ صفت۔ كَافٍ۔ دَآءٌ۔ بیماری۔ اَلدَّوَاءُ اَلدُّوَاءُ اَلدِّوَاءُ ج اَدْوِيَةٌ۔ دَوَاةٌ۔ دوات۔ ج دَوَيَاتٌ، دَوًى۔ دَوِىَ (س) دَوًى: بیمار ہونا۔ اَنْ تَرَى الْمَوْتَ شَافِيَا: کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے۔ شَفٰى يَشْفِىْ شِفَاءً مِنْ مَرَضِهٖ۔ شفا پانا۔ صحت مند ہونا۔ صفت۔ شَافٍ۔ ج۔ شَافُوْنَ۔ حَسْبُ الْمَنَايَا: موتوں کو یہ کافی ہے۔ منایا ج ہے مَنِيَّةٌ۔ اَنْ يَكُنَّ اَمَانِيَا۔ کہ وہ آرزوئیں بن جائیں۔ اُمْنِيَّةٌ۔ ج۔ اَمَانِىُّ۔

ترجمہ:۔ تجھے اس قدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو ہی شافی سمجھنے لگے۔ اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزوئیں بن جائیں یعنی اس سے زیادہ اور کیا مصیبت ہوگی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے۔

(۲) تَمَنَّيْتَهَا لَمَّا تَمَنَّيْتَ اَنْ تَرٰى صَدِيْقًا فَاَعْيَا اَوْعَدُوًّا مُدَاجِيَا

حل لغات:۔ تَمَنَّيْتَهَا:۔ تونے موت کی آرزو کی۔ مَنّٰى تَمْنِيَةً: آرزو کرنا۔ صَدِيْقٌ:۔ دوست۔ ج اَصْدِقَاءُ۔ فَاَعْيَا:۔ پس وہ عاجز آگیا۔ اَعْيَا اِعْيَاءً۔ عاجز ہونا۔ تھک جانا۔ کسی کو تھکا دینا۔ عَدُوٌّ: دشمن۔ عَدُوٌّ مُدَاجِىٌ۔ موافق دشمن۔ جو سَاتِرُ الْعَدَاوَةِ ہو۔ دَاجٰى مصدر مُدَاجَاةً:۔ ظاہرداری برتنا اور اندر پوشیدہ کینہ رکھنا۔

ترجمہ:۔ جب تونے خواہش کی کہ تو اپنے لئے ایک مخلص دوست یا ساتر العداوۃ دشمن دیکھے لیکن تو ان دونوں سے عاجز آگیا تو تب تُونے موت کی خواہش کی۔

(۳) اِذَا كُنْتَ تَرْضٰى اَنْ تَعِيْشَ بِذِلَّةٍ فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ الْحُسَامَ الْيَمَانِيَا

حل لغات:۔ اِذَا كُنْتَ تَرْضٰى:۔ جب تو راضی ہے۔ رَضِىَ يَرْضٰى رِضْوَانًا: راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ اَنْ تَعِيْشَ بِذِلَّةٍ کہ تو ذلت کی زندگی بسر کرے۔ عَاشَ (ض) عَيْشًا و مَعِيْشَةً: زندہ رہنا۔ فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ: تو ہرگز مت تیار رکھ۔ اِسْتَعِدَّ۔ اِسْتِعْدَادٌ: تیار ہونا۔ اَلْحُسَامُ الْيَمَانِىُّ

یمنی قاطع تلوار۔ حُسَامٌ۔ تیز تلوار۔ حُسَامُ السَّیْفِ :۔ تلوار کی دھار۔ حَسَمَ (ض) حَسْمًا۔ جڑ سے کاٹنا۔
ترجمہ :۔ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے۔ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ تو ذلت سے زندگی بسر کرے تو پس تو اپنے لئے یمنی تیز دھار تلوار مت تیار کر۔

(۴) وَلَا تَسْتَطِيلَنَّ الرِّمَاحَ لِغَارَةٍ　　وَلَا تَسْتَجِيدَنَّ العِتَاقَ المَذَاكِيَا

حل لغات :۔ وَلَا تَسْتَطِيلَنَّ :۔ تو مت ہرگز تیار کر۔ اِسْتَطَالَ۔ اِسْتِطَالَۃٌ لمبا کرنا۔ رِمَاحٌ :۔ نیزے۔ واحد۔ رُمْحٌ۔ نیزے۔ وَلَا تَسْتَجِيدَنَّ :۔ تو مت عمدہ گھوڑے اپنے پاس رکھ۔ اِسْتِجَادَ :۔ کسی کو عمدہ سمجھنا۔ اچھا شمار کرنا۔ اَلْعِتَاقُ المُذَاكِي :۔ عمدہ عمدہ پوری عمر والے گھوڑے۔ عَتِيقٌ۔ کَرِيمٌ :۔ عمدہ۔ ج۔ عِتَاقٌ۔ اَلْمُذَكِّي مِنَ الْخَيْلِ :۔ وہ گھوڑا جو عمر میں بھی پورا ہو اور طاقت میں بھی کامل ہو۔ ج۔ مُذَاكِي۔
ترجمہ :۔ اور اپنے نیزوں کو دشمنوں کو لوٹنے کے لئے دراز نہ کر۔ اور عمدہ عمدہ پوری عمر والے گھوڑے اپنے پاس نہ رکھ۔

(۵) فَمَا يَنْفَعُ الْأُسْدَ الحَيَاءُ مِنَ الطَّوَى　　وَلَا تُتَّقَى حَتَّى تَكُونَ ضَوَارِيَا

حل لغات :۔ فَمَا يَنْفَعُ الْأُسْدَ :۔ شیروں کو فائدہ نہیں پہنچاتا۔ اَسَدٌ ج اُسْدٌ و اُسُودٌ و اُسُدٌ طَوَى :۔ بھوک۔ طَوَى يَطْوِي :۔ بھوکا ہونا مصد طَيًّا۔ بھوکا ہونا۔ اَلثَّوْبَ : کپڑا لپیٹنا۔ وَلَا تُتَّقَى :۔ اور نہیں ڈرا جاتا۔ اِتَّقَى اِتِّقَاءً : ڈرنا۔ ضَوَارِي : (فا) پھاڑنے والے۔ ضَرِيَ يَضْرِي ضَرْيًا :۔ چیرنا، پھاڑنا۔ صفت۔ ضَارٍ (ضَارِيْ) مونث ضَارِيَةٌ ج ضَوَارٍ۔
ترجمہ :۔ کیونکہ شیروں کو شرم و حیا بھوک سے نافع نہیں ہوتی یعنی باعث سیری نہیں ہوتی اور شیروں سے تب ڈرا جاتا ہے جب وہ چیرنے پھاڑنے والے ہوں۔ یعنی اگر شیر شکار نہ کرے گا تو بھوکا رہ جائیگا ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

(۶) حَبَبْتُكَ قَلْبِي قَبْلَ حُبِّكَ مَنْ نَأَى　　وَقَدْ كَانَ غَدَّارًا فَكُنْ أَنْتَ وَافِيَا

حل لغات : حَبَبْتُكَ :۔ میں نے تجھ سے محبت کی۔ حَبَّ (ض) حُبًّا : محبت کرنا۔ قَدْ كَانَ غَدَّارًا۔ وہ عہد شکن تھا۔ غَدَرَ (ض) (س) (ن) غَدْرًا :۔ خیانت کرنا۔ بدعہدی کرنا۔ غَدَّارٌ :۔ اسم مبالغہ بہت دھوکے باز۔ وَفِيٌّ :۔ وفادار۔ وَفَى يَفِي وَفَاءً بِالْوَعْدِ اَوِ الْعَهْدِ : پورا کرنا صفت وَفِيٌّ۔ و وَاصِفٌ۔
ترجمہ :۔ اے میرے دل! میں نے تجھے اس شخص سے پہلے دوست رکھا ہے جو مجھ سے جدا ہو گیا ہے اور

وہ عہد شکن تھا پس تو میرے لئے وفادار بن جا۔ یہ تعریض سیف الدولہ کی طرف ہے۔

(۷) وَاَعْلَمُ اَنَّ الْبَیْنَ یُشْکِیْکَ بَعْدَہٗ فَلَسْتَ فُؤَادِیْ اِنْ رَأَیْتُکَ شَاکِیَا

حل لغات:۔ اَلْبَیْنُ:۔ فراق۔ جدائی۔ بَانَ (ض) بَیْنُوْنَۃً:۔ جدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صفت۔ بَائِنٌ۔ یُشْکِیْکَ:۔ وہ تجھ سے شکوہ کرے گا۔ اَشْکٰی اِشْکَاءً:۔ شکایت کرنا۔ شَکَا یَشْکُوْ شِکَایَۃً شکایت کرنا۔ صفت۔ شَاکٍ۔

ترجمہ:۔ اور میں خوب جانتا ہوں کہ جدائی اس کے بعد تجھ سے شکوہ کرے گی۔ پس تو میرا دل نہیں ہے۔ اگر میں تجھے شکوہ کرتے ہوئے دیکھوں یعنی میں تجھ سے بیزار ہو جاؤں۔

(۸) فَاِنَّ دُمُوْعَ الْعَیْنِ غُدْرٌ بِرَبِّھَا اِذَا کُنَّ اِثْرَ الْغَادِرِیْنَ جَوَارِیَا

حل لغات:۔ دُمُوْعُ الْعَیْنِ:۔ آنکھ کے آنسو۔ غُدُرٌ:۔ دھوکہ باز۔ غَدَرَ (ن۔ ض۔ س) کسی کے ساتھ بدعہدی کرنا۔ خیانت کرنا۔ اِثْرَ الْغَادِرِیْنَ:۔ دھوکہ کرنے والوں کے پیچھے۔ غَدَرَ سے اسم صفت غَادِرٌ ہے۔ (خیانت کرنے والا) ج غَادِرُوْنَ۔ جَوَارِیْ:۔ بہنے والے جریٰ۔ (ض) جَرْیًا نًا۔ اَلْمَاءُ۔ پانی کا بہنا۔ صفت۔ جَارٍ مؤنث۔ جَارِیَۃٌ۔ ج۔ جَوَارِیْ۔

ترجمہ:۔ بے شک اشک ہائے چشم اپنے مالک کے ساتھ خیانت کرتے ہیں جب وہ کوچ کرنے والوں کے پیچھے جاری ہوں۔ غرضیکہ بے وفا یار کے فراق میں رونا اپنے ساتھی سے بے وفائی ہے۔

(۹) اِذَا الْجُوْدُ لَمْ یُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْاَذٰی فَلَا الْحَمْدُ مَکْسُوْبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِیَا

حل لغات:۔ اِذَا الْجُوْدُ:۔ جب سخاوت۔ جَادَ (ن) جُوْدًا:۔ سخاوت کرنا۔ خَلَاصًا مِنَ الْاَذٰی:۔ جب سخاوت احسان جتلانے کی تکلیف سے خالی ہو۔ فَلَا الْحَمْدُ مَکْسُوْبًا۔ نہ تعریف حاصل ہوتی ہے۔ کَسَبَ (ض) کَسْبًا وَاِکْتَسَبَ مَالًا اَوْ عِلْمًا۔ مال یا علم حاصل کرنا۔ صفت مفعولی۔ مَکْسُوْبٌ وَلَا الْمَالُ بَاقٍ:۔ اور نہ ہی مال باقی رہتا ہے۔ بَقِیَ (ض) بَقْیًا:۔ ہمیشہ رہنا۔ ثابت رہنا۔

ترجمہ:۔ جب جود وسخا تکلیف سے نجات دینے والی نہ ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ ہی مال باقی رہتا ہے۔ یعنی حمد تو احسان جتانے سے ضائع ہوگئی اور مال سخاوت کرنے سے۔

(۱۰) وَلِلنَّفْسِ اَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَی الْفَتٰی اَکَانَ سَخَاءً مَا اَتٰی اَمْ تَسَاخِیَا

لغات:۔ وَلِلنَّفْسِ اَخْلَاقٌ:۔ اور نفس کے مختلف اخلاق و اطوار ہوتے ہیں۔ خُلْقٌ وَخُلُقٌ۔ طبعی خصلت۔ طبیعت۔ عادت ج اَخْلَاقٌ۔ تَدُلُّ عَلَی الْفَتٰی: نوجوان کے بارے بتاتے ہیں۔ جوانمرد کی طبیعت کا حال بتاتے ہیں۔ تَسَاخِیْ: بتکلف سخی ہونا۔ سَخَا یَسْخُوْا سَخَا

وَ سَخِیَ یَسْخیٰ سَخَاوَۃً۔ فیاض ہونا۔ سخی ہونا۔

ترجمہ:۔ اور نفس کے اخلاق و عادات نوجوان کی طبیعت کا حال بتاتے ہیں تو کیا وہ طبعی سخی ہے یا بتکلف سخی ہے۔

(۱۱) اَقْلِلْ اشْتِیَاقًا اَیُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا رَاَیْتُكَ تُصْفِی الْوُدَّ مَنْ لَیْسَ صَافِیًا

حل لغات:۔ اَقْلِلْ اِشْتِیَاقًا: تو کم محبت کر۔ شَاقَ یَشُوْقُ شَوْقًا: محبت کرنا۔ صفت فاعل سے شَائِقٌ۔ صفت مفعول۔ مَعْشُوْقٌ۔ اِشْتَاقَ اِشْتِیَاقًا: بہت چاہنا۔ اَقْلِلْ: تو کم کر۔ اَقَلَّ اِقْلَالًا: کم کرنا۔ تُصْفِی الْوُدَّ:۔ تو خالص محبت رکھتا ہے۔ اَصْفیٰ اِصْفَاءً۔ خالص محبت کرنا۔ صَفیٰ۔ یَصْفُوْا۔ صَفْوًا۔ خالص ہونا۔ صفت۔ صَافٍ: خالص ہونے والا۔

ترجمہ:۔ اے دل! جو تیرا مشتاق نہیں تو اس کے ساتھ اپنی محبت کم کر۔ میں نے تجھے اکثر دیکھا ہے کہ تو اس شخص سے بھی خالص محبت رکھتا ہے جو تجھے محبت کی جزائے نیک نہیں دیتا ہے۔

(۱۲) خُلِقْتُ اَلُوْفًا لَوْ رَجَعْتُ اِلَی الصِّبیٰ لَفَارَقْتُ شَیْبِیْ مُوْجَعَ الْقَلْبِ بَاکِیًا

حل لغات:۔ خُلِقْتُ اَلُوْفًا: میں بہت ہی الفت کرنے والا پیدا ہوا ہوں۔ خَلَقَ (ن) خَلْقًا: پیدا کرنا۔ صفت۔ خَالِقٌ۔ اَلُوْفٌ: بہت محبت کرنے والا ج اُلُفٌ۔ صِبَا: شوق۔ صِبَاءٌ: بچپن۔ صَبَا (ن) صَبْوًا۔ بچپن کی طرف مائل ہونا۔ صفت۔ صَابٍ۔ لَفَارَقْتُ شَیْبِیْ:۔ البتہ میں اپنے بڑھاپے کو چھوڑوں گا۔ شَیْبٌ: بڑھاپا۔ شَابَ۔ یَشِیْبُ۔ بوڑھا ہونا۔ صفت۔ شَائِبٌ وَ اَشْیَبُ۔ مُوْجَعٌ:۔ دردمند۔ درد دیا ہوا۔ وَجِعَ یُوْجَعُ وَجْعًا۔ دردمند ہونا۔ تکلیف اٹھانا۔ اَوْجَعَ اِیْجَاعًا۔ دُکھ دینا۔ بَاکٍ۔ رونے والا۔ بَکیٰ (ض) بُکَاءً۔ رونا۔ صفت۔ بَاکٍ۔

ترجمہ:۔ میں طبعی طور پر محبت کرنے والا پیدا ہوا ہوں۔ اگر میں اپنے بچپن کی طرف لوٹ جاؤں تو میں اپنے بڑھاپے سے دردمند دل کے ساتھ روتے ہوئے جدا ہوں گا۔ یعنی اگرچہ بڑھاپا ایک مذموم چیز ہے پھر بھی میں اسے روتے ہوئے چھوڑوں گا کیونکہ میں اس سے مالوف ہو گیا ہوں۔

(۱۳) وَلٰکِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزَرْتُهٗ حَیَاتِیْ وَنُصْحِیْ وَالْهَویٰ وَالْقَوَافِیَا

حل لغات:۔ اَزَرْتُهٗ: میں اس کے پاس لایا ہوں۔ اَزَارَ اِزَارَۃً: لانا۔ زَارَ (ن) زِیَارَۃً: ملاقات کرنا۔ حَیَاتِیْ: اپنی زندگی۔ نُصْحِیْ:۔ اپنی خیر خواہی۔ هَویٰ: شوق۔ قَوَافِیْ:۔ اشعار۔ واحد۔ قَافِیَۃٌ۔

ترجمہ:۔ بیت اوّل میں اپنی جبلی الفت کا ذکر کیا۔ اب اس سے استثناء کرکے کہتا ہے کہ شہر مصر میں ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور۔ اور میں اس کے پاس اپنی زندگی، خیر خواہی، محبت اور اپنے مدحیہ اشعار لے آیا ہوں۔

(۱۴) وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَيْنَ آذَانِهَا الْقَنَا   فَبِتْنَ خِفَافًا يَتَّبِعْنَ الْعَوَالِيَا

حل لغات :- جُرْدٌ :- کم مو گھوڑے واحد أَجْرَدُ۔ مَدَدْنَا :- ہم نے رکھے ہیں۔ مَدًّا ۔ کھینچنا ، پھیلانا۔ فَبِتْنَ خِفَافًا :- ان گھوڑوں نے ایسے حال میں رات گذاری کہ وہ تیز رو تھے۔ بَاتَ (ض) بَيْتًا :- رات گذارنا۔ خِفَافٌ ۔ واحد خفیف ہے ۔ سبک رو۔ يَتَّبِعْنَ الْعَوَالِيَا :- وہ لمبے نیزوں کے سیدھ میں جاتے تھے۔ عَالِيَةٌ مؤنث عَالِي ۔ نیزے کا پھل ج عَوَالٍ ۔ عَالِي کی ج عَوَالٍ ہے۔ عَالِيَةٌ کی ج عَالِيَاتٌ ۔

ترجمہ : میں اس کے پاس ایسے کم مو عمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالتِ سفر ان کے کانوں کے درمیان نیزے رکھے ہوئے تھے۔ پس ان گھوڑوں نے ایسے حال میں رات گذاری کہ وہ تیز رو تھے اور لمبے نیزوں کے پیچھے یعنی ان کی سیدھ میں جاتے تھے۔

(۱۵) تَمَاشَى بِأَيْدٍ كُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا   نَقَشْنَ بِهِ صَدْرَ الْبُزَاةِ حَوَافِيَا

حل لغات :- تَمَاشَى :- وہ چلے۔ تَمَاشَى تَمَاشِيًا ، چلنا۔ كُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا :- جب وہ بڑے پتھر پر پہنچتے تھے ۔(ان کے پاؤں کے نیچے پتھر آ جاتا تھا) صَفَا ۔ بڑا پتھر ۔ واحد صَفَاةٌ — صَفَاةٌ ج ۔ صَفَوَاتٌ جمع أَصْفَاءٌ ۔ صَفْوَانَةٌ ج صَفْوَانٌ ۔ نَقَشْنَ :- وہ نشان ڈال دیتے تھے نَقَشَ (ن) نَقْشًا :- نقش و نگار کرنا صَدْرَ الْبُزَاةِ : بازوؤں کے مثل سینے — حَوَافِي :- ننگے پاؤں ۔ بغیر نعل کے ۔ واحد ۔ حَافٍ ۔ حَفِيَ (س) حَفًا :- ننگے پاؤں ہونا ۔ صفت ۔ حَافٍ ج حُفَاةٌ و حَوَافِي ۔

ترجمہ :- وہ گھوڑے ایسے پاؤں (سموں) سے چلتے تھے کہ جب ان کے پاؤں کے نیچے پتھر آ جاتا تھا تو وہ گھوڑے بے نعل ہونے کے باوجود بھی ان پتھروں پر نقش کر دیتے تھے مثل بازوؤں کے۔

(۱۶) وَتَنْظُرُ مِنْ سُودٍ صَوَادِقَ فِي الدُّجَى   يَرَيْنَ بَعِيدَاتِ الشُّخُوصِ كَمَا هِيَا

حل لغات :- تَنْظُرُ مِنْ سُودٍ :- وہ تاریکیوں میں دیکھتے ہیں۔ سُودٌ ۔ واحد ۔ أَسْوَدُ ۔ صَوَادِقُ فِي الدُّجَى :- تاریکیوں میں صحیح دیکھنے والے ہیں۔ واحد ۔ صَادِقٌ ۔ دُجًى ۔ تاریکی ۔ يَرَيْنَ بَعِيدَاتِ الشُّخُوصِ : وہ دور سے مختلف وجودوں کو دیکھتے ہیں۔ شَخْصٌ ، وجود ج أَشْخَاصٌ وَشُخُوصٌ ۔ كَمَا هِيَا :- جیسے کہ ہیں۔

ترجمہ :- وہ گھوڑے تاریکیوں میں صحیح دیکھتے ہیں اور وہ دور کی چیزوں کو ایسے دیکھتے ہیں جیسے وہ چیزیں فی نفسہ ہیں۔ یعنی وہ گھوڑے بہت تیز نظر ہیں۔ اور نزدیک اور دُور سے یکساں دیکھتے ہیں۔

(۱۷) وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِيِّ سَوَامِعًا   يَخَلْنَ مُنَاجَاةَ الضَّمِيرِ تَنَادِيَا

حل لغات: تَنْصِبُ، کھڑا کرتے ہیں۔ نَصَبَ (ض) رف) نُصُبًا۔ بلند کرنا۔ کھڑا کرنا۔ لِلْجَرْسِ الْخَفِیِّ۔ پست آواز کے لئے۔ سَوَامِعُ: کان۔ واحد۔ سَامِعٌ۔ یَخَلْنَ: وہ خیال کرتے ہیں۔ خَالَ یَخَالُ، خَیَالًا۔ خیال کرنا۔ مُنَاجَاۃُ الضَّمِیْرِ: دل کی سرگوشی کو۔ نَاجِیْ مُنَاجَاۃٌ: سرگوشی۔ نَجَا یَنْجُوْا نَجَاۃً (ن کذا۔ نجات پانا۔ خلاصی پانا۔ تَنَادِیًا: پکار۔ آواز۔ تَنَا دَ تَنَادِیًا۔ مصدر۔ پکار۔ آواز دینا۔

ترجمہ:۔ وہ گھوڑے پست آواز پر بھی اپنے کان کھڑے کر لیتے ہیں اور دل کی سرگوشی کو بھی بلند آواز خیال کرتے ہیں۔

(۱۸) تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ أَعِنَّةً ... كَأَنَّ عَلَى الْأَعْنَاقِ مِنْهَا أَفَاعِيَا

حل لغات:۔ تُجَاذِبُ: وہ کھینچتے ہیں۔ جَاذَبَۃٌ مُجَاذَبَۃٌ: کھینچنا، کسی چیز کے بارے میں کش مکش کرنا۔ جَذَبَ (ض) جَذْبًا و اِجْتَذَبَ الیہ کھینچنا۔ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ۔ غارت گر۔ شہسوار۔ لوٹ مار کرنے والے صبح کے وقت۔ اَعِنَّۃٌ۔ لگامیں (لگامیں)۔ واحد۔ عِنَانٌ۔ لگام۔ اَعْنَاقٌ: گردنیں واحد عُنُقٌ۔ اَفَاعِیْ۔ سانپ واحد اَفْعٰی۔

ترجمہ:۔ وہ گھوڑے اپنی لگامیں غارت گر سواروں سے یوں کھینچتے ہیں گویا ان کی گردنوں پر کوڑیلے سانپ ہیں۔ باگوں کو ان کی لمبائی کی وجہ سے اور دشمنوں کو ایذا رسانی کی وجہ سے سانپوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۱۹) بِعَزْمٍ يَسِيرُ الْجِسْمُ فِي السَّرْجِ رَاكِبًا ... بِهِ وَيَسِيرُ الْقَلْبُ فِي الْجِسْمِ مَاشِيَا

حل لغات:۔ بِعَزْمٍ: ایسے قوی ارادے کے ساتھ۔ عَزْمٌ: پختہ ارادہ۔ یَسِیْرُ الْجِسْمُ فِی السَّرْجِ جسم بحالت سواری زین میں چلنے لگا۔ سَرْجٌ: زین ج سُرُوْجٌ۔ رَاکِبٌ: سوار ہوتے ہوئے۔ رَکِبَ (س) رُکُوْبًا مَرْکَبًا اَلدَّابَۃَ و عَلَی الدَّابَۃِ۔ مَاشِیًا: چلتے ہوئے۔

ترجمہ:۔ ہم ایسے پختہ ارادے سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین پر بسبب قوت عزم چلنے لگا۔ اور دل جسم میں بسبب شدت عزم چلنے لگا۔ یعنی سوار چاہتا ہے کہ زین سے نکل جائے۔ ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

(۲۰) قَوَاصِدَ كَافُورٍ تَوَارِكَ غَيْرِهِ ... وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

حل لغات:۔ قَوَاصِدَ کَافُوْرَ: وہ گھوڑے کافور کا ارادہ کرنے والے ہیں۔ قَصَدَ (ض) قَصْدًا لہٗ و الیہ۔ متوجہ ہونا، قَصَدَ قَصْدَہٗ کسی کی طرف چلنا۔ قَوَاصِدُ واحد قَاصِدٌ: ارادہ کرنے والا۔ تَوَارِکَ غَیْرِہٖ:۔ کافور کے علاوہ سب کو وہ چھوڑنے والے ہیں۔ تَارِکٌ ج تَوَارِکُ تَرَکَ (ن) تَرْکًا۔ چھوڑنا صفت تَارِکٌ ج تَوَارِکُ۔ مَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ: جو سمندر کا ارادہ کرتا

ہے۔ بَحْرٌ: سمندر ج بُحُوْرٌ وبِحَارٌ ۔ اَبْحُرٌ ۔ اِسْتَقَلَّ السَّوَاقِیَا: وہ چھوٹی چھوٹی نالیوں کو ہیچ سمجھتا ہے۔ اِسْتَقَلَّ اِسْتِقْلَالًا: حقیر سمجھنا۔ کم دیکھنا۔ سَوَاقِیْ ۔ واحد سَاقِیَۃٌ چھوٹی نہر۔ سَقٰی یَسْقِیْ سَقْیًا ۔ پانی پلانا۔ صفت۔ سَاقِیْ (پانی پلانے والا)، ساقی کا معنیٰ چھوٹی نہر بھی ہے ج سَوَاقٍ (سَوَاقِیْ)

ترجمہ:۔ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرتے ہیں، اور غیروں کو چھوڑتے ہیں اور جو شخص سمندر کا ارادہ کرتا ہے۔ وہ ندی نالوں کو کمتر سمجھتا ہے۔

(۲۱) فَجَاءَتْ بِنَا اِنْسَانَ عَیْنِ زَمَانِہٖ وَخَلَّتْ بَیَاضًا خَلْفَھَا وَمَاٰقِیَا

حل لغات:۔ فَجَاءَتْ بِنَا اِنْسَانَ: وہ گھوڑے ہمیں ایسے شخص کے پاس لائے۔ جَاءَ یَجِیْءُ تَجِیْئَۃً آنا اور با کی وجہ سے متعدی ہے۔ عَیْنَ زَمَانِہٖ:۔ جو اپنے زمانے کی آنکھ ہے۔ مردمکِ چشم۔ (جس سے بینائی حاصل ہوتی ہے)۔ خَلَّتْ:۔ ان گھوڑوں نے چھوڑ دیا۔ خَلّٰی ۔ تَخْلِیَۃً۔ چھوڑنا۔ مَاْقِیْ ۔ گوشہائے چشم ج مَآقٍ۔

ترجمہ:۔ وہ گھوڑے ہمیں ایک ایسے شخص کے پاس لائے جو اپنے زمانے کی آنکھ ہے (مردمک چشم ہے) اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑا ہے جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم کے ہیں۔ کافور کو آنکھ کی پتلی سے تشبیہہ دی ہے۔ کیونکہ بینائی کا دارومدار اسی پر ہوتا ہے۔

(۲۲) نَجُوْزُ عَلَیْھَا الْمُحْسِنِیْنَ اِلَی الَّذِیْ نَرٰی عِنْدَھُمْ اِحْسَانَہٗ وَالْاَیَادِیَا

حل لغات:۔ نَجُوْزُ عَلَیْھَا الْمُحْسِنِیْنَ:۔ ہم ان گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امراء کو چھوڑ کر آگے بڑھے۔ جَازَ، یَجُوْزُ، جَوَازًا وَمَجَازًا۔ المکان (کسی جگہ سے گزر کر آگے بڑھنا)۔ مُحْسِنُوْنَ ۔ حالت رفعی اور مُحْسِنِیْنَ حالت نصبی اور مُحْسِنٌ اَحْسَنَ اِحْسَانًا صفت فاعلی مُحْسِنٌ:۔ احسان کرنے والا۔ نَرٰی عِنْدَھُمْ اِحْسَانَہٗ:۔ ہم ان امراء کے ہاں اس کے احسان دیکھتے ہیں۔ اَیَادِیْ:۔ نعمتیں۔ ایادی کا استعمال زیادہ تر نعمت کے لئے ہوتا ہے۔ یَدٌ۔ ج اَیْدِیْ جج اَیَادِیْ۔

ترجمہ:۔ ہم ان گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امراء کو چھوڑ کر ایسے شخص کے پاس آئے کہ ہم اس کے احسانات اور نعمتیں ان امراء پر دیکھتے ہیں۔ ان امراء سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے۔

(۲۳) فَتًی مَا سَرَیْنَا فِیْ ظُھُوْرِ جُدُوْدِنَا اِلٰی عَصْرِہٖ اِلَّا نُرَجِّی التَّلَاقِیَا

حل لغات:۔ فَتًی:۔ نوجوان۔ ج۔ فِتْیَانٌ ۔ مَا سَرَیْنَا فِیْ ظُھُوْرِ جُدُوْدِنَا:۔ ہم اپنے اجداد کی

پشتوں میں اس کے زمانہ تک نہیں چلے۔ سوای (مں) سَوَاءٌ چلنا۔ ظُهُوْرٌ۔ پشت واحد ظَهْرٌ۔ جُدُوْدٌ۔ واحد جَدٌّ۔ اِلَّا نُرَجِّي التَّلَاقِيَا۔ مگر ہم ملاقات کی امید رکھتے ہیں۔ رَجّٰی۔ امید کرنا۔ تَلَاقٰی، تَلَاقِيًا۔ ملاقات کرنا۔

ترجمہ:۔ وہ ایک ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں اس کے زمانے تک صرف اس کی ملاقات کی امید سے چلے ہیں۔

(۲۴) تَرَفَّعَ عَنْ عُوْنِ الْمَكَارِمِ قَدْرُهٗ فَمَا يَفْعَلُ الْفِعْلَاتِ اِلَّا عَذَارِيَا

حل لغات:۔ تَرَفَّعَ:۔ وہ بہت بلند ہے۔ تَرَفَّعَ۔ تَرَفُّعًا۔ بلند ہونا۔ عَنْ عُوْنِ الْمَكَارِمِ:۔ درمیانی قسم کے عمدہ کام۔ عُوْنٌ کا واحد عَوَانٌ ہے۔ عَوَانٌ:۔ ادھیڑ عمر۔ فَمَا يَفْعَلُ الْفِعْلَاتِ وہ کام نہیں کرتا ہے۔ عَذَارِيُ:۔ نئے نئے۔ باکرہ عورت۔ عَذَارٰی واحد عَذْرَاءُ ہے۔

ترجمہ:۔ ممدوح کی قدر و منزلت اس سے بلند ہے کہ وہ عام قسم کے عمدہ کام کرے۔ پس جو ہمیشہ نئے اور اچھوتے کام ہی کرتا ہے۔ یعنی مجد و شرف میں نئی نئی ایجادات کو پسند کرتا ہے۔

(۲۵) يُبِيْدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِهٖ فَاِنْ لَّمْ تَبِدْ مِنْهُمْ اَبَادَ الْاَعَادِيَا

حل لغات:۔ يُبِيْدُ:۔ ہلاک کرتا ہے۔ بَادَ يَبِيْدُ بَيْدًا، ہلاک ہونا اَبَادَ اِبَادَةً:۔ ہلاک کرنا۔ عَدَاوَاتُ الْبُغَاةِ:۔ باغیوں کی عداوت کو۔ عَدَاوَتٌ کا واحد عَدَاوَةٌ اور بُغَاةٌ کا واحد بَاغٍ۔ فَاِنْ لَّمْ تَبِدْ مِنْهُمْ:۔ اگر ان کی عداوت نہیں جاتی۔ اَبَادَ الْاَعَادِيَ:۔ دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اَعَادِيَ کا واحد عَدُوٌّ ہے۔

ترجمہ:۔ ممدوح باغیوں کی عداوۃ کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے۔ پس اگر اس مہربانی سے ان کی عداوۃ نہیں جاتی تو وہ دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

(۲۶) اَبَا الْمِسْكِ ذَا الْوَجْهُ الَّذِيْ كُنْتُ تَائِقًا اِلَيْهِ وَذَا الْيَوْمُ الَّذِيْ كُنْتُ رَاجِيَا

حل لغات:۔ اَبَا الْمِسْكِ:۔ اے خوشبو کا باپ (کافور) مِسک خوشبو۔ کستوری۔ ذَا الْوَجْهِ:۔ یہ وہ چہرہ ہے۔ اَلَّذِيْ كُنْتُ تَائِقًا۔ جس کا میں مشتاق تھا۔ تَاقَ (ن) تَوْقًا اِلَيْهِ مشتاق ہونا۔ صفت۔ تَائِقٌ۔ اَلَّذِيْ كُنْتُ رَاجِيَا۔ جس کی میں امید کرتا تھا۔ رَجَا (ن) رَجَاءٌ امید کرنا۔

ترجمہ:۔ اے ابوالمسک یعنی کافور! یہی تیرا روئے مبارک ہے جس کا ایک عرصہ سے میں مشتاق تھا اور یہ ہی وقت تیری ملاقات کا ہے جس کا میں امیدوار تھا۔ (یہ شعر حج پر بھی محمول ہو سکتا ہے)

(٢٧) لَقِيتُ المَرَوْرَى وَالشَّنَاخِيبَ دُونَهُ ... وَجُبْتُ هَجِيرًا يَتْرُكُ المَاءَ صَادِيَا

حل لغات :- مَرَوْرٰی : میں نے بیابان جنگلوں سے ملاقات کی۔ مَرَوْرٰی کی واحد مَرُوْرَاۃٌ ہے - بیابان جنگل۔ شَنَاخِیبُ :- پہاڑ کی چوٹیاں واحد شُنْخُوبٌ ہے۔ دُوْنَہٗ :- اس کے ملنے سے پہلے۔ وَجُبْتُ ھَجِیْرًا :- میں نے ایسی دوپہریں کاٹی ہیں۔ جَابَ (ن) جَوْبًا ۔ اَلْبِلَادَ :- ملک کو طے کرنا۔ عبور کرنا۔ ھَجِیْرٌ :- دوپہر۔ سخت گرمی ج ھُجُرٌ۔ یَتْرُکُ الْمَاءَ صَادِیًا :- جو پانی کو بھی پیاسا کر دیتی ہیں۔ صَدِیَ (س) صَدًا ۔ صَدًی۔ صفت صَادٍ (صَادِیْ) صَدْیَانُ۔

ترجمہ :- تیرے ملنے سے پہلے مجھے وسیع جنگلوں اور پہاڑ کی چوٹیوں سے ملاقات کرنا پڑی اور میں نے ایسی سخت دوپہریں کاٹی ہیں جو پانی کو بھی تشنہ کر دیتی ہیں۔ مقصود مبالغہ گرمی ہے۔

(٢٨) اَبَا كُلِّ طِيبٍ لَا اَبَا الْمِسْكِ وَحْدَهُ ... وَكُلَّ سَحَابٍ لَا اَخُصُّ الْغَوَادِيَا

حل لغات :- اَبَا کُلِّ طِیبٍ :- وہ تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے۔ لَا اَبَا الْمِسْکِ وَحْدَہٗ :- صرف کستوری کا مجموعہ نہیں ہے۔ کُلَّ سَحَابٍ :- تمام بادلوں سے بڑھا ہوا ہے۔ سَحَابٌ ج سُحُبٌ۔ بادل۔ لَا اَخُصُّ الْغَوَادِیَا :- میں صبح کے بادلوں کو خاص نہیں کرتا۔ غَوَادِیْ کا واحد غَادِیَۃٌ ہے۔ صبح کے بادل۔

ترجمہ :- اے ہر خوشبو کے باپ! نہ صرف کستوری کے باپ اور اے تمام بادلوں کے باپ نہ صرف ابرہائے صبح کے۔ یعنی تو تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے اور سخاوت میں تمام بادلوں سے بڑھا ہوا ہے۔

(٢٩) يُدِلُّ بِمَعْنًى وَاحِدٍ كُلُّ فَاخِرٍ ... وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِيكَ الْمَعَانِيَا

حل لغات :- یُدِلُّ بِمَعْنًی وَاحِدٍ کُلُّ فَاخِرٍ :- ہر فخر کرنے والا صرف ایک چیز پر فخر کرتا ہے۔ اَدَلَّ اِدْلَالًا :- فخر کرنا۔ دَلَّ (ن) دَلَالَۃً۔ اِلَی الشَّیْءِ :- رہنمائی کرنا مصدر دَلَالًا :- نازو نخرے کرنا۔ قَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ :- اللہ تعالیٰ نے جمع کر دی ہیں۔ مَعَانِیْ :- متعدد صفات واحد مَعْنًی۔

ترجمہ :- ہر فخر کرنے والا صرف ایک وصف پر فخر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تجھ میں ساری خوبیاں جمع کر دی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ شعر پڑھ کر متنبی بھی ہنس پڑا اور کافور بھی۔

(٣٠) اِذَا كَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِيَ بِالنَّدٰى ... فَاِنَّكَ تُعْطِيْ فِيْ نَدَاكَ الْمَعَالِيَا

حل لغات :- اِذَا کَسَبَ النَّاسُ :- جب لوگ کماتے ہیں۔ (مَعَالٍ) اَلْمَعَالِیْ :- بلندیاں۔ واحد مَعْلَاۃٌ شرافت۔ بلندی۔ نَدٰی : سخاوت۔ بخشش۔

ترجمہ :- جب لوگ سخاوت کے ذریعے بلندیاں طلب کرتے ہیں۔ پس بے شک تو اپنی سخاوت میں بلندیاں عطا

کرتا ہے۔ یعنی تیری سخاوت سے سائل صاحبِ معالی ہی ہو جاتا ہے۔

(۳۱) وَغَيْرُ كَثِيْرٍ اَنْ يَّزُوْرَكَ رَاجِلٌ فَيَرْجِعُ مَلْكًا لِلْعِرَاقَيْنِ وَالِيًا

حل لغات:۔ غَيْرُ كَثِيْرٍ:۔ یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے ۔ اَنْ يَّزُوْرَكَ رَاجِلٌ:۔ تیرے پاس کوئی شخص پیادہ آوے۔ رَجِلَ (س) رُجْلاً:۔ پیدل چلنا۔ رَاجِلٌ:۔ پیدل چلنے والا۔ فَيَرْجِعُ مَلْكًا:۔ پس وہ بادشاہ ہوکر لوٹے۔

ترجمہ:۔ اور یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے کہ کوئی پیدل شخص تیری ملاقات کے لئے آئے اور وہ بادشاہ ہوکر ایسے حال میں لوٹے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہو جائے۔

(۳۲) فَقَدْ تَهَبُ الْجَيْشَ جَآءَ غَازِيًا لِسَائِلِكَ الْفَرْدِ الَّذِيْ جَآءَ عَافِيًا

حل لغات:۔ فَقَدْ تَهَبُ الْجَيْشَ:۔ تو لشکر کو بخش دیتا ہے۔ وَهَبَ هِبَةً: بخشنا۔ جَيْشٌ۔ ج جُيُوْش: لشکر ۔ غَازِيًا:۔ (فا) جنگ کرتے ہوئے ۔ غَازِيْ:۔ لڑائی کرنے والا۔ فاتح۔ ج غُزَاةٌ۔ غَزَا۔ يَغْزُوْا، غَزْوَةً۔ جنگ کرنا۔ عَافِيْ (فا) درگذر کرنے والا۔ ج عُفِيٌّ۔ عَفَا يَعْفُوْا عَفْوًا:۔ معاف کرنا ۔ لِسَائِلِكَ الْفَرْدِ:۔ اکیلے سائل کے لئے۔

ترجمہ:۔ بے شک تو اس لشکر کو جو تجھ سے لڑنے کے لئے آتا ہے گرفتار کرکے اس اکیلے سائل کو بخش دیتا ہے جو تیرے پاس مانگنے کے لئے آتا ہے۔

(۳۳) وَتَحْتَقِرُ الدُّنْيَا اِحْتِقَارَ مُجَرِّبٍ يَرٰى كُلَّ مَا فِيْهَا وَحَاشَاكَ فَانِيًا

حل لغات:۔ تَحْتَقِرُ الدُّنْيَا:۔ تو دنیا کو حقیر سمجھتا ہے۔ اِحْتَقَرَ اِحْتِقَارًا:۔ حقیر سمجھنا۔ مُجَرِّبٌ: تجربہ کرنے والا۔ يَرٰى فَانِيًا:۔ وہ فانی سمجھتا ہے۔ فَنِيَ (س)، فَنٰى يَفْنِيْ (ض) فَنَاءً:۔ ختم ہونا۔ فنا ہونا۔ حَاشَاكَ:۔ تیرے سوا۔

ترجمہ:۔ تو دنیا کو ایک تجربہ کار آدمی کی طرح حقیر سمجھتا ہے اور تمام اشیائے دنیا کو اپنے سوا فانی سمجھتا ہے۔

(۳۴) وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ اَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنٰى وَلٰكِنْ بِاَيَّامٍ اَشَبْنَ النَّوَاصِيَا

حل لغات:۔ وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ:۔ اور تو ان لوگوں سے نہیں ہے۔ اَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنٰى:۔ جس نے سلطنت محض تمناؤں سے حاصل کی۔ وَلٰكِنْ بِاَيَّامٍ:۔ ایسی جنگوں کے ذریعے۔ واحد۔ يَوْمٌ۔ اَشَبْنَ النَّوَاصِيَا:۔ جن جنگوں نے پیشانیاں سفید کردیں۔ اَشَابَ اِشَابَةً:۔ بوڑھا کرنا۔ سفید کرنا۔ نَوَاصِيْ واحد نَاصِيَةٌ ہے۔ پیشانی۔

ترجمہ:۔ اور تو ان لوگوں میں نہیں ہے جنھوں نے سلطنت کو تمناؤں سے حاصل کیا ہے۔ لیکن تو نے ایسی

جنگوں سے سلطنت حاصل کی ہے جنہوں نے دشمنوں کے سروں کو سفید کر دیا ہے۔

(۳۵) عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا   وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا

حل لغات:۔ عِدَاكَ:۔ تیرے دشمن۔ واحد۔ عَدُوٌّ۔ تَرَاهَا:۔ ان جنگوں کو دیکھتے ہیں۔ رَأَى۔ يَرَى رُؤْيَةً:۔ دیکھنا۔ مَسَاعِيًا:۔ کوششیں۔ مَسْعًى:۔ کوشش ج مَسَاعٍ (مَسَاعِيْ) مَرَاقِيًا:۔ زینے (سیڑھیاں) واحد۔ مَرْقَبٌ۔

ترجمہ:۔ تیرے دشمن ان جنگوں کو شہروں میں کوششیں سمجھتے ہیں اور تو ان جنگوں سے آسمان کے زینے دیکھتا ہے۔

(۳۶) لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَأَنَّمَا   تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا

حل لغات:۔ لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ:۔ مکدر غبار۔ أَكْدَرُ:۔ مٹیالہ رنگ:۔ مکدر۔ مونث۔ كَدْرَاءُ:۔ ج كُدْرٌ:۔ کہا جاتا ہے۔ أَعِيشُ مَعِيشَةً كَدْرَاءَ: میں خراب زندگی گذار رہا ہوں۔ تَرَى غَيْرَ صَافٍ:۔ تو غیر صاف دیکھنا چاہتا ہے۔ صَفَا يَصْفُو صَفَاءً صفت صَافٍ۔

ترجمہ:۔ تو نے جنگوں کے لئے مقدر گرد و غبار کو اپنے لئے لباس بنا لیا ہے گویا تو یہ بھی پسند نہیں کرتا ہے کہ تو فضا کو صاف و شفاف دیکھے۔ (اس صفائی کو بھی تو مکروہ جانتا ہے۔)

(۳۷) وَقُدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ   يُؤَدِّيكَ غَضْبَانًا وَيَثْنِيكَ رَاضِيَا

حل لغات۔ وَقُدْتَ إِلَيْهَا:۔ تو میدانِ جنگ کی طرف لے گیا۔ قَادَ (ن) قِيَادَةً:۔ رہنمائی کرنا۔ أَجْرَدَ سَابِحٍ:۔ کم مو اور نرم رفتار گھوڑے۔ يُؤَدِّيكَ غَضْبَانًا:۔ جو گھوڑے تجھے غصے کی صورت میں میدانِ جنگ میں پہنچاتے ہیں۔ غَضِبَ (س) غَضَبًا۔ غضب ناک ہونا۔ صفت غَضِبٌ ج غَضْبَانٌ يَثْنِيكَ رَاضِيًا:۔ تجھے واپس لوٹاتے ہیں اس حال میں کہ تو خوش و خرم ہوتا ہے۔ ثَنَى (ض) ثَنْيًا:۔ لوٹانا۔ موڑنا۔ رَاضٍ۔ (ر) صفت۔ رَضِيَ رِضْوَانًا:۔ راضی ہونا۔

ترجمہ:۔ تو جنگوں میں ایسے کم مو اور تیز رفتار گھوڑے لے کر گیا ہے۔ جو گھوڑے تجھے میدانِ جنگ میں غصے کی حالت میں پہنچاتے ہیں اور راضی اور خوشی کی حالت میں تجھے واپس لاتے ہیں بسبب قتلِ دشمناں و حصولِ غنیمت۔

(۳۸) وَمُخْتَرَطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ آمِرًا   وَيَعْصِي إِذَا اسْتَثْنَيْتَ أَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

حل لغات:۔ مُخْتَرَطٍ مَاضٍ:۔ اور تو میدانِ جنگ میں تیز اور سونتی ہوئی تلوار لے کر گیا۔ إِخْتَرَطَ:۔ تلوار سونتنا۔ صفت مفعولی۔ مُخْتَرَطٌ:۔ سونتی ہوئی تلوار۔ يُطِيعُكَ آمِرًا:۔ وہ تلوار تیری فرمانبرداری کرتی ہے۔ اس حال میں کہ حکم دینے والا ہوتا ہے۔ وَيَعْصِي:۔ اور وہ نافرمانی کرتی ہے۔ عَصَى، يَعْصِي مَعْصِيَةً:۔ نافرمانی کرنا صفت عَاصٍ۔ إِذَا اسْتَثْنَيْتَ: جب تو کسی چیز کو مستثنیٰ کرے

اَوْ كُنْتَ نَاهِيًا :- یا تو منع کرنے والا ہو۔ نَهَا يَنْهُوا نَهْيًا وَنُهُوًّا ــ روکنا۔ منع کرنا ــ صفت :- نَاهٍ (نَاهِي)۔

ترجمہ :- تو میدانِ جنگ میں ایسی تیز دھار اور برہنہ تلوار لے کر گیا۔ جو تلوار تیری فرمانبرداری کرتی ہے۔ جب تو اسے دشمنوں کے کاٹنے کا حکم دیتا ہے اور جب تو کسی کو قتل سے استثناء کرتا ہے یا منع کرتا ہے تو یہ تلوار تیری نافرمانی کرتی ہے۔

(۳۹) وَ اَسْمَرَ ذِي عِشْرِيْنَ تَرْضَاهُ وَارِدًا ‌‌ وَيَرْضَاكَ فِي اِيْرَادِهِ الْخَيْلَ سَاقِيًا

حل لغات :- وَ اَسْمَرَ ذِي عِشْرِيْنَ :- اور گندم گوں بیس پوروں والے نیزے۔

ترجمہ :- اور تو جنگ میں بیس پوروں والے گندم گوں نیزے لے کر جاتا ہے تو ان سے اس حال میں خوش ہوتا ہے جب انہیں دشمنوں کے گھاٹ پر اتارتا ہے اور وہ نیزے تجھ سے اس وقت خوش ہوتے ہیں۔ جب تو انہیں شہسواروں پر مارتا ہے اور انہیں دشمنوں کا خون پلاتا ہے۔

(۴۰) كَتَائِبُ مَا انْفَكَّتْ تَجُوسُ عَمَائِرًا ‌‌ مِنَ الْأَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَيْهَا فَيَافِيَا

حل لغات :- كَتَائِبُ :- دستے۔ واحد۔ كَتِيْبَةٌ ــ مَا انْفَكَّتْ تَجُوْسُ :- جو ہمیشہ ہلاک کرتے ہیں۔ جَاسَ :- (ن) جَوْسًا :- ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ گھومنا۔ عَمَائِرُ :- بڑا قبیلہ۔ واحد۔ عِمَيْرَةٌ۔ فَيَافِيَا :- جنگل۔ واحد۔ فَيْفَاةٌ۔ جنگل۔

ترجمہ :- تیرے پاس بے شمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنوں کو روندتے ہیں اور ایسی زمین سے آتے ہیں کہ انہیں بہت سے بیابان جنگل عبور کرنے پڑتے ہیں۔

(۴۱) غَزَوْتَ بِهَا دُوْرَ الْمُلُوْكِ فَبَاشَرَتْ ‌‌ سَنَابِكُهَا هَامَاتِهِمْ وَالْمَغَانِيَا

حل لغات :- غَزَوْتَ بِهَا دُوْرَ الْمُلُوْكِ :- تو نے ان لشکروں کے ذریعے بادشاہوں کے گھر لوٹے۔ غَزَا يَغْزُوْ غَزْوَةً :- لوٹنا۔ حملہ کرنا۔ دَارٌ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے۔ گھر ج دُوْرٌ وَادْوُرٌ وَدِيَارَاتٌ وَدِيْرَانٌ ــ فَبَاشَرَتْ سَنَابِكُهَا :- ان گھوڑوں کے سموں نے بادشاہوں کے سر اور ان کے گھر تباہ کئے ــ بَاشَرَ مُبَاشَرَةً :- پامال کرنا۔ ہلاک کرنا۔ سَنَابِكُ۔ واحد۔ سُنْبُكٌ :- کھر کا کنارہ ــ مَغْنیً۔ ج مَغَانِیْ۔ گھر۔

ترجمہ :- تو نے ان لشکروں کے ذریعے سے بادشاہوں کے گھر لوٹے اور ان گھوڑوں کے سموں نے ان کی کھوپڑیاں اور گھر پامال کئے۔

(۴۲) وَاَنْتَ الَّذِي تَغْشَى الْاَسِنَّةَ اَوَّلًا ‌‌ وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَى الْاَسِنَّةَ ثَانِيًا

حل لغات :- اَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ اَوَّلاً ۔ تُو وہ شخص ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے ۔ غَشِیَ (س) غَشْیَانًا ۔ کسی کے پاس آنا ۔ تَاْنَفُ :- تو نفرت کرتا ہے اَنِفَ (س) اَنَفًا ناپسند کرنا ۔

ترجمہ :- اور تو نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے ۔ اور تو اس بات سے بچتا ہے کہ لڑائی میں دوسروں کے بعد آئے ۔ یعنی تو امام حرب ہے ۔

(۴۳) اِذَا الْھِنْدُ سَوَّتْ بَیْنَ سَیْفَیْ کَرِیْھَۃٍ   فَسَیْفُکَ فِیْ کَفٍّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا

حل لغات :- اِذَا الْھِنْدُ سَوَّتْ :- جب ہندی تلواریں برابر کر دیں ۔ بَیْنَ سَیْفَیْ کَرِیْھَۃٍ :- جنگ کی دو تلواروں کے درمیان ۔ یہاں اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے ۔ فَسَیْفُکَ :- پس تیری تلوار ۔ سَیْفٌ :- تلوار ۔ ج سُیُوْفٌ ۔ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا :- مساوات کو ختم کر دے گی ۔ اَزَالَ اِزَالَۃً :- زائل کرنا ۔ تَسَاوٰی تَسَاوِیًا ۔

ترجمہ :- جب کہ اہل ہند جنگ کی دو تلواروں کے درمیان مساوات پیدا کر دیں (تلوار کی تیزی اور خوبی آہن میں) تو تیری تلوار تیرے ہاتھ میں اس برابری کو دور کر دے گی کیونکہ تیرے ہاتھ کی ضرب شدید ہوتی ہے ۔

(۴۴) وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْرَاٰکَ لِنَسْلِہٖ   فِدَی ابْنِ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ مَالِیَا

ترجمہ :- اگر سام (پدر سفید رنگاں) تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے کہ میرے بھتیجے کافور پر (جو اولاد حام سے ہے) میری اولاد ، میری جان ، میرا مال قربان ہو جائے ۔

(متنبیؔ ! تیرا کیا کہنا کافور کو خوب بے وقوف بنایا ہے)

(۴۵) مَدًی بَلَّغَ الْاُسْتَاذَ اَقْصَاہُ رَبُّہٗ   وَنَفْسٌ لَّہٗ لَمْ تَرْضَ اِلَّا التَّنَاھِیَا

حل لغات :- مَدًی :- انتہا ۔ یہاں عبارت محذوف ہے کہ جو میں نے تیرے مناقب ذکر کئے ہیں وہ رفعت اور مرتبت کی انتہا ہیں ۔ بَلَّغَ الْاُسْتَاذَ اَقْصَاہُ رَبُّہٗ :- کافور کو اس کی غایت تک اس کے رب نے پہنچا دیا ۔ بَلَّغَ تَبْلِیْغًا :- پہنچانا ۔ نَفْسٌ لَہٗ :- ممدوح کافور کا ایسا دل ہے ۔ لَمْ تَرْضَ اِلَّا تَنَاھِیَا :- جو انتہا پر پہنچے بغیر راضی ہی نہیں ہوتا ۔ تَنَاھٰی تَنَاھِیًا ۔

ترجمہ :- جو میں نے تیرے مناقب ذکر کئے ہیں وہ رفعت و بلندی کی انتہا پر ہیں ۔ اور کافور کو اس کے رب نے اس انتہا پر پہنچایا ہے (اور اس کا ایسا نفس ہے جو انتہا پر پہنچنے کے بغیر راضی نہیں ہوتا ۔

(۴۶) دَعَتْہُ فَلَبَّاھَا اِلَی الْمَجْدِ وَالْعُلٰی   وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ النُّفُوْسَ الدَّوَاعِیَا

حل لغات :- دَعَتْہُ اِلَی الْمَجْدِ وَالْعُلٰی :- ممدوح کے دل نے اسے بزرگی اور شرافت کی طرف بلایا ۔ فَلَبَّاھَا :- اس نے کہا کہ میں حاضر ہوں ۔ اس کے نفس نے اسے حاضر کہا ۔ لَبّٰی تَلْبِیَتًا :- حاضر ہونا ۔

وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ :۔ اور لوگ مخالفت کرتے ہیں ـــ خَالَفَ مُخَالَفَةً :۔ مخالفت کرنا۔ اَلنُّفُوْسَ :۔ اپنے نفسوں کی۔ اَلدَّوَاعِيَا :۔ بلانے والے ـــ اَلدَّاعِی (فا) بلانے والا۔ (ج) دُعَاةٌ ۔مؤنث۔ دَاعِيَةٌ ج۔ دَاعِيَاتٌ و دَوَاعٍ (دَوَاعِی)

ترجمہ :۔ اس کے نفس نے اسے مجد و شرف کی طرف بلایا۔ تو اس نے اسے لبّیک کہا اور حالانکہ لوگ اپنے نفسوں کو مجد و شرف کی طرف بلاتے ہیں تو ان کے نفوس ان کی مخالفت کرتے ہیں۔

(۴۷)۔ فَاَصْبَحَ فَوْقَ الْعٰلَمِيْنَ يَرَوْنَهٗ   وَاِنْ كَانَ يُدْنِيْهِ التَّكَرُّمُ نَائِيَا

حل لغات :۔ فَاَصْبَحَ فَوْقَ الْعٰلَمِيْنَ :۔ پس وہ تمام خلق (مخلوق) سے بلند ہو گیا ـــ عَالَمٌ :۔ ساری مخلوق ج عَوَالِمُ۔ عَالَمُوْنَ۔ عَلَائِمُ ـــ يَرَوْنَهٗ نَائِيًا :۔ سب لوگ اس کو بلند دیکھتے ہیں رَأٰى يَرٰى رَأْيًا و رُؤْيَةً :۔ دیکھنا ـــ نَائِیٌ :۔ بلند۔ نَأٰى يَنْأٰى نَأْيًا۔ دور ہونا، صفت نَاءٍ۔ اِنْ كَانَ يُدْنِيْهِ التَّكَرُّمُ :۔ اگرچہ اس کی بزرگی اس کو لوگوں کے قریب کرتی ہے۔ اَدْنٰى اِدْنَاءً قریب کرنا۔ تَكَرَّمَ مصدر تَكَرُّمًا :۔ بزرگ ہونا۔

ترجمہ :۔ پس ممدوح تمام مخلوق پر فائق ہو گیا۔ جس کو سب لوگ اپنے سے بلند دیکھتے ہیں اگرچہ اس کی بزرگی اسے لوگوں سے نزدیک کرتی ہے۔